بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

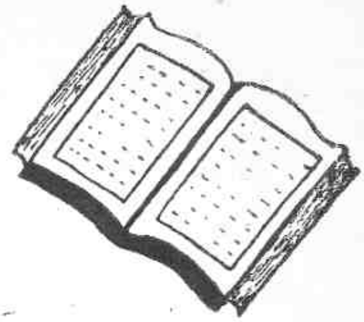

اپریل ۱۹۵۶

# الفرقان

## ام الالسنہ نمبر

جس میں عربی زبان کو باقی زبانوں کی ماں ثابت کیا گیا ہے


ایڈیٹر
ابو العطاء الجالندھری
سابق ایڈیٹر رسالہ عربی "البشریٰ" فلسطین



سالانہ چندہ - پانچ روپے
قیمت ام الالسنہ نمبر - بارہ آنے

# جماعت احمدیہ، اس کی تنظیم، اس کی تبلیغی جدوجہد اور ایثار و قربانیاں

## ہمارے مخالفین کا ہم پر تبصرہ

{ ذیل میں ہم جماعت اسلامی کے ہفت روزہ المنیر لائلپور کے چند اقتباسات درج کرتے ہیں۔ ان سے بخوبی انداز ہو سکتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے معاندین اسے کس نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ والفضل ما شہدت بہ الاعداء ـــ ایڈیٹر }

### مخالفین کی ناکامی

" ہمارے بعض واجب الاحترام بزرگوں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں سے قادیانیت کا مقابلہ کیا لیکن یہ حقیقت سب کے سامنے ہے کہ **قادیانی جماعت** پہلے سے زیادہ مستحکم اور وسیع ہوتی گئی۔ مرزا صاحب کے بالمقابل جن لوگوں نے کام کیا ان میں سے اکثر تقویٰ، تعلق باللہ، دیانت، خلوص، علم اور اثر کے اعتبار سے پہاڑوں جیسی شخصیتیں رکھتے تھے۔ سید نذیر حسین صاحب دہلوی، مولانا انور شاہ صاحب دیوبندی، مولانا قاضی سید سلیمان منصور پوری، مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی، مولانا عبدالجبار غزنوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری اور دوسرے اکابر رحمہم اللہ وغفر لہم کے بارے میں ہمارا حسن ظن یہی ہے کہ یہ بزرگ قادیانیت کی مخالفت میں مخلص تھے اور ان کا اثر و رسوخ بھی اتنا زیادہ تھا کہ مسلمانوں میں بہت کم ایسے اشخاص ہوئے ہیں جو ان کے ہم پایہ ہوں۔

اگرچہ یہ الفاظ سننے اور پڑھنے والوں کے لئے تکلیف دہ ہوں گے اور قادیانی اخبارات و رسائل بھی چند دن اپنی تائید میں پیش کر کے خوش ہوتے رہیں گے لیکن ہم اس کے باوجود اس تلخ نوائی پر مجبور ہیں کہ ان اکابر کی تمام کاوشوں کے باوجود قادیانی جماعت میں اضافہ ہوا ہے۔ متحدہ ہندوستان میں قادیانی بڑھتے رہے تقسیم کے بعد اس گروہ نے پاکستان میں نہ صرف پاؤں جمائے بلکہ جہاں انکی تعداد میں اضافہ ہوا وہاں ان کے کام کا یہ حال ہے کہ ایک طرف تو روس اور امریکہ سے سرکاری سطح پر آنے والے سائنسدان ربوہ آتے ہیں (گزشتہ ہفتہ روس اور امریکہ کے دو سائنسدان ربوہ وارد ہوئے) اور دوسری جانب ۱۹۵۳ء کے عظیم ترہنگامہ کے باوجود قادیانی جماعت اس کوشش میں ہے کہ اس کا ۵۷-۱۹۵۶ء کا بجٹ پچیس لاکھ (۲۵۰۰۰۰۰) روپیہ کا ہو۔" (المنیر ۲۳ فروری ۱۹۵۶ء)

### مخالفانہ کوششوں کی نوعیت

" قادیانیت کے خلاف جو جدوجہد شروع کی گئی اس میں مثبت اقدام کم سے کم (بلکہ بعض طبقات کی کوششوں میں بدرجہ صفر) تھیں۔ (المنیر ۹ مارچ ۱۹۵۶ء)

### جماعت احمدیہ کے کارنامے

" قادیانیت میں نفع رسانی کے جو جوہر موجود ہیں ان میں اوّلین اہمیت اس جدوجہد کو حاصل ہے جو اسلام کے نام پر وہ غیر مسلم ممالک میں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ قرآن مجید کو غیر ملکی زبانوں میں پیش کرتے ہیں، تثلیث کو باطل ثابت کرتے ہیں، سید المرسلین کی سیرت طیبہ کو پیش کرتے ہیں۔ ان ممالک میں مساجد بنواتے ہیں اور جہاں کہیں ممکن ہو اسلام کو امن و سلامتی کے مذہب کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۱۹۵۶ء صفحہ ۱۰)

باقی ٹائیٹل صفحہ ج پر)

الفرقان جلد ۶ — شمارہ نمبر ۴، ۵

# فہرست مضامین


| | صفحہ |
|---|---|
| **حصّۂ اوّل یعنی نظری حصّہ:-** | |
| ۱- پیش لفظ | ۲ |
| ۲- تعارف | ۳ |
| ۳- ایک ضروری التماس | ۵ |
| ۴- نظریۂ اُمّ الالسنہ کے فوائد | ۷ |
| ۵- فارمولا رفع ابدال | ۸ |
| ۶- مساوات Z = G کا عمل سات زبانوں پر (۴۶) | ۱۳ |
| ۷- کلیۂ ابدال | ۱۶ |
| ۸- فارمولا رفع ترکیب | ۲۴ |
| ۹- فارمولا رفع زوائد | ۲۷ |
| ۱۰- فارمولا رفع لین | ۳۳ |
| ۱۱- فارمولا رفع تکسیر | ۳۷ |
| ۱۲- لُغت کے مطالعہ کا طریق مع اختصارات و علامات | ۴۳ |
| **حصّۂ دوم یعنی عملی حصّہ:-** | ۴۶ |
| ۱۳- سنسکرت زبان کے الفاظ (۹۶) | ۴۷ |
| ۱۴- انگریزی 〃 〃 (۱۷۰) | ۵۲ |
| ۱۵- لاطینی 〃 〃 (۱۹۷) | ۶۰ |
| ۱۶- جرمن 〃 〃 (۹۹)- | ۶۸ |
| ۱۷- فرینچ 〃 〃 (۱۰۹) | ۷۲ |
| ۱۸- چینی 〃 〃 (۷۳) | ۷۷ |
| ۱۹- فارسی 〃 〃 (۴۰) | ۸۱ |
| ۲۰- مندرجہ بالا سات زبانوں کے الفاظ بلحاظ تکسیر میں از فاکلر (۷۶) | ۸۳ |


نوٹ:- حل شدہ الفاظ کی میزان ۸۷۳ کے قریب ہے لیکن مخلوط الفاظ کو شمار کیا جائے تو یہ تعداد ۹۰۰ سے اُوپر ہے۔

## پیش لفظ

# عربی زبان اُمّ الالسنہ ہے

معزز قارئین کے سامنے ہمارے فاضل محقق دوست شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کا تحقیقی مقالہ اُمّ الالسنہ کے موضوع پر پیش ہے۔

"دنیا کی مختلف زبانوں میں باہم کوئی رابطہ ہے اور وہ رابطہ ماں اور بیٹی کا ہے۔ یہ نہایت اہم مضمون ہے طبعی طور پر ایسا ہی ہونا چاہیئے تھا کہ ایک زبان سے مختلف زبانیں ایجاد ہوئی ہوں۔ پھر کب ہوا، لہجات اور طریق استعمال کے نتیجہ میں ان میں باہم اختلاف پیدا ہو کر پختہ ہو گیا ہو۔ علم الالسنہ کے ماہرین کی ایک بڑی اکثریت اس نظریہ کی قائل ہے اور اسی بنا پر انہوں نے مختلف زبانوں کو اُمّ الالسنہ قرار دیکر اپنے دعویٰ کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

آسمانی کتابوں میں سے زبانوں کے اختلاف کے فلسفہ پر صرف قرآن مجید نے توجہ دی ہے۔ اس نے اختلاف السنہ کو خدا کی قدرت کا ایک نشان قرار دیا ہے اور اس کثرت میں ایک وحدت کی طرف صریح اشارہ ٹھہرایا ہے۔ قرآن مجید نے اپنے عربی زبان میں نزول کی یہی وجہ قرار دی ہے کہ عربی زبان اپنی وسعت اور معانی کی لطافت کے لحاظ سے اس بات کی حقدار تھی کہ عالمگیر اور زندہ کتاب اس زبان میں نازل ہوتی۔ اسی لئے قرآن مجید نے بار بار عربی میں نزول کو ایک خاص نشان ٹھہرایا ہے اور مخالفین کو اس کی مثل لانے کا چیلنج کیا ہے۔

اس زمانہ میں بلکہ ہمارے علم کے مطابق تیرہ سو برس میں عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کے دعویٰ کو جس تحدی اور پُرشوکت انداز میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے پیش فرمایا ہے اس کی کہیں نظیر موجود نہیں ہے۔ فی الواقع آپ کا یہ انکشاف یا یہ دعویٰ اتنا زبردست ہے کہ اہل عرب بھی اس پر حیرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب مِنَنُ الرحمٰن کی روشنی میں محترم مظہر صاحب نے جو تحقیقات میں اضافہ کیا ہے وہ بھی قابلِ قدر ہے۔ اور اب یہ مضمون ہم تمام اہلِ علم حضرات کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ محترم شیخ صاحب کی کوشش بہت بڑے شیریں ثمرات پیدا کرنے کا موجب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزا عطا فرمائے۔ آمین ؏

خاکسار ابو العطاء جالندھری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# تعارف

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۵ء میں ایک کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام مِننُ الرحمٰن ہے۔ کتاب مذکورہ میں حضورؑ نے بڑی تحدی کے ساتھ دُنیا کے سامنے یہ دعویٰ پیش کیا کہ عربی زبان کامل، مکمل اور قدیم ترین زبان ہے۔ اور دُنیا کی باقی تمام زبانیں دراصل عربی سے ہی نکلی ہیں۔ اور موجودہ حالت میں عربی کی بدلی ہوئی اور بگڑی ہوئی شکلیں ہیں۔ کتاب مذکورہ میں حضورؑ نے مجملاً ایسے اصول و اشارات بھی درج فرمائے جن سے عجمی زبانوں کا عربی ماخذ دریافت کیا جا سکتا ہے۔

منن الرحمٰن میں مندرجہ اصول و قواعد کی روشنی میں عاجز نے مختلف زبانوں پر ایک لمبے عرصے تک غور کیا۔ تو ایسے فارمولوں کا انکشاف ہوا۔ جن سے عجمی زبانوں کے اکثر الفاظ کا سُراغ عربی تک پہنچا ایک حسابی صداقت ثابت ہوا۔ اُن فارمولوں کے اصطلاحی نام یہ ہیں۔ (۱) رفعِ ترکیب (۲) رفعِ ابدال (۳) رفعِ زوائد (۴) رفعِ لین (۵) رفعِ تکسیر (۶) رفعِ مقلوبیت۔ (۷) رفعِ خفت (۸) رفعِ ثقالت (۹) رفعِ نقاب (۱۰) رفعِ اختلاط (۱۱) رفعِ اغلاط (۱۲) رفعِ فُقدان۔

یہ بارہ فارمولے عموماً سب زبانوں پر عائد ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے عاجز نے سنسکرت۔ لاطینی۔ جرمن۔ فرنچ انگریزی چینی۔ فارسی۔ ہندی زبانوں کے کثیر لُغات کا سُراغ عربی تک نکالا۔ اور موقر ماہنامہ الفرقان ربوہ میں زیر عنوان "تحقیق ام الالسنہ" سترہ مضامین مذکورہ فارمولوں کے متعلق شائع ہوئے۔

اب راقم نے ایک کتاب "تحقیق ام الالسنہ" کے نام سے تالیف کی ہے۔ جو تقریباً دو سو صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل مضامین ہیں:- آغاز زبان کا مسئلہ۔ یورپ اور تحقیق السنہ۔ نظریۂ اُم الالسنہ کے فوائد۔ مبادیاتِ تحقیق۔ وضع لُغت عرب و عجم۔ وضع لُغت انگریزی۔ سنسکرت کے متعلق نظریات۔ غیر زبانوں میں عربی کے دخیل الفاظ۔ عربی میں غیر زبانوں کے دخیل الفاظ۔ بے سُراغ الفاظ۔ تمدنی الفاظ۔ الفاظ کے مختلف حُلیے اور شکلیں۔ قدیم ترین الفاظ۔ کلیۂ ابدال اور مندرجہ صدر بارہ فارمولوں کی توضیح و تشریح معہ امثلہ۔ جن کے ذریعہ سے عجمی الفاظ کا بگاڑ دُور ہو کر عربی ماخذ بحال ہوتا ہے۔ جچے تُلے حسابی قاعدوں کے ماتحت اور عین سائنٹفک طریق پر۔

مندرجہ صدر فارمولوں کے ماتحت مختلف زبانوں کے لُغات جو راقم نے حل کئے ہیں اُن کی تعداد بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہوگی۔ اور ظاہر ہے کہ اس قدر کثیر مواد کی اشاعت بہت محنت اور سرمایہ چاہتی ہے۔ اور کتاب تحقیق اُم الالسنہ کی اشاعت بھی معرضِ التوا میں ہے۔ اور فلالوجی بظاہر ایک خشک مضمون ہے جس کی طرف موجودہ ماحول کم راغب ہو سکتا ہے،

اِلّا ما شاء اللہ۔ ان حالات میں مناسب سمجھا گیا کہ تحقیق کا ایک قلیل حصہ بطور نمونہ شائع کیا جائے۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب مدیر الفرقان ربوہ کا عاجز بدل ممنون ہے کہ انہوں نے الفرقان کا ایک خاص نمبر "اُمُّ الْاَلْسِنَة نمبر" کے نام سے شائع کرنا منظور فرمایا چنانچہ یہ رسالہ احباب کے سامنے ہے۔ اس میں اصولِ مذکورہ میں سے صرف دفع ترکیب۔ دفع ابدال مع کلیہ ابدال۔ دفع زوائد۔ دفع لین۔ دفع تکسیر کی تشریح کی گئی ہے۔ اور تقریباً آٹھ سَو الفاظ مندرجہ بالا سات زبانوں کے درج کئے گئے ہیں، اس پابندی کے ساتھ کہ ان الفاظ کے رُوٹ قرآن شریف کے الفاظ میں پائے جاتے ہیں۔ اور اصول دفع لین اور دفع تکسیر کے تحت یہ الفاظ آتے ہیں۔ باقی فارمولوں کے الفاظ نہیں دیئے گئے۔

الفاظ کی کتابت رومن حروف تہجی میں ہے۔ اور اس میں کئی سہولتیں مدِّنظر ہیں۔

عام دستور ہے کہ نئی بات پر شروع میں بعض ناواقف لوگ تعجب، انکار، زہرخند حتّٰی کہ تحقیر کا اظہار بھی کیا کرتے ہیں اسلئے ہو سکتا ہے کہ عاجز ہیچمدان کے مندرجہ بالا ادّعا کو اور نہیں تو ایک غلو سمجھا جائے۔ چھوٹا منہ بڑی بات۔ راقم کی صحیح معذرت اس بارے میں صرف یہ ہے کہ ؎

گاہ باشد کہ کودکِ ناداں
بہ غلط بر ہدف زند تیرے

ایک چور کا حلیہ معلوم تھا۔ اتفاقاً ایک نا ڈی نے اُسے جا لیا اور پکڑ لیا۔ پہلے تو وہ کچھ آنے جانے کرنے لگا لیکن آخر چور کے کہنے پر۔ ذرا زیادہ تنبیہ کی گئی تو مان گیا اور اُس نے مال مسروقہ برآمد کرانا شروع کیا۔ کچھ سنسکرت کے تہ خانے سے۔ کچھ ہندی کے خزانے سے۔ کچھ چین کے نگارستان سے۔ کچھ ایران کے ایوان سے۔ کچھ روما کے کھنڈرات سے۔ کچھ فرانس کے انگوری باغات سے۔ کچھ جرمن کے دارالصناعت سے۔ کچھ انگلستان کے عجائب گھر سے۔ غرضیکہ تمام مال مسروقہ برآمد ہوگیا، سوا اُس مال کے جو امتدادِ زمانہ سے گھس پس گیا۔ گل سڑ گیا یا ردّ و بدل ہوگیا اور پہچان کے قابل نہ رہا۔

پس یہ آٹھ سَو الفاظ برآمد شدہ مال میں سے ایک نمونہ ہیں جن سے حقیقتِ حال کا اندازہ ہو سکیگا۔ اُنظر الیٰ ما قال ولا تنظر الیٰ من قال۔ تعمیری تنقید شکریے کے ساتھ قبول کی جائے گی اور غلطی کی اصلاح ہو سکیگی۔ وما توفیقنا اِلّا باللہ۔

خاکسار
محمد احمد مظہر
ایڈووکیٹ۔ لائل پور
۲۰ فروری ۱۹۵۶ء

# ایک ضروری التماس

بعض نو تعلیم یافتہ اور مغرب زدہ اشخاص اہلِ یورپ کی تحقیق کو ہر امر میں حرفِ آخر یقین کر لیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی ذہنی غلامی اور احساسِ کمتری ہے۔ ایسے لوگ جب یہ سنیں گے کہ دُنیا کی تمام زبانیں دراصل عربی سے نکلی ہیں۔ تو ممکن ہے کہ وہ اس دعویٰ کو محض ایک مذہبی خوش اعتقادی کی طرف منسوب کریں۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ اہلِ مغرب کے سینکڑوں نظریے عہد بہ عہد غلط ثابت ہوتے رہے ہیں اور اس کے برعکس اُن کی صحیح تحقیق سے موجودہ زمانے کی بیسیوں ایجادیں اور نئے علوم منکشف ہوئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ قانون دُنیا میں جاری رہا ہے کہ:۔

وان من شیءٍ الّا عندنا خزائنہ وما ننزّلہٗ الّا بقدرٍ معلوم۔ ہر زمانے میں مشیّتِ ایزدی کے ماتحت نئے نئے علوم ظاہر ہوتے رہے ہیں۔ اور ربِّ زدنی علماً ہر طالبِ صادق کی پکار ہونی چاہیئے۔ پس اگر یہ ثابت ہو جائے اور یقینی طور پر ثابت ہو جائے کہ تمام زبانیں دراصل عربی سے ہی نکلی ہیں تو اس میں کونسا استحالہ لازم آتا ہے۔ خصوصاً ایسی حالت میں کہ خود اہلِ مغرب معترف ہیں کہ زبان کی ابتداء اور دُنیا کی اوّلین زبان کے بارے میں وہ کسی قطعی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے۔ میکس مُلر (سنہ۱۸۲۳ء تا سنہ۱۹۰۰ء) کا نظریہ جو ڈنگ ڈانگ۔ بَو بَو۔ اور پوہ پوہ کے نام سے مشہور ہے۔ ہباءً منثوراً ہو چکا۔ اور بقول محقق جسپرسن خود میکس مُلر اس نظریے سے دستکش ہو گیا تھا۔ جرمن پروفیسر شمڈ کو زبان کے متعلق تمام نظریات کا جائزہ لینے کے بعد لامحالہ تسلیم کرنا پڑا

کہ زبان ابتداء میں معجزانہ طریق پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو سکھائی

(دیکھو انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا صفحہ ۱۹۵)

قال اللہ تعالیٰ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔

سنسکرت سے متعلق اہلِ یورپ کی تحقیق کا نچوڑ حوالۂ ذیل سے ظاہر ہے:۔

> "زبانوں کے اشتراک کے بارے میں پرانی پریشان خیالیاں کچھ عرصہ تک مقبول رہیں۔ اور یہ خیال کیا گیا کہ یورپ کی زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں لیکن جلد ہی اس رائے کو بدلنا پڑا۔ اور ایک دوسرا قریب بصواب نظریہ اختیار کرنا پڑا۔ کہ زمانہ قبل از تاریخ میں ایک اور زبان تھی جسے پروٹو آرین یا قبل از انڈو یوروپین زبان کے نام سے موسوم کر سکتے ہیں جس نے رفتہ رفتہ سنسکرت، لاطینی اور یونانی زبانوں کی مختلف شکلیں اختیار کر لیں۔" (علم اللسان از علوم فیلڈ صفحہ ۱۲)

گویا سنسکرت وغیرہ ایک اور زبان کی بیٹیاں ہیں۔ اہلِ یورپ کا یہ وہ حرفِ آخر ہے۔ جو جماعتِ احمدیہ کا ۱۸۹۵ء سے حرفِ اوّل ہے۔ اور ہم کہتے ہیں کہ وہ قبل از تاریخ زبان عربی تھی۔ اور رسالہ ہذا میں مندرجہ الفاظ اس دعوے کے ثبوتوں میں سے ایک ثبوت ہے۔

مذکورہ بالا حوالے سے ظاہر ہے کہ باوجود سینکڑوں زور آزمائیوں کے یورپ والے اس فتح یاب سے محروم رہے ہیں پس وہ شخص بڑا نادان ہوگا جو یہ کہے کہ اہلِ یورپ اس مسئلے کو طے کر چکے ہیں۔ ان امور کے لحاظ سے اُمّ الالسنہ کے نظریے کو خالی الذہن ہو کر پورے غور سے مطالعہ کرنا چاہیئے ؎

ہر کار بہتر درنگ از شتاب

اور محقق مسٹر پارٹرج کا یہ قول بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ:۔

"یہ بھی ممکن ہے کہ ایک اور صرف ایک ہی زبان ابتدا میں ہو۔"

---

اصول بیان کرنے اور الفاظ کے عربی ماخذ قائم کرنے کے متعلق خاکسار نے امکانی احتیاط کی کوشش کی ہے لیکن اُمّ الالسنہ کا مضمون نہایت وسیع، مشکل اور نیا مضمون ہے۔ اور خاکسار کو اپنی کم علمی کا پورا احساس اور اعتراف ہے۔ اس لئے قارئین کرام اگر کہیں غلطی پائیں یا کوئی نئی تجویز اُن کے ذہن میں آئے تو اطلاع ملنے پر خاکسار شکریے کیساتھ اصلاح حال کی کوشش کرے گا ؎

نہ نازم بر سرمایۂ فضلِ خویش
بہ دریوزہ آوردہ ام دستِ پیش

تعمیری تنقید ترقی کا موجب ہوتی ہے لیکن نکتہ چینی آسان اور نکتہ آفرینی مشکل۔ اعتدال شرطِ انصاف ہے۔


## خریدارانِ الفرقان کی خدمت میں

۱۔ اگر آپ کو کسی ماہ رسالہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر دفتر الفرقان کو مطلع فرمائیں تاکہ آپ کی اس تکلیف کا ازالہ کیا جا سکے۔

۲۔ رسالہ کو ہر لحاظ سے اعلیٰ معیار پر پہنچانے کے لئے جہاں ہمیں آپ کے قیمتی مضامین کی ضرورت ہے وہاں اس کے مالی فنڈ کو مضبوط کرنا بھی بہت ضروری ہے اور اس کے لئے اس کی خریداری کو وسیع کرنے کے لئے ادارہ آپ کے تعاون کا خواہاں ہے۔

۳۔ جملہ قسم کی رقوم براہ راست انچارج صاحب دفتر امانت کے نام بمد امانت الفرقان ربوہ یا مینیجر الفرقان ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

# نظریۂ اُمّ الالسنہ کے فوائد

(۱) اگر اُمّ الالسنہ کا نظریہ ثابت ہے (اور یقیناً یہ ثابت ہے) تو اسلام اور قرآن حکیم کی ایک نمایاں فتح ہے اور علمی دُنیا کی گویا کایا پلٹ جاتی ہے۔

(۲) وہ مسئلہ جسے علومِ ظاہرہ صدیوں کی کوشش کے باوجود حل نہ کرسکے قرآنِ شریف اور الہامِ الٰہی نے حل کیا۔ اور ایک رازِ امور اور غیب کو ظاہر کیا۔ اس سے الہامی علوم کی برتری دوسرے علوم پر ثابت ہے۔ اور یہ مسئلہ ہے بھی اس قسم کا کہ سوائے الہامِ الٰہی کے عقلیں اسے حل نہیں کرسکتیں۔ کیونکہ یہ مسئلہ کہ زبان کا آغاز کس طرح ہوا۔ تاریخِ معلومہ سے پیشتر کی بات ہے ؎

جس نے پیدا کیا وہی جانے

(۳) قومیت کی بنا پر دُنیا میں جنگوں کا سلسلہ چلا آیا ہے۔ اور قومیت کی بڑی بُنیاد اختلافِ زبان ہی ہے۔ اگر سب زبانیں ایک اصل کی فروع ثابت ہو جائیں تو تمام بنی آدم ایک کنبے کا حکم رکھیں گے جس کے افراد کسی وقت بچھڑ گئے۔ اسلئے قومی منافرت اور جنگوں کی خلیج پاٹ دی جائے گی۔ اور وحدت اور اخوتِ عموی کی بُنیاد قائم اور مستحکم ہو جائیگی۔ اور یہ نہ ہوگا کہ جب نارمن قوم نے انگلستان کو فتح کیا تو زبان انگریزی کو مٹانا چاہا۔ انگریزوں نے جب ہندوستان کو دبا لیا تو عربی فارسی کو پیچھے ہٹا دیا۔ اور اب جو بھارت والوں نے تازہ آزادی پائی ہے تو اُردو زبان کو ملک بدر کر رہے ہیں۔ اور سکھ صاحبان کو گورمکھی کا مطالبہ کرنا پڑا ہے۔ ان اختلافوں اور عنادوں کا دفاع اور ازالہ اُمّ الالسنہ کے نظریے سے ہو سکتا ہے۔ جو وحدت اور امن اور صُلح و آشتی کو محکم کرنے والا نظریہ ہے اور ایک نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔

(۴) چونکہ تمام زبانیں عربی روٹوں پر مبنی ہیں اسلئے قرآنی الفاظ یا اُن کے رُوٹ بھی سب زبانوں میں ملتے ہیں اور تبلیغی لحاظ سے یہ امر مختلف قوموں کو قرآن حکیم سے قریب کرنیوالا اور مسلمانوں سے محبت و اخوت رکھنے کا موجب ہوگا۔

(۵) تبلیغ اسلام کے لئے مختلف ملکوں میں جانا اور وہاں کی زبان کو سیکھنا ضروری ہے اور یہ بہت مشکل کام ہے۔ لیکن اُمّ الالسنہ کے نظریے کے ماتحت مختلف زبانوں کو جلد تر سیکھ لینا نسبتاً بہت سہل ہے۔ جس شخص کو عربی آتی ہوگی (اور ایک مبلغِ اسلام کو آنی چاہیئے) وہ عربی روٹوں کو دوسری زبانوں میں آسانی سے پہچان لے گا۔ اور لہجے کے اختلاف کو ممیز کر لینا زیادہ دُشوار نہیں ہوگا۔

شاید ایک عامی کی نظر میں یہ امور ایک تخیل سے زیادہ نہ ہوں لیکن ایک عارف کی دُور رس نظر ان امور کا احاطہ کر سکتی ہے اور عملی نتائج کا اندازہ لگا سکتی ہے۔

---

یہ اور اس قسم کے کئی شاندار فائدے اِس نظریہ کا نتیجہ ہیں اور توحید باری تعالیٰ بھی اِس نظریے کی مؤید ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان حکمتوں میں سے ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اس قطعی نظریہ کا انکشاف اِس زمانے میں ہوا جبکہ دُنیا اپنے اتصال کے ذرائع کے لحاظ سے ایک مُلک کا حکم رکھتی ہے۔ اِس الٰہی حکمت سے عیاں ہے کہ اِس زمانہ میں اللہ تعالیٰ تمام قوموں میں اخوت اور وحدت پیدا فرما کر عالمگیر رسولِ اعظم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کی رسالت کا پرچم اکنافِ عالم پر لہرانا چاہتا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایک زبردست دلیل ہے۔

اُمّ الالسنہ کا نظریہ ایک ایسی متاعِ عزیز ہے جو صرف اور محض جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں عطا فرمائی ہے تا کہ اسلام اور قرآن حکیم اور آنحضرت نبی رؤف و رحیم کی صداقت پر ایک نئی دلیل اِس علمی زمانے میں قائم ہو۔ ورنہ علماءِ ظاہر یا کوئی اور تو اِس جانب میں داخل ہی نہیں ہوا نہ کسی اور کا یہ نقطۂ خیال ہے کہ قرآن مبین کی زبان دُنیا کی تمام زبانوں کی ماں ہے۔ اور جب محترم مولانا ابو العطاء صاحب مدیر الفرقان (ربوہ) نے مصر کے ایک مشہور ادیب علامہ ڈاکٹر زکی مبارک سے اِس نظریے کا ذکر کیا تو علامہ موصوف نے بے اختیار اِس نظریے کو ایک معجزہ کہا اور بجا کہا۔ والحمد للہ مولی النعم۔

اِن تمہیدی امور کے بعد ہم اصولِ تحقیق بیان کرتے ہیں۔ واللہ الموفق

# فارمولا رفع ابدال

پہلے منن الرحمٰن کی مندرجہ ذیل عبارت قابلِ غور ہے:-

"بعض لوگ اعتراض اُٹھاتے ہیں کہ اگر تمام زبانوں کی جڑ اور اصل ایک ہی زبان کو تسلیم کیا جائے تو عقل اِس بات کو قبول نہیں کر سکتی۔ کہ صرف تین چار ہزار برس تک ایسی زبانوں میں جو ایک ہی اصل سے نکلی تھیں اِس قدر فرق ظاہر ہو گیا۔ اِس کا جواب یہ ہے کہ یہ اعتراض درحقیقت از قبیل بنیاد فاسد بر فاسد ہے۔ ورنہ یہ بات قطعی طور پر طے شدہ نہیں کہ عمرِ دُنیا صرف چار یا پانچ ہزار برس تک گزری ہے۔ اور پہلے اس سے زمین و آسمان کا نام و نشان نہ تھا۔ بلکہ نظرِ عمیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دُنیا

ایک مدّتِ دراز سے آباد ہے۔ ماسوا اس کے اختلافِ السنہ کے لئے صرف باہمی بُعدِ زمان یا مکان سبب نہیں بلکہ اس کا ایک قوی سبب یہ بھی ہے کہ خطِ استوا کے قُرب یا بُعد اور ستاروں کی ایک خاص وضع کی تاثیر اور دوسرے نامعلوم اسباب سے ہر ایک قسم کی زمین اپنے باشندوں کی فطرت کو ایک خاص حلق اور لہجہ اور صورتِ تلفظ کی طرف میلان دیتی ہے۔ اور وہی محرّک رفتہ رفتہ ایک خاص وضعِ کلام کی طرف لے آتا ہے۔ اسی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بعض مُلک کے لوگ حرف (ذ) بولنے پر قادر نہیں ہوسکتے۔ جیسے انسانوں میں مُلکوں کے اختلاف سے رنگوں کا اختلاف، عمروں کا اختلاف، اخلاق کا اختلاف، امراض کا اختلاف ایک ضروری امر ہے ایسا ہی یہ اختلاف بھی ضروری ہے کیونکہ انہی مؤثرات کے نیچے زبانوں کا بھی اختلاف ہے۔ پس یہ خیال ایک دھوکہ ہے کہ یہ اختلاف کیوں ہزار ہا برس سے ایک ہی حد تک رہا۔ اس سے آگے نہ بڑھا۔ کیونکہ مؤثرات نے جس قدر اختلاف کو چاہا اُسی قدر ہوا۔ اس سے زیادہ کیونکر ہوسکتا۔ یہ ایسا ہی سوال ہے جیسا کوئی کہے کہ اختلاف امکنہ میں رنگوں، عمروں اور مرضوں اور اخلاق کا اختلاف ہو گیا۔ یہ کیوں نہ ہوا کہ کسی جگہ ایک آنکھ کی جگہ دس آنکھ ہو جائیں۔ سو ایسے وہم کا بجز اس کے ہم کیا جواب دے سکتے ہیں کہ یہ اختلاف یونہی بے قاعدہ نہیں تھا۔ بلکہ ایک طبعی قاعدے کے نیچے تھا۔ سو جس قدر قاعدے نے تقاضا کیا اُسی قدر اختلاف بھی ہوا۔ غرض جو کچھ مؤثراتِ سماوی ارضی کی وجہ سے انسان کی بناوٹِ حلق یا خیالات کی طبیعی رفتار میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے وہ تبدیلی بالضرورت سلسلۂ کلمات میں تبدیلی ڈالتی ہے لہٰذا وہ طبعاً اختلاف پیدا کرنے کے لئے مجبور ہوتی ہیں، اور اگر کوئی دوسری زبان کا لفظ اُن کی زبانوں میں پہنچے تو وہ عمداً اُس میں کچھ تبدیلی کر دیتے ہیں، پس یہ کیسی اعلیٰ درجہ کی دلیل اس بات پر ہے کہ وہ اپنی خلقت کے لحاظ سے جو مؤثراتِ ارضی سماوی سے متاثر ہے فطرتاً تبدیلی کے محتاج ہیں۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۴۰)

نیز :- "اصل بات یہ ہے کہ بولیوں کی تحقیق کی طرف توجہ دلانے والا بجز قرآن کریم کے اور کوئی دُنیا میں ظاہر نہیں ہوا۔ اسی کلامِ پاک نے فرمایا وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ یعنی خدا تعالیٰ کی ہستی اور توحید کے نشانوں میں سے زمین و آسمان کا پیدا کرنا اور بولیوں اور رنگوں کا اختلاف ہے درحقیقت خداشناسی کے لئے یہ بڑا نشان ہے مگر اُن کے لئے جو اہلِ علم ہیں۔ اب دیکھو کس قدر تحقیق السنہ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اس کو خداشناسی کا مدار ٹھہرا دیا ہے۔ کیا کوئی ایسی آیت انجیل میں بھی موجود ہے؟ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہرگز نہیں۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۱۶)

مندرجہ بالا عبارات اپنی تشریح آپ ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ :-

(الف) آب و ہوا، اخلاق و عادات وغیرہ کے اثر کے ماتحت مختلف مُلکوں کے لہجوں میں فرق واقع ہو گیا ہے۔
(ب) یہ اختلاف بے قاعدہ طور پر نہیں بلکہ ایک طبعی قاعدے کے ماتحت ہوا ہے۔
(ج) جس قدر قاعدے نے تقاضا کیا اُسی قدر یہ اختلاف ہوا اور اس سے آگے نہ بڑھا۔
(د) قرآن حکیم نے ہی سب سے پہلے[1] اس حکمت کی طرف توجہ دلائی۔ کہ جس طرح مختلف اثرات کے ماتحت انسانوں کے رنگوں، عادتوں، اخلاق وغیرہ میں فرق پڑ گیا۔ بعینہٖ اسی طرح اُن کی بولیوں میں فرق پڑ گیا۔ ورنہ زبان ابتداء میں ایک ہی تھی جس سے مختلف زبانیں بن گئیں۔ جیسا کہ نوعِ انسان باوجود اسود، احمر، ابیض اور اصفر نسلوں کے فی الاصل ایک ہے۔ اور یہ دونوں امور یعنی نوعِ انسان کا ایک ہونا اور زبانوں کا ایک ہونا توحیدِ باری کی طرف رہنما ہیں۔

پس معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ کونسے طبعی قاعدے ہیں جن کے ماتحت مختلف قوموں کے لہجے بدلے۔ اور غور کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ قاعدے ایک قانون کے اندر بندھے ہوئے ہیں۔ اور جس طرح مختلف مُلکوں کے سکوں کی شرحِ تبادلہ ہوتی ہے ایسا ہی مختلف زبانوں کے لحاظ سے حروفِ تہجی کی شرحِ تبادلہ ہے۔ اور ہر حرفِ تہجی کے لئے ایک دائرہ مقرر ہے جس کے اندر وہ گھومتا یا بدلتا ہے۔ اور اصل اصول ان تبدیلیوں کا یہ ہے کہ

(الف) لہجہ سبک یا گراں ہوتا ہے۔ جس کے ماتحت کوئی حرف شدت یا خفت اختیار کرتا ہے۔ گویا آلاتِ صوت کے فرق سے لہجے میں ایک زیر و بم یا مد و جزر کی کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے بالعموم قریب المخرج حروف آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً A اور K آپس میں بدل جاتے ہیں۔ جو کہ حروفِ حلقی ہیں۔
(ب) علاوہ ازیں لہجہ کسی لفظ کو ادا کرنے میں جس طرح آسانی پاتا ہے۔ زبان بے اختیار اُس طرزِ ادا کو اختیار کرتی ہے۔ یہ امر کسی لفظ کی ساخت اور اس کے ہجا پر منحصر ہے۔ مثلاً کسی لفظ میں R کو L میں تبدیل کرنا لہجے کو سہل معلوم ہوگا اور کسی لفظ میں R کو D میں بدلنا لہجے کے لئے آسانی کا موجب ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس کسی حرف کا محلِ وقوع اور لفظ کی مجموعی آواز بھی حروفِ تہجی کے بدلنے کا سبب ہوتا ہے۔ علاوہ اس امر کے کہ قریب المخرج حروف آپس میں بدلتے ہیں۔
(ج) بعض دفعہ حروفِ تہجی کا ابدال مصنوعی طور پر بھی علمائے السنہ کرتے ہیں۔ اور التباسِ ہجا سے بچنے کے لئے یا تلفظ کی سہولت کے لئے یہ تصرف کیا جاتا ہے۔

ان تین وجوہ کا نتیجہ ہے کہ ایک حرف کے کئی کئی تبادلے ہوتے ہیں۔ پس وجوہاتِ مذکورہ کے ماتحت حروفِ تہجی کا ابدال مندرجہ ذیل نقشے سے واضح ہوگا۔ اور یہ ابدال علمائے السنہ کے مسلمات سے ہیں۔ جن کے متعلق کلیہ ابدال مفصلہ اس کتاب میں شامل کی گئی ہے تاکہ قاری مطمئن ہو سکے۔ مختصر یہ کہ:-

---

[1] بقول مسٹر پارٹرج صفحہ ۴۲ - یورپ میں تو موازنۃ السنہ کا علم ۱۸۱۶ء میں پیدا ہوا۔ جبکہ جرمن سنسکرت دان مسٹر باپ نے اس طرف توجہ کی ۔

۱ - A - E - I - O - U - Y - W' واول ہیں۔ جو اعراب کا بدل ہوتے ہیں۔ نیز اشباع و امالہ کا مظہر ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں حروف تکبیر (ع - ا - ہ - ح - و - ی) کا بدل بھی واول ہوتے ہیں۔

نیز A بدلتا ہے H اور K میں۔

۲ - B بدلتی ہے M - P - F - W - V میں۔ اور یہ سب حروف شفوی ہیں۔ جو آپس میں متبادل ہیں۔ ان کا سکیل یوں ہو سکتا ہے۔ گویا نیچے سے اُوپر کو جائیں تو لہجہ شدید ہوتا جائے گا۔ اور اگر اُوپر سے نیچے کو آئیں۔ تو لہجہ خفیف ہوتا جائے گا۔

B یا P کا ابدال M میں بہت شاذ ہے۔ دوسرے حروفِ تہجی کا سکیل بھی اسی طرح بن سکتا ہے۔

۳ - C کبھی K کی آواز دیتی ہے۔ کبھی S کی۔ اور بطور شاذ Q کا بدل ہوتی ہے۔

۴ - D بدلتی ہے Z - T - S میں۔ D کا ابدال Z میں کثیر ہے۔ بطور شاذ D کا بدل R ہوتی ہے۔ ض کو ادا کرنے کیلئے بھی D سے کام لیا جاتا ہے۔

۵ - F کا ابدال B کے مطابق ہے۔

۶ - G یا J کا ابدال Z میں بکثرت ہوتا ہے۔ نیز Y میں۔ بطور شاذ GH یا K میں۔

۷ - H بدلتا ہے A - K - S میں۔

۸ - J کی کیفیت G کے مطابق ہے۔ قدیم لاطینی میں J کی بجائے I لکھتے تھے۔

۹ - K بدلتا ہے S - C - CH میں۔ یہ بڑا اہم ابدال ہے۔ یعنی K کا S میں بدلنا یا S کا K میں بدلنا۔ لاطینی حروفِ تہجی سے K کو نکال دیا گیا ہے اور اس کا بدل C کو رکھا گیا ہے۔ جو K اور S دونو آوازوں کو ادا کرتی ہے۔ اور یہ وہی لہجہ ہے جو عرب کے قبیلہ بنو تمیم کا تھا۔ اور وہ قدجعل ربكِ تحتكِ سريًّا کی بجائے قدجعل ربش تحتش سريًّا بولتے تھے۔ گویا کاف کو شین سے ادا کرتے تھے۔ سنسکرت میں بھی K اور S بکثرت متبادل ہیں۔ اور دوسری زبانوں میں بھی یہ ابدال پایا جاتا ہے۔ سینکڑوں الفاظ کا عربی ماخذ اتنی سی بات پر موقوف ہے۔ کہ K کو S یا S کو K میں تبدیل کیا جائے۔

۱۰ - L - M - N آپس میں بدلتے ہیں۔ خصوصاً سنسکرت میں

۱۱ - P کا ابدال B کے مطابق ہے۔

۱۲ - Q کی کیفیت K اور C کے مطابق ہے۔

۱۳ - R بدلتی ہے L میں۔ اور بطور شاذ D اور S میں۔

۱۴- S بدلتا ہے K-T-R-CH میں - S کا ابدال K اور T میں بکثرت ہوتا ہے۔ نیز H میں اور کبھی S-H میں بدل کر ضائع ہو جاتا ہے۔

۱۵- T بدلتی ہے D-S-میں- T کا ابدال S میں بکثرت ہوتا ہے۔

۱۶- V کا ابدال B کے مطابق ہے۔

۱۷- W " " "

۱۸- X مرکب حرفِ تہجی ہے۔ کبھی یہ KS کا بدل ہوتا ہے۔ اور کبھی K یا S کا۔

۱۹- Y بدلتی ہے G میں۔ انسائیکلوپیڈیا ۵۵۵ پر درج ہے کہ Y کی بجائے G مستعمل ہے۔

۲۰- Z-(ذ-ز-ض-ظ) اکثر G میں بدلتی ہے یا ژ میں - یہ بڑا اہم ابدال ہے۔ Z سنسکرت حروفِ تہجی میں نہیں ہے۔ اس کا بدل G یا ژ ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ "بعض ملک کے لوگ حرف ز ا بولنے پر قادر نہیں ہو سکتے۔" G کی بجائے Z بھی بولتے ہیں۔ اور اس لہجے کو فرانسیسی زبان کی اصطلاح میں ZEZAIMENT کہتے ہیں یعنی G کو Z سے ادا کرنا۔ علاوہ ازیں Z شدید ہو کر S یا D بن جاتا ہے۔ اور اگر Z خفیف ہو تو Y میں بدل جاتا ہے۔

یہاں چند اور باتیں قابلِ ذکر ہیں:-

ا- نون غنہ حرفِ تہجی نہیں ہے - بلکہ ناک میں بولنے سے خود بخود پیدا ہو جاتا ہے اور کتابت میں آجاتا ہے۔ گویا عجمی زبانوں میں غُنّے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ایسا غُنّہ قابلِ شمار نہیں ہوتا۔ سنسکرت اور انگریزی لہجے میں نون غُنّہ بکثرت پیدا ہو جاتا ہے۔

ب- ہائے مخلوط جیسے چڑھنا۔ پڑھنا۔ بھاؤ کی (ھ) الگ حرفِ تہجی نہیں بلکہ محض ایک لہجہ اور طرزِ ادا ہے۔ ہائے مخلوط قابلِ شمار نہیں ہوتی لیں ڑھ - بھ وغیرہ کو ہم ر یا ب شمار کریں گے۔

ج- CH یعنی چ عربی تہجی میں نہیں ہے۔

یہ زمانہ مابعد کا لہجہ معلوم ہوتا ہے۔ اور چ قائم مقام ہوتی ہے K یا S کا۔ گویا S اور K کو چ پر تقدمِ زمانی حاصل ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں کہ چ K کا بدل ہوتی ہے۔ تو K سے ہماری مراد خ - غ - ق - ک ہوتی ہے۔ ایسا ہی S سے ہماری مراد ہے ث - س - ش - ص - ض ہے۔ گویا چ ان نو حروف میں سے کسی کا بدل ہوتی ہے۔ یہ بھی بہت اہم ابدال ہے اور سینکڑوں عربی روٹ اس کے ماتحت دریافت ہوتے ہیں۔

د- عربی زبان سے دو ہزار کے قریب الفاظ یورپ کی زبانوں میں ذخیل مستقر ہیں۔ علاوہ ازیں عربی اسمائے علم اب بھی یورپ کی زبانوں میں لکھے اور بولے جاتے ہیں۔ اس قسم کے الفاظ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو لہجے کا اختلاف صاف عیاں ہوگا۔ مزید غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ جس طرح عربی الفاظ کو بگاڑ کر دوسرے لہجے اب ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح قدیم زمانے میں بھی ادا کرتے ہوں گے۔ اور اس مطالعہ سے ایک کلیدِ ابدال بن سکتی ہے۔ جو اکثر مندرجہ صدر تبدیلیوں کو ثابت کریگی۔

گویا جو بگاڑ اب ہوتا ہے تب بھی اِسی قسم کا بگاڑ ہوتا تھا۔ اور یہ کوئی نئی بات نہیں بلکہ قدیمی ہے سے رسم تقادم عہد و المتقدم۔

۸ - قدرت خداوندی ہے کہ بہت کم الفاظ ایسے ہیں جن میں دو حروف بدلے ہوں - ورنہ بالعموم ایک حرف تبدیل ہوتا ہے اور عام طور پر کسی لفظ کا پہلا حرف ہی تغیر پذیر ہوتا ہے۔

۹ - یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے - کہ عربی الفاظ میں حروف تہجی ایک دقیق تاثیر رکھتے ہیں جس لفظ کے حروف میں شدت ہوگی اُس کے معنی بھی قوی تر ہوتے ہیں - فاقوی اللفظ ان یقابل بہ اقوی الفعل (خصائص ص۲۶۵) یعنی مضبوط الفاظ مضبوط افعال کے مقابل پر لائے جاتے ہیں "غیر عربی زبانوں میں یہ خصوصیت نہیں ہے۔

ی - ہر زبان میں چند الفاظ ایسے بھی ہیں جن کے حروف میں کوئی ابدال نہیں ہوا - اور وہ من وعن عربی لفظ ہیں - یہ امر بجائے خود عربی کے "اُمّ الالسنہ" ہونے پر ایک قوی دلیل ہے - کیونکہ اس کے مقابلہ میں سنسکرت وغیرہ کوئی دوسری زبان اس قدر الفاظ کا اشتراک بھی مختلف زبانوں سے نہیں دکھا سکتی۔

ح - اوپر A سے ح تک جو ابدال بیان ہوئے اُن میں سے مندرجہ ذیل ابدال بہت اہم ہیں - اور ان کے ذریعہ سے کثیر عربی رُوٹ دستیاب ہوتے ہیں - اور اُمّ الالسنہ کی دلیل قوی سے قوی تر ہوتی ہے پس اہم مساوات یہ ہیں :-

(V = ب یا F) - (S = ت) - (ح = D) - (ح = G) - (S = (CH) - (K = CH) - (K = S) - (S = K)

گویا ابدال حروف الجبرا یا حساب کی طرح کا ایک علم ہے۔ شاید یہ بات بظاہر معمولی نظر آئے کہ فلاں حرف کا تبادلہ فلاں حرف سے ہوتا ہے لیکن عملی رنگ میں یہ بہت دشوار کام ہے اور اس کے لئے ذوق سلیم - وجدان صحیح لغت عرب پر وسیع نظر - اور مشق و مہارت ضروری ہے - اگر یہ نہ ہو تو کسی عجمی لفظ کا عربی ماخذ نکالنا بہت مشکل ہے۔ اور اگر آپ ابدالِ حروف صحیح طور پر معلوم کرلیں تو عربی ماخذ کا دستیاب ہوجانا ایک صاف اور سہل بات ہے۔ دراصل یہ فن سُراغ رسانی ہے - جو مختلف زبانوں کے ایچ پیچ کے جاننے پر موقوف ہے - ہرچند ابدالِ حروف کا مضمون مزید تفصیل چاہتا ہے - لیکن سردست اسی قدر کافی ہے۔

اِس وقت یہ مضمون خشک معلوم ہوتا ہوگا - لیکن جب ابدالِ حروف کو عمل میں لایا جائے تو لطف سے خالی نہیں - ذیل میں مختلف زبانوں کے الفاظ پر مساوات ح = G سے ز حسابی طریق پر عمل میں لائی گئی ہے - بقول اُنکے "بعض ملک کے لوگ حرف ز ا بولنے پر قادر نہیں ہوسکتے" (منن الرحمٰن ص...)

# مساوات ح = G or J

## انگریزی

ZR = GR = GROW - زرع - بونا + ذرأ - بونا - بڑھانا - پیدا کرنا۔

ZLM = GLOOM ظلام۔ اندھیرا

ZLT = GLUT زَلَط۔ ہڑپ کرجانا

ZRP = GROUP زرافہ۔ دس یا بیس آدمیوں کا گروہ (انگریزی والوں کو اس کا روٹ نہیں ملا)

ZLM = GLOME-R-ATE زَلَمَ۔ گول بنانا ـــ R واصلہ

ZM = JAM[2] زَحْم۔ انبوہ۔ بھیڑ

ZK = JOKE ضحِک۔ مخول کرنا

## سنسکرت

ZR = GR AGHRI-ni, radiant زَرّ۔ چمکنا۔ N وضعی

ZN = GN AGANE-YA, of noble race ضَنْو۔ اولاد۔ Y وضعی

RZ = RG A-RUG, breaking رَضَحَ۔ توڑنا

IZ = IG IG-ya, to be honoured عَزّ۔ عزت والا ہونا۔ Y وضعی

IZ = IG IG, drive اَزّ۔ ہم کسانا۔ اُبھارنا۔ ھزا۔ ہانکنا

GNZ = GNG GANGA, treasury کَنز۔ خزانہ

ZRS = GRS GRAS, sieze w. mouth ضَرَس۔ دانتوں سے کاٹنا

ZRS = GRS GRAS-ana, jaw ضِرس۔ داڑھ

ZR = GR GHRI, sprinkle ذَرّ۔ چھڑکنا

ZR = GR GARA, old age ذُروہ۔ بڑھاپا

ZR = GR GARI-tri, worshipper ضَرَع۔ عاجزی و زاری کرنا۔ TR وضعی

ZM = GM GHAM-Kara, humming زَمَر۔ بھنبھنانا

## لاطینی

MZ = MG MAG-us, in higher degree مَزّ۔ با فضیلت ہونا

MZ = MG MAGO, glorify مَازّ۔ فضیلت دینا ا

HZ = HJ HUJ, this ھٰذا۔ یہ ا

ZM = GM GUMMI, gum اَذَم۔ چمٹنا ا

ZC = JC JOC-US, joke ضحِک۔ مخول کرنا ح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ARGUO, oppose | ARZ = ARG | عارض ۔ معارضہ کرنا۔ | س |

## جرمن

| | | | |
|---|---|---|---|
| AGI-N-EN, to attribute | AZ = AG | عَزیٰ ۔ منسوب کرنا N زائد | ی |
| FAIGE, cowardly | FZ = FG | فَزّ ۔ ڈرپوک | س |
| GRIM-EN, angry | ZRM = GRM | ازدامّ ۔ ناراض ہونا ۔ ضَرَم ۔ غصہ | |
| RIG-el, bolt | RZ = RG | رَزّ ۔ چٹخنی لگانا۔ | |
| GRAU, 1. to dawn 2. grey 3. to dread | ZR = GR | (۱) ذَرَّ ۔ طلوع ہونا (نبات) (۲) ذَرَّ ۔ سفید ہونا (سر) (۳) ذُعر ۔ خوف۔ | |

## فرنچ

| | | |
|---|---|---|
| AGIRE, sourness | AZR = AGR | حَزَز ۔ تُرش ہونا۔ |
| BROUGE-ON, to shoot | BRZ = BRG | بَرَضَ ۔ پھوٹنا |
| GROUBI, cabin | ZRB = GRB | زرب ۔ ڈربہ |
| GRAB-at, bed | ZRB = GRB | زُردِیّۃ ۔ فرش |
| GOEP, wasp | ZB = GP | ذُبّ ۔ بھڑ |
| LJE, tied | LZ = LJ | لَزّ ۔ باندھنا |

## فارسی

| | | |
|---|---|---|
| گنج | GNZ = GNG | کنز ۔ خزانہ |
| نگریدن | NZR = NGR | نَظَر ۔ دیکھنا |
| ارج | ARZ = ARG | عُرض ۔ بدلہ ۔ مُراد قیمت |
| گریہ | ZRY = GRY | ذری ۔ آنسو بہانا |

## چینی زبان

| | | |
|---|---|---|
| JANG, to make uproar | JZ = JG | جَضّ ۔ چلّانا ۔ چیخنا (نون غنّہ ہے) |
| PENG, to die | PZ = PG | فَاظَ ۔ مرنا (نون غنّہ ہے) |
| JEN, think | ZN = JN | ظنّ ۔ خیال کرنا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| CH/K | (N) | قاحق - تبدیل کرنا | KZ = K(N)G | KENG, to change |
| 〃 | (N) | قاحق - تبدیل کرنا | KZ = K(N)G | CHANGE |
| | | زنأ - چمٹ جانا | ZN = JN | JEN, viscuous |

سات زبانوں کے یہ چھیالیس الفاظ ہیں - اور ان میں مساوات G = Z عائد کی گئی ہے - اور میں حسابکے مطابق ہر ماخذ بحال ہوا ہے - اور یہ مساوات اہل لسان کے مسلمات سے ہے - ان مثالوں پر آپ غور فرمائیں - اور مختلف لہجوں اور زبانوں میں باقی حروف کی شرح تبادلہ کا اس پر قیاس کریں - واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذٰلک لاٰیٰت للعٰلمین -

# کلید ابدال

حروف کے ابدال کے متعلق فارمولا نمبر ۱ ابدال کے ماتحت بحث کی گئی ہے - اِس کلید میں ہر حرف کے متعلق ابدال کی مثالیں دی گئی ہیں - یہ مثالیں عموماً آکسفورڈ ڈکشنری سے لی گئی ہیں - اور دوسری زبانوں سے بھی بعض مثالیں اختیار کی گئی ہیں - چند مثالیں دینا کافی سمجھا گیا ہے - ورنہ ہر ابدال کے لئے کثیر مثالیں دی جا سکتی ہیں - بہر لحاظ یہ ابدالات علم اللسان کے مسلمات سے ہیں -

کلید ہذا میں مثلاً $\frac{G}{Z}$ سے مُراد یہ ہے کہ G اور Z متبادل ہوتے ہیں اور $\frac{GINGER}{ZINGER}$ اس کی مثال ہے - مُراد یہ ہے کہ GINGER کا اُردوٹ ZINGER ہے - اُوپر کا لفظ عموماً مستعمل لفظ مندرجہ ڈکشنری ہے - اور نیچے کا لفظ عموماً اُردوٹ ہے - اِس امر کو مدِّنظر رکھ کر امثلہ ذیل کو دیکھا جائے - گویا ایک لفظ کے دو ہجا ابدال کا ثبوت ہیں -

## حرف A کے اِبدال'

۱ - $\frac{A}{H}$ یعنی A اور H متبادل ہیں - مثلاً $\frac{HARLOT}{ARLOTTO}$ $\frac{HARNESS}{ARNESS}$ $\frac{HAUNCH}{ANCHA}$

ہیچ / ایچ — ہوٹل کی تعریب / اوتل

۲ - A اور K متبادل ہیں - مثلاً گُستاخ / اُستاخ — کھینچنا / اینچنا

بات یہ ہے کہ A اور K حروف حلقی ہیں - اور لہجہ کے لحاظ سے ذرا سے فرق سے آپس میں بدل جاتے ہیں -

# حروف V۔W۔F۔P۔B کے ابدال

یہ پانچوں حروف شفہی ہیں۔ آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً

۱ - B/F یعنی B اور F متبادل ہیں۔ BLOW/FLARE - BREAK/FRAG - BLUE/FLAVUS

۲ - B/P یعنی B اور P متبادل ہیں۔ BEECH/PHAGUS

۳ - B/V یعنی B اور V متبادل ہیں۔ اور B اور W بھی متبادل ہیں۔ مثلاً

BLIGHTY/VILAYATAY - WAVE/WABEN - GIVE/GEBEN - GOVERN/GUBERN - کاویدن/کابیدن

۴ - B/M یعنی B اور M متبادل ہیں۔ B - F - P - V - W حروف شفہی ہیں۔ یعنی ہونٹ سے ادا ہوتے ہیں لیکن M ہونٹ اور ناک دونوں کے زور سے ادا ہوتا ہے۔ اسی لئے اسے LABIAL - NASAL کہتے ہیں۔ کیونکہ M کی ادائیگی میں ہونٹ بند ہوکر ناک کی طرف ہوا کا زور پڑتا ہے۔ مثالیں یہ ہیں بکہ/مکہ - WHELM/WOLB - WARBLE/WARMLE

۵ - B اور K متبادل ہیں۔ نیز F اور K متبادل ہیں۔ یہ بات ذرا عجیب معلوم ہوگی۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ بعض لیجے حرف حلقی K کو سہولت کی خاطر حرف شفہی B یا F میں دانستہ یا نادانستہ تبدیل کر لیتے ہیں۔ ہسٹری آف انگلش بائی میکجان میں اس تغیر کی مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے کہ انگریزی زبان میں ایک دستور ہو گیا کہ حرف حلقی کو حرف شفہی میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ "The guttural became a labial" لیکن انگریزی ہی نہیں دوسری زبانوں میں بھی یہ ابدال پایا جاتا ہے۔ مثالیں یہ ہیں کنجشک/بنجشک ڈھانکنا/ڈھانپنا الخیاط/ALFIAT - QUNQ کو FUNF بنایا گیا۔ جو بعد میں صرف FIVE رہ گیا۔ نیز GALL کا ڈوٹ KHOLE اور FEL اسی لحاظ سے ہے۔

۶ - B زائد پیدا ہو جاتی ہے۔ M کے ساتھ مثلاً TOMB/TOM LIMB/LIM WOMB/WOM CLIMB/CLIM-AX

۷ - اسی طرح M کے ساتھ P زائد پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً THOMSON/THOM(P)SON SAMSON/SAMPSON

۸ - B یا V شروع میں زائد پیوست کی جاتی ہے۔ بموجب اصول PROSTHESIS۔ مثلاً KID/BIQUET

BLOOD/LOROM پھوڑنا/وپھوڑنا بھیشم/وبھیشم بھرم/وبھرم زانو/بزدنہ

# حرف C کے ابدال

۱ - C/K یعنی C جو S کی آواز دیتی ہے۔ K میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ یہ نہایت اہم ابدال ہے۔ مثلاً WINCE/WINK

SICILY/صقلیہ CYPRUS/قبرص TRESS/TREKHA

۲ - C/G یعنی C اور G متبادل ہیں۔ مثلاً BRACKET/BRAGGOT BICE/BIGIO

# حرف CH کے ابدال

CH یعنی چ عربی حروف تہجی میں نہیں ہے۔ اور یہ بعد کا لہجہ معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال چ مسلّمہ طور پر S یا SH یا K کا بدل ہوتی ہے۔ یہ بھی بہت اہم ابدال ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے کثیر عربی روٹ برآمد ہو جاتے ہیں۔ مثالیں یہ ہیں۔

۱- CH/K یعنی چ بدل ہے K کا مثلاً CHEMISE/قمیص ۔ BATCH/BAKE ، BELCH/BELKAN اور CHORD کی چ بولنے میں K ہے۔ وغیرہ

۲- CH/S یعنی چ بدل ہے S کا۔ چین/صین ، چنار/صنار ، CHINO/SINO ، چراغ/سراج

۳- CH/SH یعنی چ بدل ہے شین کا۔ مثلاً پاچا/پاشا ، BABOUCH/پاپوش

۴- CH/G یعنی CH بدل ہے G کا BEECH/FAGUS ، PARCHMENT/PERGAMANOUS

# حرف D کے ابدال

۱- D/T یعنی D اور T متبادل ہیں۔ مثلاً PEAR/TEUR ، BOOT/BOD ، ترجمان/DARDGOMAN

۲- D/J یعنی D اور J متبادل ہیں۔ مثلاً JOSS/DEUS ، JOURNAL/DIURNAL

۳- D/R یعنی D اور R متبادل ہیں۔ مثلاً قدم/کرم ، لاڈو/لارو ، ڈونڈی/ڈونڑی ، TARI/TODDY

۴- D/S یعنی D اور S متبادل ہیں۔ مثلاً DEMI/SEMI

۵- D/Z یعنی D اور ض متبادل ہیں۔ مثلاً KADI/قاضی ، نبید/نبیذ ، ACADEMY/اکاڈیمی (تعریب) ، RAMDAN/رمضان ، ملاد/ملاذ یہاں سے یہ بھی ظاہر ہے کہ ض کو D سے ادا کیا جاتا ہے۔

# حرف F کے ابدال

F کے ابدال B کے مطابق۔ نیز لاطینی میں F بدل ہوتا ہے S کا بھی۔ مگر ہم نے ابدال S = F کو مصلحتاً کہیں بھی اختیار نہیں کیا۔

# حروف J-G کے ابدال

سنسکرت اور ہندی حروف تہجی میں ض نہیں ہے۔ ض کا بدل G یا J ہوتے ہیں۔ G کو ض سے ادا کرنا فرانسیسی زبان کی اصطلاح میں ZEZAIMENT کہلاتا ہے۔

۱۔ $\frac{G}{Z}$ یعنی G اور Z متبادل ہیں۔ مثلاً GINGER / ZINGER، زنجبار / ZANZIBAR، چیز / چیچ

۲۔ $\frac{G}{V-W}$ یعنی G اور W - V متبادل ہیں۔ مثلاً GALLOP / WALOP، GUARD / WARD، GAGE / WAGE، GHARMA / WARM، GAIVER / WAIVER

اصل بات یہ ہے کہ G حرف حلقی تخفیف ہو کر حرف شفہی W سے بدل جاتا ہے۔ والعکس بالعکس۔

۳۔ $\frac{G-J}{Y}$ یعنی G یا J اور Y متبادل ہیں۔ مثلاً JOSEPH / یوسف، JACOB / یعقوب، JOHN / یوحنا، SEAL / سجل، GALL / YELLOW، WAY / WEG

انسائیکلو پیڈیا صفحہ ۵۵۸ پر درج ہے کہ:۔

*"Yis Cousonantal sound for which G is also used"*

۴۔ G چونکہ Y میں بدلتی ہے اس لئے گر بھی جاتی ہے۔ مثلاً HEDGE / HAW، SAGA / SAN، SLEDGE / SLEIGH، اگرچہ / ارچہ، واشنگٹن / واشنطن (تعریب)

$\frac{G}{A}$ یعنی G اور A جو حروف حلقی ہیں۔ آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً گستاخ / استاخ

$\frac{G}{K}$ یعنی G اور K متبادل ہیں مثلاً WREAK / URGE

# حرف H کے ابدال

۱۔ $\frac{H}{A}$ یعنی H اور A متبادل ہیں۔ مثلاً HARNESS / ARNESS

۲۔ $\frac{H}{S}$ یعنی H اور S متبادل ہیں۔ مثلاً HEMI / SEMI، SERPENT / HERPO، JONAH / یونس، SIX / HEX

۳۔ $\frac{H}{K}$ یعنی H اور K جو حروف حلقی ہیں۔ آپس میں بدل جاتے ہیں۔ مثلاً HORN / CORNO، HEART / KARDIA، HILL / COLLIS، ہائم (تعریب) / خائم، حالد / خالد، حلیل / خلیل، HIVE / CUPA، HARV-EST / CROP

# حرف J کے ابدال

J کا حال لفظ G کے ماتحت آچکا ہے۔ علاوہ ازیں J کی بجائے کتابت میں I بھی مستعمل ہے (بحوالہ لاطینی لغت کیسل)

# حرف K کے ابدال

K لاطینی حروف تہجی سے خارج ہو چکا ہے۔ اس کا بدل C ہے۔ جو K اور S دونوں آوازیں دیتا ہے۔ یہ بڑا اہم

ابدال ہے۔

۱- K/S یعنی K اور S متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف C/S-K

۲- K/G - دیکھو G/K زیر حرف G

۳- K/A یعنی K اور A متبادل ہیں۔ مثلاً کھینچنا/اینچنا

۴- K/H یعنی K اور H متبادل ہیں۔ مثالیں زیر حرف H/K دیکھو۔

۵- K/CH یعنی K اور CH متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف CH۔

۶- K/F یعنی K اور F متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف B۔

۷- K حرف صوت ہو سکتا ہے۔ یعنی آخر میں زائد۔ مثلاً STOMACH/STOMA BROOK/BRO

۸- K گر جاتا ہے۔ مثلاً اگرچہ/ارچہ UNDE/CUNDE

۹- K/G یعنی K اور G متبادل ہیں۔ مثلاً WREAK/URGE

# حرف L کے ابدال

۱- L/R یعنی L اور R متبادل ہیں۔ مثلاً PLACER/PLACEL BAFFLE/BAFOUR

۲- L/N یعنی L اور N متبادل ہیں۔ مثلاً LILAC/NILAC NOTE/نوٹ (ہندی) MULLION/MUNNION - فنجان کی تعریب فلجان

BEZEL/BIZEAN

۳- L آخر میں زائد یعنی حرف صوت ہو سکتا ہے۔ مثلاً PANEL/PANE STEEL/STAY

۴- L حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً SULPHUR/SAUFRE SPATTER/SPLATTER SALVAGE/SAVE

SALAMANDER/سمندر DOUCE/DOLCIS

# حرف M کے ابدال

۱- M/B یعنی M اور B متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف B۔

۲- M/N یعنی M اور N متبادل ہیں۔ مثلاً کمخواب/KINCOB SAMSKRIT/SANSKRIT MONSOON/موسم

۳- M حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً SEAM/SEW DROMA/DRAO

۴- M غنہ یعنی B یا P کے ساتھ M زائد پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً CHUMP/CHOP CAMPHOR/کافور STUMP/STUB

TAMBAL/طبل

# حرف N کے ابدال

۱ - N/L یعنی N اور L متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف L -

۲ - N/M یعنی N اور M متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف M -

۳ - N غنہ بکثرت سب زبانوں میں ہوتا ہے - مثلاً (سَاق - پنڈلی) = SHANK (شانغ - شُنبہ) سنسکرت میں SHANK ہے - GLANCE/GLACHE

۴ - N حرف وصل ہو سکتا ہے - یعنی ایک لفظ کے دو اجزا کو جوڑنے کے لئے درمیان میں زائد - مثلاً PASSAGER/PASSENGER MESSAGER/MESSENGER

۵ - ND حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتے ہیں - مثلاً STAND/STA

# حرف P کے ابدال

۱ - حرف P کے ابدال B کے ماتحت دیکھو -

۲ - P حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً TATOO/TAPTOO

۳ - P اصول PRPOSTHESIS کے مطابق شروع میں زائد ہو سکتا ہے - جو ہماری اصطلاح میں حرف نقاب کہلاتا ہے - مثلاً PSYCHO/SYCHO وغیرہ

۴ - P زائد M کے ساتھ ہوتا ہے - دیکھو زیر حرف B -

# Q

Q کا حال K کے مطابق ہے -

# R

۱ - R/L یعنی R اور L متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف L -

۲ - R/D یعنی R اور D متبادل ہو سکتے ہیں - دیکھو زیر حرف D -

۳ - R/S یعنی R اور S متبادل ہوتے ہیں - مثلاً گردیدن/گشتن کاریدن/کاشتن نگاریدن/نگاشتن HONOUR/HONOS

۴ - R/T یعنی R اور T متبادل ہوتے ہیں - مثلاً PORRIGE/POTTAGE

۵ - R آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً ٹک/ٹکڑ پھٹ/پھٹر پنڈ/پیڑ HER/HEO BOWER/BU BECK/BEKKR BOLE/BOLR

۶ - R حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً SURF/SUFF BASS/BARSE SCRUFF/SCUFF SKIMP/SCRIMP تاتار/TARTAR

مرجان
MARGARON

# S کے ابدال

۱ - $\frac{S}{K}$ یعنی S اور K متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف C - یہ بڑا اہم ابدال ہے -

۲ - $\frac{S}{R}$ یعنی S اور R متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف R -

۳ - $\frac{S}{CH}$ یعنی S اور چ متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف CH -

۴ - $\frac{S}{T}$ یعنی S اور T متبادل ہیں - مثلاً $\frac{KETTLE}{KESSLE}$ $\frac{WRITE}{WRISSEN}$ $\frac{WHITE}{WEISS}$ $\frac{WATER}{WASSER}$ $\frac{BLOT}{BLOSS}$ $\frac{BOOT}{BUSSE}$

۵ - S شروع میں زائد یعنی حرف نقاب ہوتا ہے - مثلاً الفاظ ذیل میں پہلا S مسلّمہ طور پر زائد ہے - $\frac{SPILE}{PILE}$

$\frac{SLACK}{LAX}$ $\frac{SCRAWL}{CRAWL}$ $\frac{SPUMA}{FOAM}$ $\frac{SPLASH}{PLASH}$ $\frac{SPUNK}{FUNK}$

۶ - S حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{BATON}{BASTON}$ $\frac{SPOKEMAN}{SPOKESMAN}$ $\frac{GRIP}{GRASP}$ $\frac{CLIP}{CLASP}$

۷ - S حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً قبیلہ بکر کا اکرمتک کی بجائے اکرمتکس اور بلک کی بجائے بکس بولنا -

۸ - ST آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{AMONG}{AMONGST}$ نیز FIRST، THIR-ST، HARV-EST میں ST زائد ہے -

۹ - $\frac{S}{H}$ یعنی S اور H متبادل ہیں - $\frac{\text{یونس}}{JONAH}$ $\frac{\text{کاستن}}{\text{کاہیدن}}$ $\frac{\text{خواستن}}{\text{خواہیدن}}$ $\frac{SIX}{HEX}$ $\frac{\text{مسجد}}{\text{مہجد}}$ $\frac{\text{گھاس}}{\text{گاہ}}$ $\frac{\text{کوس}}{\text{کوہ}}$

۱۰ - S جب H میں بدلتا ہے تو بسا اوقات H غائب ہو جاتا ہے :-

"S Changes into H or disappears (Jespherson Page 199)

مثلاً - انگریزی لفظ CHASTISABLE فرانسیسی میں CHATIABLE رہ گیا ہے - لاطینی لفظ PRESMO کی بجائے PREMO اور POSNO کی بجائے PONO رہ گیا -

۱۱ - $\frac{S}{Z}$ یعنی S اور Z متبادل ہیں - مثلاً CHASE-PHASE-PLEASE-ASSUME-MUSE LOSE-NOSE میں S مکتوبی ہے مگر ملفوظی طور پر یہ Z ہے -

# حرف T کے ابدال

۱ - $\frac{T}{S}$ یعنی T اور S متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف S -

۲ - $\frac{T}{D}$ یعنی T اور D متبادل ہیں - دیکھو زیر حرف D -

۳ - $\frac{T}{R}$ " " R " " " R

۴ $\frac{T}{Z}$ یعنی T اور Z متبادل ہیں - مثلاً $\frac{TWINKLE}{ZWINK}$ $\frac{HEAT}{HEIZ\text{-}EN}$ $\frac{HOLT}{HOLZ}$

۵ - T حرف نقاب یعنی شروع میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{THWACK}{WHACK}$ $\frac{TSAR}{CZAR}$

۶ - T حرف صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{BIDET}{BIDA}$ $\frac{BOOTH}{BOA}$ $\frac{BOTH}{BO}$ $\frac{TARGET}{TARGA}$ $\frac{TUFT}{TOUFFE}$

۷ - T حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{BASK}{BTHASK}$

۸ - TH ث اور ص یا س کا بدل ہوتا ہے - مثلاً (قصہ - کہانی) انگریزی میں CASE بمعنی کہانی ہے لیکن سنسکرت میں یہ KATHA ہے -

۹ - TH میں بعض دفعہ H ہائے مخلوط اور T قابل شمار ہوتی ہے -

# حروف W-V کے ابدال

۱ - W-V کے ابدال کے لئے دیکھو حرف B -

۲ - $\frac{W}{G}$ یعنی W اور G متبادل ہوتے ہیں - دیکھو زیر حرف G -

۳ - V-W حرف نقاب یعنی شروع میں زائد ہو سکتے ہیں - مثلاً $\frac{VESCOR}{ESCA}$ $\frac{WORT}{ROOT}$ $\frac{WITHE}{ITEA}$

۴ - W غیر ملفوظی ہو سکتا ہے - مثلاً WRITE - WRING میں -

۵ - W حرف حشو یعنی درمیان میں زائد ہو سکتا ہے - مثلاً $\frac{SULTER}{SWELTER}$

# حرف X کے ابدال

X مرکب حرف تہجی ہے کبھی یہ KS شمار ہوتا ہے کبھی محض K - اس لئے اس پر K کے احکام وارد ہوتے ہیں -

# Y

۱ - $\frac{Y}{G}$ یعنی Y اور G متبادل ہیں - دیکھو حرف G -

۲ - $\frac{Y}{Z}$ یعنی Y اور Z متبادل ہوتے ہیں - مثلاً عربی لفظ (زین - خوبصورت) چینی زبان میں (YEN - خوبصورت) ہے -

# Z

۱ - $\frac{Z}{D}$ یعنی Z اور D متبادل ہیں - دیکھو حرف D

۲ - $\frac{Z}{G}$ یعنی Z اور G متبادل ہیں۔ دیکھو حرف G -
سنسکرت اور ہندی کے حروفِ تہجی میں Z نہیں ہے۔ اس کی بجائے G سے کام لیتے ہیں "بعض ملکوں کے لوگ حرف زا بولنے پر قادر نہیں ہو سکتے" (منن الرحمٰن ص۷) مندرجہ ذیل ہندی کویتا قابلِ توجہ ہے ؎

| | |
|---|---|
| مایا دھام دھن ونتا | باندھیوں ہوں اس ساج (ساز) |
| سنت سبھی جانت ہوں | تو نہ آئیو باج (باز) |
| کھیت بہت کا ہے تم تلنے | سنین سنی آواج (آواز) |
| دیونہ جات پا اُتر آسکے | چاہت چڑھیں جہاج (جہاز) |
| لیجے پار اُتار سود کوں | مہاراج برج راج (راج) |
| تیس کرت کہت پربھو تم سوں | سدا غریب نواج (نواز) |

(سور داس جی در مدح کرشن بحوالہ آب حیات ص۱۹)

۳ - Z حرفِ نقاب یعنی شروع میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{WINK}{ZWINK}$

۴ - Z حرفِ صوت یعنی آخر میں زائد ہو سکتا ہے۔ مثلاً $\frac{RAT}{RATOZ}$ $\frac{BRAND}{BRANDOZ}$

۵ - $\frac{Z}{S}$ یعنی Z اور S متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف S -

۶ - $\frac{Z}{Y}$ یعنی Z اور Y متبادل ہیں۔ دیکھو زیر حرف Y -

---

# فارمولا رفع ترکیب

پہلے منن الرحمٰن کے مندرجہ ذیل حوالے قابلِ غور ہیں :-

۱ - "اور یہ بات کہ اگر عربی اُمّ الالسنہ ہے تو زبان کی ترکیبوں میں کیوں اختلاف ہے۔ تو یہ کچھ عجیب بات نہیں اور اسی طرح جو اختلاف تصریف اور اطراد مواد میں ہے وہ بھی عدمِ اتحاد کی دلیل نہیں ٹھہر سکتا۔ اور اگر یہ تھوڑا سا اختلاف بھی جو ترکیبات کا اختلاف ہے لُغات میں باقی نہ رہے تو وہ تفاوُت درمیان سے اُٹھ جائیگا جو کثرتِ لُغات کا موجب ہے۔ کیونکہ مختلف ترکیبوں کا زبانوں میں پایا جانا ہی تو وہ امر ہے جس نے زبانوں کی صورت کو متغائر کر رکھا ہے۔ اور وہی تو زبانوں کے تفرقہ کا پہلا سبب ہے۔ پس کسی معترض کے لئے جائز نہیں جو ایسے کلمے مُنہ پر لائے۔ اور ایسے اعتراضات کی گنجائش کہاں ہے کیونکہ یہ مصادرہ علی المطلوب ہے جو مناظرات میں ممنوع ہے۔ اور مجھے یہ بات کفایت کرتی ہے کہ تمام زبانیں بہت سے مفردات میں شریک ہیں۔ اور

میں نے یہ مبالغہ سے نہیں کہا بلکہ میں عنقریب تجھے بدیہیات کی طرح دکھلاؤں گا۔ پس تُو قائم اور ثابت قدم ہوجا جیسا کہ تُو نے سُن لیا اور خطا کاروں میں سے مت ہو۔" (ترجمہ منن الرحمٰن صفحہ ۳۱)

۲۔ "ویشربون من تلک اللجۃ ویتخذون لباسًا من ھذہ الحلّۃ۔ اور اسی دریا (یعنی عربی) سے پانی پی رہے ہیں۔ اور اسی حُلّہ سے انہوں نے اپنا لباس بنایا ہے۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۳۱)

۳۔ "اور تمام عربی خدا کا کلام تھا جو قدیم سے خدا کے ساتھ تھا۔ پھر وہی کلام دُنیا میں اُترا۔ اور دُنیا نے اس سے بولیاں بنائیں۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۹۵)

یہ حوالہ نہایت بلیغ ہے۔ کیونکہ یہاں عربی کو کلام اور دوسری زبانوں کو بولیوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور ہونا بھی یہی چاہیئے۔ اگر عربی زبان سے تمام زبانیں نکلی ہیں تو وہ کلام یعنی قوت و شان والی زبان کہلانے کی مستحق ہے۔ اور دوسری زبانیں اس کے مقابلہ میں محض بولیاں کہلانے کی حقدار ہوں گی۔ وہ اصل ہے اور یہ شاخیں۔ وہ دریا ہے اور یہ اُس سے کاٹی ہوئی نہریں۔ وہ دولت کی کان ہے اور یہ اُس کے گھڑے ہوئے زیورات پس فارمولا رفع ترکیب کے ماتحت ہم الفاظ کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اور اُس رُوٹ یا جڑھ تک پہنچتے ہیں جو اصلی اور خالص ہے۔

رفع ترکیب سے مراد یہ ہے کہ مرکّب لفظ کے مفرد اجزاء کو قائم کرنا اور پریفکس اور سفکس کو علیحدہ کرنا۔

**سابقہ یا پریفکس** وہ جُزوِ ترکیبی ہے جو رُوٹ کے شروع میں لگایا جاتا ہے تاکہ معنی کو وسیع یا شدید یا خفیف یا معکوس کیا جائے بعض حروف بھی پریفکس ہوتے ہیں لیکن پریفکس بالعموم عربی الفاظ ہیں۔ مثلاً PRO انگریزی اور PRA- سنسکرت دراصل (ورا۔ پار۔ سامنے) ہے۔

**لاحقہ یا سفکس** وہ علامات ہیں جو رُوٹ کے آخر میں لگائی جاتی ہیں۔ جو گرامر نے مفہومات کو معیّن کرنے کیلئے اختیار کی ہیں۔ مثلاً اسم۔ اسمِ صفت۔ اسم تفضیل۔ ایڈورب وغیرہ بنانے کے لئے بعض سفکس عربی لفظ ثابت ہوتے ہیں۔ ورنہ اکثر سفکس مہمل علامات صرف پہچان کے لئے وضع کی گئی ہیں۔ بعض حروف بھی سفکس ہوتے ہیں۔

**علاماتِ مصدری** یعنی VERBAL-ENDING بھی دراصل سفکس ہیں۔ عربی مصدر کی علامت تنوین ہوتی ہے۔ جرمن مصادر میں یہ علامتِ تنوین (EN) قائم ہے۔ انگریزی زبان میں مصادر کے آخر میں علامت EN سولھویں صدی تک قائم رہی۔ پھر اسے زائد سمجھ کر ترک کر دیا گیا۔ مشہور ڈراما نویس بین جانسن (۱۵۷۴ تا ۱۶۳۷) اس کے ترک کئے جانے پر متاسف ہوا۔ کیونکہ یہ تنوین لفظ کو خوش آواز بناتی تھی۔ اور نظم میں سہولت اور روانی کا موجب بھی مگر اب بھی یہ علامت اسماء سے مصادر بنانے کے لئے بطور سابقہ یا لاحقہ کام آتی ہے (FRIGHT-EN—ENSLANE)۔

ھندی میں نا علامتِ مصدری ہے (آنا۔ جانا) اور فارسی میں تنوین پر دال یا تا کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مثلاً (شم۔ سُونگھنا) سے شمیدن (غُرَفْ۔ چُلّو بھرنا) سے گرفتن وغیرہ۔ غرضیکہ مصدر کے آخر میں نون کا اظہار دراصل عربی ہی کی نقل ہے۔ بعض زبانوں میں مصدر

کی دوسری علامات بھی قائم کی گئی ہیں۔ بہرحال علاماتِ مصدری بھی سفکس میں داخل ہیں اور ہمیں اِن علامات کو بھی خارج از شمار رکھنا پڑیگا۔ کیونکہ یہ رُوٹ پر ایک پیوند اور اضافہ ہے۔

## سنسکرت میں پریفکس اور سفکس

سنسکرت میں ۲۵ کے قریب پریفکس ہیں اور سفکس کی تعداد دو سو سے اُوپر ہے اور اِن سابقوں لاحقوں کو کام میں لا کر سنسکرت نے باریک در باریک مفہوم و ٹول سے تراشے ہیں۔ سنسکرت کے پریفکس تو چنداں ثقیل نہیں لیکن سفکس بہت ثقیل، زبان کو اینٹھنے والے اور سنسکرت زبان کی کرختی کا باعث ہیں۔ مثلاً اِس قسم کے سفکس یعنی DAMHACH — DTRCH — DHKJ — TEETJ — DHRUCH وغیرہ جو موضوعات ہیں نہ کہ اصلی لفظ —— اگر ان سابقوں لاحقوں سے الفاظ کو پاک کر دیا جائے تو سنسکرت کے الفاظ میں چنداں کرختی اور ثقل باقی نہیں رہتا۔

## رُوٹ

دھاتو یا رُوٹ وہ مفرد کلمہ ہے جو ابتدائی اور حقیقی معنوں کو ظاہر کرتا ہے اور جس پر سابقے لاحقے لگا کر نئے نئے لغت اور مفہوم بنائے جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ رُوٹ بمعنی جڑھ اور بُنیاد اصل اور خالص چیز ہے۔ اور یہ بعد میں ترکیب یافتہ ہوتا ہے۔ پس بہرحال رُوٹ یعنی مفرد لفظ کو مرکبات پر تقدم زمانی ہے۔ اور جب ہم مختلف زبانوں کے رُوٹوں کو عربی ثابت کر دیں تو عربی زبان کا قدیم ترین اور خالص زبان ہونا اور نیز اُم الالسنہ ہونا خود بخود ثابت ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اُم کے معنی بھی جڑھ ہیں۔ گویا اُم اور رُوٹ مترادف ہیں۔

## مفرد اور مرکب الفاظ

”مفردات کا ایک کامل نظام اور ان کی طبعی تقسیم عربی میں موجود ہے“ (منن الرحمٰن ص۵۶) دوسری زبانیں اِس نظام سے بے نصیب ہیں۔ اور اِسی وجہ سے مفردات کی کمی کو پورا کرنے کے لئے انہیں مجبوراً مرکب لفظ اختراع کرنے پڑتے ہیں۔ اور سابقے لاحقے اِسی اضطرار کے مظہر ہیں۔ اور عربی مفردات ہی ہیں جو سنسکرت وغیرہ کے قالبوں میں ڈھالے گئے۔ مفرد لفظ گویا ایک قدرتی پھول ہے جس کی ذاتی رنگ و بو اور مہک ہے جو دوسرے پھولوں سے الگ ہے۔ اس لئے مفرد لفظ مفہوم کی تصویر کو ہوبہو مع کیفیت و کمیت کے فوراً نظر کے سامنے لے آتا ہے۔ چونکہ وہ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اس کے برخلاف مرکب لفظ ایک کاغذی پھول ہے جس میں ذاتی رنگ و بو کوئی نہیں۔ ضرورت کے لاحق ہونے پر بعض مفہوم اُس مرکب لفظ میں گویا ٹھونس دیئے گئے ہیں اور ایک مُرادی معنی یا معہود ذہنی اُس کے لئے مقرر کر لیا گیا ہے جو قدرتی مفہوم کا بدل نہیں ہو سکتا۔

اِس لحاظ سے آپ خواہ کسی مرکب لفظ پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس کے رُوٹوں اور محلِ استعمال میں بہت ہی کم نسبت ہے۔ اور یہ امر فصاحت و بلاغت کے منافی ہے۔ اور دوسرے لفظوں میں اسی کا نام عجمیت یعنی غیر مبین ہونا ہے۔ جیسا کہ نظامِ مفردات کا دوسرا نام عربی مبین ہے۔ مثلاً NEST یعنی گھونسلا ہے لیکن رُوٹ کے معنی نیچے بیٹھنا ہے۔ بحالیکہ (عش۔ گھونسلا) مفرد لفظ معہ وجہ تسمیہ ہے۔

DEBT کے معنی قرض ہیں لیکن یہ مرکب لفظ ہے۔ رُوٹ کے لحاظ سے اس کے معنی ہیں نہ قابض ہونا۔ یا نادار ہونا۔ غرضیکہ آپ کسی مرکب لفظ کے اجزاء پر غور کریں تو بناوٹ اور تکلّف آپ کو صاف نظر آئیگا۔

علاوہ ازیں مفردات کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے عجمی زبانوں کو ہر وقت مجبوری اور دقت کا سامنا رہتا ہے اور وہ مفرد الفاظ کو بھی ضرورت کی وجہ سے ان کے حقیقی مفہوم سے پھیر کر اور کھینچ تان کر استعمال کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔ گویا مفلس کی چادر کہ وہی اُس کا اوڑھنا وہی بچھونا۔ وہی اُس کی قمیص اور وہی میزر۔

اُوپر درج ہو چکا ہے کہ سابقے لاحقے الگ کرنے سے رُوٹ حاصل ہوتا ہے۔ چند مثالیں قابلِ توجہ ہیں۔

۱۔ (بعث۔ بھیجنا) سنسکرت نے T اسم صفت کی علامت اس پر ایزاد کی اور (بسیٹھ۔ پیغمبر) بنایا لیکن انگریزی میں یہ رُوٹ EM-BASS-Y اور AM-BASSA-D-OR کے بنا رہا ہے۔

۲۔ (قَادَ۔ رہنمائی کرنا) انگریزی میں GOIDE ہوا۔ لیکن لاطینی میں مقلوب ہو کر DUCO بنا اور پھر سابقے لاحقے لگ کر (CON-DUCE) (EDUC-ATE) (PRO-DUCE) وغیرہ کی بنا ہوا۔

۳۔ صَدَّ۔ دیکھنے کے لئے سیدھا کھڑا ہونا۔ لاطینی میں STA ہوا۔ اور مختلف مرکب الفاظ CON-STI-TUTE، DE-STI-TUTE، STA-ND وغیرہ۔ کوڑیوں الفاظ کا ماخذ ہے۔ یہی لفظ فارسی میں ایستادن ہوا۔ الف زائدہ لگ کر۔ پس مفرد الفاظ جو کسی زبان میں ہوں گے وہ تو مقررہ قاعدوں کے ماتحت عربی کی طرف لوٹیں گے لیکن مرکب الفاظ کا تجزیہ کیا جائے گا۔ اور پھر غیر زبانوں سے اُن کی بازگشت عربی کی طرف ہوگی۔ مسافر اپنے وطن اور گھر کی طرف لوٹے گا۔ اور بچھڑے ہوئے ملیں گے ؎

وداع و وصل جداگانہ لذّتے دارد
ہزار بار برو صد ہزار بار بیا

---

# فارمولا رفعِ زوائد

(۱) وبعضها بدا كريه الشكل كثير الاختلال كانّه ابدى كالاطفال بذّتها اعين الناظرين (من الرحمٰن ص۹۱)

(۱) اور بعض (الفاظ) بُری شکل کے ساتھ ظاہر ہوئے اور صورت بگڑ گئی۔ گویا اُن کو بچوں کی طرح چیچک نکل آئی ہے۔ یہاں تک کہ دیکھنے والوں نے اُن سے کراہت کی

(۲) بيد انّها اخرجت من المنازل المقررة وبعدت من الاوطان الموروثية وبعدت

(۲) ہاں اتنا ہے کہ وہ (الفاظ) منازلِ مقررہ سے نکالے گئے اور اپنے موروثی وطنوں سے دُور کئے گئے

من الاقراب وهيل عليها الزوائد كهيل التراب (منن الرحمٰن ص۹-۹۲)

(۳) فستعلم عجرها وبجرها وسنبدي لك حصاتها وحجرها وندعو الى الحق قوماً منصفين۔ (منن الرحمٰن ص۹۴)

اور اپنے ہم عمروں سے الگ کٹ گئے اور اُن پر زوائد ڈالے گئے جیسے کہ مٹی ڈالی جاتی ہے۔

(۳) اور عنقریب تُو اُن کی حقیقت جان لیگا اور ہم عنقریب اُن کے سنگریزے اور پتھر تیرے پر ظاہر کریں گے۔ تاکہ ہم منصف لوگوں کو حق کی طرف بُلائیں۔

حضورؑ کی عبارات مذکورہ سے ظاہر ہے کہ عجمی الفاظ میں بعض زائد حروف داخل ہوگئے جنہوں نے اصل الفاظ کو چیچک زدہ بنادیا۔ یا سنگریزوں کی طرح اُن میں کھٹکنے لگے۔ یا گویا اُن پر مٹی ڈالی گئی۔

الفاظ کے کچھ ہجا تو اس لئے مختلف ہوگئے کہ بعض دوسرے الفاظ سے اُن کا التباس نہ ہو۔ اسلئے اُن میں زائد حروف داخل کئے گئے۔ یہ غیر طبعی زوائد ہوں گے۔ اور کچھ زائد حروف اسلئے پیدا ہوئے کہ آب و ہوا کے فرق سے لہجے پر اثر پڑا۔ یہ طبعی زوائد ہوں گے۔ عاجز کی تحقیق میں زائد حروف کی دس اقسام ہیں۔

اوّل:۔ ہائے مخلوط۔ مثلاً بھ ۔ ٹھ ۔ ڈھ جو ب ۔ ت اور د ہی شمار ہونگے۔ دراصل یہ ہائے مخلوط کوئی علیحدہ حرف نہیں بلکہ ایک قسم کا لہجہ ہے۔ جس میں یہ (ھ) پیدا ہوجاتی ہے اور قابلِ شمار نہیں ہوتی۔ مثلاً سنسکرت لفظ (BHARAGG۔ چمکنا) = BRG برق۔ چمکنا۔ H قابلِ شمار نہیں۔

دوم:۔ حرفِ مشدّد۔ عجمی لہجے اجتماعِ حرکات اور اجتماعِ ساکنین کو بخوبی ادا نہیں کرسکتے۔ تَفَرْقہ کو تَفَرَقہ اور تجْربہ کو تجَرَبہ بولیں گے۔ وزن فَعْل کو گویا (فَا + لا) کی صورت میں دو سلیبل بناکر ادا کرینگے اس لئے ایک حرف خصوصاً درمیانی حرف مشدّد ہوجاتا ہے۔ مثلاً مطمورہ انگریزی میں MATTAMORE ہوگیا ہے۔ T مشدّد ہوگئی ہے۔ اوپر کی مثال میں BHARAGG کی G لہجہ پر زور پڑنے سے آخر میں مشدّد ہوگئی ہے۔ ایسا مشدّد حرف قابلِ شمار نہیں۔

سوئم:۔ نُون غُنّہ۔ جو کہ حروفِ تہجّی میں داخل نہیں۔ ناک کی طرف سے اخراج ہوا سے (NASAL-N) غُنّے کی آواز پیدا ہوجاتی ہے۔ اور کتابت میں اس غُنّے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ مثلاً GLANCE کا N مسلّمہ زائد ہے۔ (شنک شُبہ۔ سنسکرت میں SHANK ہوگیا ہے۔ (سَاق۔ پنڈلی) انگریزی میں (SHANK۔ پنڈلی) ہوگیا ہے۔ سنسکرت لہجے میں نون غُنّہ کثرت سے آتا ہے۔ اور اہلِ سنسکرت کے مسلّمات سے ہے۔ انگریزی لہجے میں بھی نون غُنّہ کثیر الوارد ہے۔ ایسا نون غُنّہ قابلِ شمار نہیں۔

چہارم:۔ میم غُنّہ۔ یعنی وہ میم جو B یا P کے ساتھ زائد پیدا ہوگیا ہے۔ مثلاً (CYMBI کشتی) = C(M)B = سالجہ۔ کشتی ۔ SHIP بھی یہی لفظ بغیر میم غُنّہ کے ہے۔ (CLAMP ۔ کیچڑ) = CL(M)P ۔ خَلَب

سیاہ کیچڑ) ایسا میم قابلِ شمار نہیں سنسکرت میں یہ کثرت سے آتا ہے اور دوسری زبانوں میں بھی۔ لازم ہے کہ میم غنّہ B یا P سے ملحق ہو۔

پنجم:- B غنّہ یعنی وہ B جو M کے ساتھ زائد پیدا ہو جائے۔ مثلاً CLIMB کی B مستزاد ہے (CLM(B) سُلّم۔ سیڑھی۔ CRUMB = CRM (B) قُرامہ۔ روٹی کا ٹکڑا جو تنور سے لگا رہ جائے) ایسی B قابلِ شمار نہیں۔ لازم ہے کہ B غنّہ M کے ساتھ ملحق ہو۔

ششم:- P غنّہ یعنی وہ P جو M کے ساتھ زائد پیدا ہو جائے۔ (INORGANIC-P) مثلاً THOM(P)SON اور SAM(P)SON کی P۔ IMP-P = IM(P) بے وقوف۔ اِمّع۔ بے وقوف۔ لازم ہے کہ P غنّہ M سے ملحق ہو۔

ظاہر ہے۔ M کے ساتھ P یا B کا زائد پیدا ہو جانا اور اسکے برعکس B یا P کے ساتھ M کا زائد پیدا ہو جانا ایک دوسرے کا جواب ہے اور چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پس غنّے ہماری اصطلاح میں چار عدد ہیں۔ یعنی (NASAL — N - M - B - P) اور یہ عجمی لہجوں سے مخصوص ہیں:-

| | |
|---|---|
| إنّها السنة ما اعطى لها بيان ولا | وہ بولیاں کچھ ایسی بولیاں ہیں کہ ان کو بیان |
| لمعان الّا غمغمة ودخان۔ | اور چمک نہیں دی گئی۔ مگر ناک میں بولنا اور |
| (منن الرحمٰن ص۹۲) | دھُواں۔ |

عربی مصادر میں میم اور ب یا میم اور ف کا اتصال شاید ہی آپ کو کہیں نظر آئے پس M اور B یا M اور P کا ملاپ ہو تو لغتِ عرب کی رُو سے اُن میں سے ایک حرف کے زائد ہونے کا قرینہ موجود ہے۔ ایسا ہی نون غنّہ کے زائد ہونے کا قرینہ موجود ہوتا ہے۔

ہفتم:- حرفِ وصل۔ جب کسی رُوٹ کے ساتھ پریفکس یا سفکس یا علامتِ مصدری لگاتے ہیں یا دو الفاظ کو مرکب بناتے ہیں تو بسا اوقات درمیان میں ایک خلا سا رہ جاتا ہے۔ اُسے پُر کرنے اور لفظ کے دونوں ٹکڑوں کو ہموار و یکجا کرنے کے لئے ایک کانسوننٹ درمیان میں زائد ڈالتے ہیں تاکہ لفظ دو ٹکڑوں میں بٹا رہنے کی بجائے ایک ہی لفظ بن جائے۔ اسے CONNECTIVE حرف کہتے ہیں۔ مثلاً

HAS-T-EN هسّع۔ جلدی کرنا۔ T واصلہ

AMO-R-OUS هام۔ محبت کرنا۔ R واصلہ

HALLUCI-N-ATE هلس۔ بے ہوشی کی گفتگو کرنا۔ N واصلہ

SOME-R-SAUL-T صَمی۔ پلٹا کھانا + صَالَ۔ کودنا۔ R واصلہ۔ T صَوتی

گریختن = GR(K) جری - دَوڑنا K واصلہ

لپیٹنا = LP(T) لَفّ - لپیٹنا T واصلہ

عام طور پر جب مصدری لاحقہ کسی رُوٹ کے ساتھ لگتا ہے۔ تو حرفِ وصل کی ضرورت پیش آتی ہے۔ جرمن زبان میں EN علامتِ مصدری کا ہے۔ EN مصدری اور رُوٹ کے درمیان ایک کانسونینٹ اکثر حرفِ وصل ہوتا ہے۔ اسے مع علامتِ مصدری نکال دو تو عربی رُوٹ آسانی سے مل جائے گا۔ گو حرفِ وصل ایک پہچاننے اور احتیاط سے نکالنے کی چیز ہے۔ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے کہ عربی کے لحاظ سے *Verbal ending* معہ حرفِ وصل فضول اور بیکار چیز ہے۔ اور لزوم مالا یلزم ہے۔

بعض دفعہ دو کانسونینٹ بھی حرفِ وصل کے لئے آتے ہیں۔ مگر شاذ۔ غرضیکہ حرفِ وصل بہت کثیر الوارد بڑا اہم اور خوب پہچاننے کی چیز ہے۔ یہ ایک بہروپ، کھوٹ، مَیل اور دھوکا ہے۔ جس کی وجہ سے عربی رُوٹ نظر سے اوجھل رہتا ہے۔ اسے نکال دو تو عربی لفظ کا رُوپ صاف اور خالص ہو کر نکھر آئے گا۔ کیونکہ ہم اگر حرفِ وصل کو اصلی حرف شمار کریں تو اکثر ثلاثی کی بجائے رُباعی لفظ بنے گا۔ اور عربی سے مغائرت رکھیگا۔ ہزاروں الفاظ کا رُوٹ حرفِ وصل کے نکال دینے سے دستیاب ہوتا ہے۔ یہ قدرتی بات ہے کہ جب دو چیزوں کو جوڑا جائے تو درمیان میں گرہ یا پیوند رہ جائے گا۔ اسلئے حرفِ وصل ایک ضروری چیز ہے۔ جس کے واسطے سے عجمی الفاظ ترکیب پذیر ہوتے ہیں۔ اور حرفِ وصل بجائے خود ایک محقق کے لئے گرہ کشائی اور رہنمائی کا موجب ہے۔ مَیں پھر کہتا ہوں کہ حرفِ وصل تحقیقِ اُمّ الالسنہ میں بڑی اہم چیز ہے۔

**ہشتم:۔** حرفِ صَوت (PARAGOGE) حرفِ صَوت اُس کانسونینٹ کا نام ہے۔ جو اصل رُوٹ کے آخر میں زائد ہو۔ یہ بالعموم اسماء اور اسمِ صفت کے آخر میں ہوتا ہے۔ یہ حرف ایک مدّ کے طور پر لہجے کے پھیلاؤ کو روکنے اور لفظ کو گراں سنج بنا کر سماعت کے لئے آسانی پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ جب کسی لفظ کے آخر میں حروفِ تکبیر میں سے کوئی حرف (ع - ا - ہ - ح - و - ی) ہو تو بالعموم یہ زائد کانسونینٹ آتا ہے۔ کوئی سا کانسونینٹ حرفِ صَوت ہو سکتا ہے۔ اور یہ موقوف ہے لہجے کے اختلاف یا لفظ کی مجموعی ساخت پر۔ نیز بعض قوموں کو گویا بعض حروف سے پیار ہوتا ہے اور ایسا حرف وہ آخر میں زائد لاتے ہیں۔ عموماً S - D - T - R آخر میں زائد آتے ہیں۔ قبیلہ بکر کے لہجے میں کاف کے ساتھ سین کا الحاق مثلاً اکرمتکؑ کی بجائے اکرمتکس بولنا بھی حرفِ صَوت کا ثبوت ہے۔ لاطینی میں بھی S آخر میں کئی جگہ زائد ہوتا ہے۔

ایک فائدہ حرفِ صَوت کا یہ ہے کہ یہ کسی سفکس کے لگنے کے لئے ایک مستعد درمیانی واسطہ بن جاتا ہے۔ مثلاً:۔

حَرَس = ARRES-T جس کا ماضی ARRES-T-ED ہے۔ ED لگنے کے لئے T نے واسطے کا کام دیا

ہے۔ اگر ARRES-ED کہتے تو لفظ بلند آہنگ نہ ہوتا۔ اور اس کی سماعت اور اخذ میں دقت ہوتی۔ مثالیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) شاہترہ کا معرّب شاہترج ۔ ج حرفِ صَوت

(۲) پستہ 〃 فستق ق 〃

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| (۳) CLOD | CL (D) = | قُلاعہ | ڈھیلا | D حرفِ صَوت |
| (۴) کلوخ | KL (K) = | قُلاعہ | ڈھیلا | K حرفِ صَوت |
| (۵) CLOUD | CL (D) = | قَلَعہ | بادل | D 〃 |
| (۶) HAZARD | HZR(D) = | حَذَر۔ ڈرنا + حَزَر۔ اندازہ کرنا | | D 〃 |
| (۷) TERROR | TR (R) = | ترع | ڈرنا | R 〃 |
| (۸) ترسیدن | TR (S) = | ترع | 〃 | یہ S حرفِ وصل ہے |
| (۹) SHOR-T-EN | SR = | صعر | چھوٹا کرنا | T واصلہ |
| SHORT | SR (T) = | صعر | چھوٹا کرنا | T حرفِ صوت |
| (۱۰) HAS-T-EN | HS = | ھَسَع | جلدی کرنا | T واصلہ |
| HASTE | HS(T) = | 〃 | 〃 | T حرفِ صَوت |

گویا مصدری حالت کا حرفِ وصل اسمی حالت میں حرفِ صَوت ہو سکتا ہے۔ حرفِ صَوت لفظ کی مقلوبی حالت میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً:۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱۱) CRUST | CSR (T) = | قِشر | چھلکا |
| (۱۲) LOCUST | SLC (T) = | سَلَقہ | ٹِڈی |
| (۱۳) DAUNT | ND (T) = | نَدَہ | ڈانٹنا |

اُوپر کی مثالوں میں ہم نے حرفِ صَوت کے مختلف پہلوؤں کو دکھایا ہے۔ تاکہ یہ اصول واضح ہو سکے۔ بعض دفعہ دو کانسوننٹ بھی حرفِ صَوت ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔

(۱۵) STA سے STAND ۔ ND حرفِ صَوت

(۱۶) AMONG سے AMONGST ۔ ST 〃

نہم:۔ حرفِ مکرّر۔ یعنی پہلے حرف کو آخر میں دُہرا دینا۔ مثلاً:۔

کاواک KV(K) = قاوِ ۔ خالی

LITTLE = LT (L) اَلَت - کم کرنا

MAMMA = M (M) اُمّ - ماں

ماما = M (M) اُمّ - ماں

PAPA = P (P) = B اَبّ - باپ

باپ = B (P) اَب باپ

POPE = P (P) = B = اَبّ باپ

دراصل حرفِ مکرّر بھی حرفِ صَوت کی ایک قسم ہے۔ ہم نے اسے علیحدہ اسلئے دکھایا ہے کہ یہ لہجے کی ایک خاص طرزِ ادا کو ظاہر کرتا ہے۔

**دہم:-** حرفِ حشو یا (EPENTHESIS) بعض دفعہ لفظ کے درمیان یا بطن میں ایک کانسونینٹ ایزاد کرتے ہیں اس سے یا تو کسی دوسرے لفظ سے ہجا میں امتیاز کرنا مطلوب ہوتا ہے یا اس طریق پر گویا ایک نیا لفظ بن کر اُسکا الگ محلِ استعمال مقرر ہو جاتا ہے۔ یا بعض دفعہ لہجہ خود بخود درمیان میں دو سلیبل بنانے کے لئے ایک نئے اندر حرف پیدا کر دیتا ہے۔ مثالیں حسبِ ذیل ہیں:-

MS(T)C = MASTIC-ATE مَضَغ - چبانا T حرفِ حشو

MRG(R)N = MARGARINE مرجان - موتی R 〃

T(R)TR = TARTAR تاتار R 〃

A(D)MRL = ADMIRAL امیرل R 〃 امیر البحر کا مخفف معلوم ہے۔

B(R)L = BURLY عبیل - موٹا تازہ R 〃

CLP = CLIP خَلَب - پنجے سے پکڑنا

CL(S)P = CLASP 〃 〃 〃 S حشو - دوسرا لفظ بن گیا۔

GRP = GRIP غَرَف - چُلّو بھرنا - مجازاً پکڑنا

GR(S)P = GRASP 〃 〃 〃 〃 S حشو

**ف ۱-** زوائد کی مندرجہ بالا دس قسمیں علم اللسان کے مسلّمات سے ہیں۔ مگر عربی زبان کو عائد کرنے سے سامی اور آرین زبانوں کا ایک نقطۂ اتصال معلوم ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

**ف ۲-** یہ انتباہ ضروری ہے کہ ابتدائی قیاس یہ ہونا چاہیئے کہ کوئی حرف زائد نہیں جب تک قرینہ قویہ اُس پر قائم نہ ہو۔ اس تنبیہ کا درج کر دینا اسلئے ضروری سمجھا گیا ہے کہ اصول کی پابندی قائم رہے۔ مغربی محقق رُوٹ قائم کرنے میں

حروف کی قدر و قیمت کو کم پہچانتے ہیں اور بہت دفعہ کسی لفظ کے حروف کو توڑ پھوڑ کر اور کم و بیش کر کے کچھ کا کچھ روٹ نکال لیتے ہیں۔ پس بہت سی غلطیاں اُن سے سرزد ہو جاتی ہیں۔

فـ ۱ ۔ اس ضمن میں مندرجہ ذیل اصطلاحیں مزید قابلِ غور ہیں :۔

(ہ) PARAGOGE کسی لفظ کے آخر میں ایک بے معنی آواز کا اضافہ کرنا۔ جس کا دوسرا نام EPITHESIS ہے۔ یہ ہماری اصطلاح میں حرفِ صوت ہے۔

(ط) EPENTHESIS کسی لفظ کے وسط میں کوئی کانسونینٹ زیادہ کرنا۔ ہماری اصطلاح میں یہ حرفِ حشو ہے۔

فـ ۲ ۔ دیکھئے حرفِ حشو اور حرفِ صوت اور حرفِ مکرّر وہ سنگریزے ہیں جو الفاظ میں کھٹکا پیدا کرتے ہیں۔ حرفِ مشدّد، ہائے مخلوط اور حرفِ وصل وہ چیچک کا داغ ہے جو بدنمائی کا موجب ہے۔ چار حروفِ غنّہ وہ مٹی ہے جسکو جھاڑ کر لفظ کا اصلی خدوخال ظاہر ہوتا ہے۔ یہ دس کھوٹ اور آمیزش کی چیزیں ہیں۔ جب انہیں دُور کرو تو رُباعی، خماسی یا سُداسی کو لامحالہ ثلاثی بننا پڑتا ہے۔ جیسا کہ اُوپر کی سب مثالوں سے ہویدا ہے۔ خالص چیز پہلے ہوتی ہے اور اس میں ضرورتاً آمیزش بعد میں کی جاتی ہے۔ پس فارمولا رفع زوائد عربی کے متعلق ایک داخلی شہادت ہے کہ وہ قدیم ترین زبان ہے۔ جس میں بگاڑ واقع ہوا لیکن یہ بگاڑ مقررہ اور معیّن اور معیّن اصولوں کے ماتحت ہوا۔ گویا بگاڑ میں بناؤ پایا جاتا ہے۔ دو مثالیں اَور ملاحظہ ہوں۔

AGGLOME-R-ATE = GLM = ZLM زَلّم۔ گول بنانا۔ G مشدّد۔ R واصلہ ATE لاحقہ۔ ثلاثی کو سہ حرفی بننا پڑا۔ اور اصول و آئین کی رُو سے۔

ANNOUNCE = N (N) C نَثّ۔ خبر پھیلانا۔ بگاڑ یوں ہوا۔ نَثّ = NOUCE غنّہ پیدا ہو کر NOUNCE ہوا۔ پھر الف زائدہ لگ کر A NNOUNCE بنا۔ آٹھ حرفی کو مضاعف بننا پڑا لیکن قاعدے اور قانون کے تحت۔

# فارمولا رفع لین

(ا) "ومنها مالم یرا نثلام جته فی زمن فرقة متطاولة وازمنة بعیدة مخوفة وتقل کما سافر بصحة وسلامة" سو بعض (الفاظ) ان میں سے ایسے ہیں جنہوں نے جُدائی کے زمانہ میں ایک دانہ کا نقصان نہ اُٹھایا اور صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے وطن میں واپس لوٹ آئے جیسے کہ گئے تھے۔
(منن الرحمٰن صـ۱۹)

(ب) "ومنها الفاظ بقیت علی صورها الاصلیة وما غیر وجهها حر هوا جیر الغربة

وما زلزل اقدامها اعصار التفرقة بل بقى لها نشر تنم نفحاته وترشد الى دوض الحق فوحاته وتعرف بمارج عرفها ومناعت غرفها وتصبى القلوب بجميل خدين"

اور بعض ایسے الفاظ ہیں جو اپنی اصلی صورتوں پر باقی رہے اور دیر (دیرینگی) کی دھوپ، دوپہر کی گرمی نے اُن کے چہروں کو متغیر نہیں کیا اور تفرقہ کی سخت ہوا نے اُن کے قدموں کو جنبش نہیں دی۔ بلکہ اُن کی ایک خوشبو باقی رہ گئی ہے جن کی لپٹیں پوشیدہ بھید کو ظاہر کر رہی ہیں اور جن کا مہکنا حق کے باغ کی خبر دے رہا ہے۔ اور اپنی خوشبو کے مہکنے سے پہچانے جاتے ہیں اور اپنی کھڑکیوں کی بلندی سے دیکھے جاتے ہیں اور خوبصورت انسان کی طرح دل کو کھینچتے ہیں"
(منن الرحمٰن صلہ ۹)

(ج) "فاتيناها واخذناها كاخذ الوارث متاع الميراث وبعثناها من الاجداث"
یعنی ہم ان کے پاس پہنچ گئے اور ہم نے انہیں یوں لے لیا جیسا کہ کوئی اپنی وراثت کا مال لے لیتا ہے اور ہم نے انہیں قبروں سے اُٹھایا" (منن الرحمٰن صلہ ۹)

حضورؑ کے ارشاداتِ مذکورہ سے ظاہر ہے کہ الفاظ کی ایک قسم ایسی بھی ہے جن میں کوئی قابلِ ذکر تغیر نہیں آیا اور لمبے زمانے اور سینکڑوں حوادث کے باوجود ان کے عربی شدہ خال بدستور قائم رہے۔

اصولِ رفع لین کے ماتحت ایسے ہی الفاظ کا سُراغ لگانا مطلوب ہے اور ہم اِس اصول کی تشریح کرتے ہیں۔ گذر چکا ہے کہ عربی زبان میں الفاظ اعراب کے پابند اور ایک وزن کے اندر موزون تھے اور معنی کی باگ ڈور بھی اعراب کے ہاتھ میں تھی لیکن غیر زبانوں میں جا کر یہ پابندیاں قائم نہ رہیں۔ لہجہ پھیلا تو اعراب اپنی جگہ سے ہل گئے اور اشباع و امالہ نے مزید بگاڑ پیدا کیا جو مندرجہ ذیل مثالوں سے عیاں ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فردوس | پھیل کر | PARADISE بنا | (صَخ - چیخنا) | پھیل کر | چیخ بنا |
| مخزن | " | MAGAZINE " | صَرّ - چلانا | " | CRY " |
| مطمورہ | " | MATTAMORE " | دَرّ - دوڑنا | " | دوڑ " |
| (صَرَخ - چیخنا) | " | SHRIEK " | شَمّ - سُونگھنا | " | شمیدن " |
| صَتّ - چلانا | " | SHOUT " | | | |

صاف ظاہر ہے کہ اعراب جو عربی الفاظ میں حروف کے اُوپر نیچے تھے عجمی لہجے میں وہ واؤ ہی بن کر لفظ کے اندر داخل ہو گئے اور حروفِ علت نے بھی اسی طرح لہجے کو پھیلا دیا اور اعراب اپنے مقررہ مقام سے ہل گئے۔ اور لفظ خارج الوزن ہو گیا۔ لیں سر بیٹا اس تغیر کا موجب صرف واؤ اور حروفِ علت ہیں۔ لہٰذا اگر ہم اُوپر کے الفاظ سے واؤ یا حروفِ علت گرا دیں تو تغیر دُور ہو جائیگا۔ اور عربیت کا تسوعیت ہمارے پاس باقی رہ جائیں گے جن پر ہم عربی قاعدے کے مطابق دوبارہ اعراب لگا دیں گے۔

| | | |
|---|---|---|
| فردوس | PRDS | PARADISE |
| مخزن | MGZN | MAGAZINE |
| مطمورہ | MTMR | MATTAMORE |
| صَرَخَ | SRK | SHRIEK |
| صَتَّ | ST | SHOUT |
| صَخَّ | SK | چیخ |
| صَرَّ | CR | CRY |
| دَرَّ | DR | دوڑ |
| شَمَّ | SHM | شمیدن |

ہم نے اصول کے مطابق ذرا سا ابدالِ حروف کیا ہے۔ ورنہ کانسونینٹ دائرِ تحقیق بنے ہیں۔ اور سایک حسابی قاعدے کے مطابق الفاظ اپنے عربی ماخذ کی طرف لوٹ گئے ہیں۔ اس سے نتائج ذیل اخذ ہوتے ہیں۔

**اوّل**:۔ واول چونکہ اعراب کا بدل ہیں اسلئے واول گرانے سے ہمارے پاس کانسونینٹ بغیر اعراب کے رہ جائینگے اور لہجے کا پھیلاؤ دُور ہو جائے گا۔ یہ بات ہمارے مفیدِ مطلب ہے۔

**دوم**:۔ اشباع اور امالہ چونکہ حروفِ علت سے پیدا ہوتا ہے اسلئے حروفِ علت گرانے سے یہ پھیلاؤ بھی دُور ہو جائے گا۔ یہ بات بھی ہماری ممد ہے۔

**سوم**:۔ الف زائدہ جو کسی لفظ کے شروع میں لگتا ہے (سکندر = اسکندر - یا = ایا) واول یا حروفِ علت گرانے سے یہ زیادت بھی دفع ہو جائے گی۔ ہمیں اس میں بھی فائدہ ہے۔

**چہارم**:۔ الف نافیہ جو سنسکرت میں کثرت سے مستعمل ہے وہ بھی خارج ہو جائے گا اور مثبت مفہوم ہمارے پاس رہ جائے گا۔

یہ چاروں امور بگاڑ کو دُور کرنے والے اور رُوٹ کو قائم کرنے والے ہیں۔

پس باقیماندہ کانسونینٹ پر از سرِ نو عربی قاعدے کے مطابق اعراب لگا دیئے جائیں تو عربی ماخذ مع تلفظ اور وزن بحال ہو جائے گا۔ وھو المراد۔

**پنجم**:۔ واول یا حروفِ علت گرانے سے حروفِ تکبیر (ع - ل - ہ - ح - و - ی) بھی گر جائیں گے۔ حالانکہ یہ عربی رُوٹ کا جزوِ اصلی ہوں گے۔ یہ امر ہمارے مقصد کے خلاف ہے اس کے لئے ہم دوسرا فارمولا موسومہ رفعِ تکبیر آئندہ بیان کرینگے۔ لہٰذا

**رفعِ لین** | فارمولا رفعِ لین سے مراد یہ ہے کہ عجمی لفظ کے واول (یا حروفِ علت) گرا دو اور جو کانسونینٹ باقی رہیں ان پر عربی قاعدے کے مطابق از سرِ نو اعراب لگاؤ۔

**استثناء**:۔ اگر کوئی واول یا حرفِ علت کسی حرفِ تکبیر کا بدل نظر آتا ہو تو جائز ہے کہ اسے قائم رکھ لیا جائے اور اعراب لگا دیئے جائیں ورنہ یہ بھی جائز ہے کہ اسے گرا دیا جائے۔ ایسی صورت میں فارمولا رفعِ تکبیر کے تحت رُوٹ بحال ہو گا۔ مثلاً:۔ A-KAL-YA (سنسکرت) ناقابلِ گمان = KAL خَال - گمان کرنا - ہم نے A کو قائم رکھا ہے یا (KL = خَال - گمان کرنا) ہم نے فارمولا رفعِ تکبیر صغیر کے مطابق الف کو بحال کیا ہے۔ OATH کا رُوٹ EED = عہد - قسم - ہے یا (D = عہد - قسم -) عین اور ہ تو زنِ فارمولا رفعِ تکبیر کبیر کے ماتحت بحال ہوتے ہیں ان کا

ذکر آگے آتا ہے۔ یہ استثناء تکلف سے بچنے کے لئے ہے۔

**تشریح (۱)** تلفظ کی تکمیل کے لئے اگر کوئی حرفِ تجبر زیادہ کرنا پڑے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ مثلاً (SPR = SPARROW = عصفور۔ چڑیا)۔ (CRB = CURB۔ عقرب۔ موڑنا)۔ (SLP = SLOPE = صلیف۔ ڈھلوان)

**تشریح (۲)** فارمولا رفعِ ابدال اور دفعِ زوائد بردوسرے فارمولے کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ اسلئے اگر کسی کانسونینٹ کا ابدال ضروری ہے تو عمل میں لاؤ اور اگر کوئی کانسونینٹ زائد ہے تو اسے اصولِ دفعِ زوائد کے مطابق خارج کرو۔

مثلاً۔ ZLM = GLM = GLOOM ظَلِمَ۔ سیاہ ہونا (رات)

ZLM = GLM = GLOME-R-ATE زَلَمَ۔ گول بنانا۔ R زائد حرفِ وصل ہے اسلئے نکال دیا گیا۔

**تشریح (۳)** W اور Y نیم وادل ہیں۔ اگر وہ اشباع و امالہ کا بدل ہیں تو شمار میں نہیں آئیں گے۔ لیکن اگر W (V یا F یا B) کا بدل ہو یا اگر Y (ی) کا بدل ہو تو قائم رکھی جائے گی۔ (واو) کا حال W کے مطابق ہے یعنی (واو) اگر ب یا ف کا بدل ہو تو قائم رکھا جائے گا۔

**تشریح (۴)** جو روٹ فارمولا رفعِ لین کے ماتحت حاصل ہوں گے وہ بالعموم سہ حرفی ہوں گے۔ اور اکثر مصدر ثلاثی ہوں گے اور ہم انہیں آئندہ سالم کے نام سے موسوم کریں گے۔ لفظِ مضاعف کا شمار بھی سالمات میں ہے۔ اُوپر کی مثالوں میں (صَرَخَ۔ صرّ۔ عقرب وغیرہ) سب سالم ہیں یعنی (وقفل کما سافر بصحة وسلامة) کے مصداق۔ اور گویا اس فارمولے سے حاصل شدہ الفاظ پر حضورؐ کی مندرجہ عبارت صادق آتی ہے۔ ایسے الفاظ بہت حد تک اپنی عربی شکل پر قائم ہیں اور کوئی قابلِ ذکر تغیر ان میں نہیں ہوا۔ جو ادنیٰ تغیر ان میں ہوا وہ ایک حسابی اصول کے ماتحت دُور ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک مسافر کے چہرے کو سیر و سفر نے گرد آلود کر دیا ہے۔ ورنہ اس کے عربی خد و خال بدستور قائم ہیں (وقفل کما سافر بصحة وسلامة) انہیں صرف گرد و غبار سے پاک کرنا پڑتا ہے۔ آئندہ جو اصول آئیں گے وہ بتدریج باریک سے باریک تر ہوتے جائیں گے لیکن یہ اصول صاف اور سادہ ہے اور نہایت واضح اور روشن۔

ف۔ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ اصول کے ماتحت جب کوئی روٹ حاصل ہوتا ہے تو وہ اکثر مصدر ثلاثی بحالتِ ماضی ہوتا ہے اور تصریفات سے پاک ہوتا ہے (IDLE = عاطل۔ نکما۔ بے کار) ہو سکتا ہے۔ مگر اصولاً روٹ عطل نکلے گا۔ ہماری اس تحقیق میں مصدر سے مراد ماضی ہی ہو گی۔ اور چونکہ پریفکس اور سفکس روٹ کے شروع یا آخر میں لگتے ہیں۔ اس لئے ان کو الگ کرنے کے بعد روٹ کا ماضی پر منتج ہونا قدرتی بات ہے۔ واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذالک لاٰیٰتٍ للعٰلمین۔

اصولِ رفعِ لین وہ بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے اور غیر زبانوں میں بہت سے عربی روٹ اس اصول کے

ماتحت حاصل ہوتے ہیں۔

---

# فارمولا رفعِ تکبیر

"ومنہا ما غیرھا حرالسقام حتّٰی بلغ الی الاخترام۔ یعنی بعض (الفاظ) ایسے ہیں جن کو بیماری نے متغیّر کر دیا۔ یہاں تک کہ بیخ کنی تک نوبت پہنچا دی۔" (منن الرحمٰن صــ۹۲) "و یبست ساقہا وسقطت اثمارھا وذھبت نضرتہا واخضرارھا وتری وجہہا کالمجذومین یعنی ان کے تنے خشک ہوگئے اور ان کے پھل گر گئے۔ اور ان کی تازگی اور سبزی جاتی رہی اور تو دیکھتا ہے کہ اُن کا چہرہ جذامیوں کی طرح ہو گیا۔" (منن الرحمٰن صــ۴۹)

اصولِ رفعِ لین کے ماتحت ایسے الفاظ آتے تھے جو صحیح و سالم تھے بمصداق " تقفل کما سفر بصحۃ وسلامۃ" اور ہر دیس کی آب و ہوا اور لہجے کی تبدیلی اور گرامر کے تصرفات ان الفاظ پر اثر انداز نہ ہوئے تھے اِلّا قلیل لیکن اصولِ رفعِ تکبیر کے ماتحت ایسے الفاظ کا سُراغ لگانا مطلوب ہے جن میں کچھ تغیّر واقع ہو گیا جو اپنی اصلی حالت پر قائم نہ رہے۔ یا یہ کہ ان کا کوئی عُضو بِھڑ گیا۔ جس کو حضورؑ نے ثمر کے گرنے یا مجذوم ہونے سے تشبیہ دی ہے۔ یا یہ کہ صحت مند ہونے کی بجائے وہ مریض ہو گئے جس کی وجہ سے اُن کے چہرے کی رونق جاتی رہی۔

پس اصولِ رفعِ تکبیر کے ماتحت وہ مرض تشخیص طلب ہے جن سے الفاظ کی شکل بگڑ گئی۔ تاکہ ہم اس مرض کا علاج کر سکیں اور گرے ہوئے اعضاء واپس لا سکیں اور مریض صحت پا کر صحیح سالم ہو جائے اور اپنا روشن و تاباں عربی چہرہ دکھلا سکے۔ لیکن یہ امر قدرے تمہید چاہتا ہے ؎ ہر یک گل منت صد خارے باید کشید۔

## حروفِ تہجّی

جاننا چاہیئے کہ مختلف جہات سے حروفِ تہجّی کی مختلف تقسیمیں کی گئی ہیں۔ مثلاً فنِ قرأت کے لحاظ سے حروفِ تہجّی کی اُنیس قسمیں ہیں۔ (مجہورہ۔ مہموسہ۔ شدیدہ۔ رخوہ وغیرہ) لیکن بلحاظ مخارج تقسیم حروف مختصر طور پر حسب ذیل ہے:۔

| حروفِ شمسی | | حروفِ قمری | | |
|---|---|---|---|---|
| DENTALS | LINGUALS | LABIALS | PALATALS | GUTTURALS |
| حروفِ سنیہ | حروفِ لسانیہ | حروفِ شفوی | حروفِ لہوی | حروفِ حلقی |
| ت - ث - د - ذ | ر - ز - س - ش | ب - ف - م - و | ج - ی | ا - ح - ہ - ع - خ |
| ط - ظ - ل - ن | ص - ض | | | غ - ق - ک |

یہ نقشہ مخارجِ حروف[1] کے لحاظ سے ہے جس کا تعلق فارمولا رفعِ ابدال سے ہے لیکن ایک تقسیم ایسی ہے جو الفاظ کے قائم رہنے یا ساقط ہونے کے اعتبار سے ہے جس کا تعلق تحقیقِ السنہ سے ہے اور اس لحاظ سے حروفِ تہجی دو گروہوں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔

**اوّل** - حروفِ مستقل ب - ت - ث - ج - خ - د - ذ - ر - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ - ع - غ - ف - ق - ک - ل - م - ن
اور حروفِ مستقل سے مراد یہ ہے کہ یہ حروف بدلتے تو ہیں مگر گرتے یا جھڑتے نہیں۔

**دوم** - حروفِ تکسیر یا حروفِ علت جدیدہ یعنی (ع - ا - ہ - ح - و - ی) جن کا مجموعہ ہے (عاہ - حوی) اور جن کی عددی قیمت پوری ایک سو ہے۔ مقصد یہ ہے کہ یہ حروف بالعموم گر جاتے ہیں یا داول بن جاتے ہیں۔ ان میں سے حروفِ علت (ا - و - ی) کا ساقط ہونا تو مسلم امر ہے اور عین کا شمار بھی عجمی لہجوں کے لحاظ سے الف ہی میں ہے۔ نیز (ح اور ہ) کو بھی اکثر عجمی لہجے الف کی طرح ادا کرتے ہیں۔ کیونکہ H ذرا سبک ہو تو وہ A کی طرح ادا ہوتا ہے۔ لہذا یہ بات ظاہر ہے کہ یہ چھ حروف ایسے ہیں کہ لہجے کے ذرا سے دباؤ سے گر جائیں گے یا داول بن جائیں گے اور اسی اعتبار سے ہم نے ان کا نام حروفِ تکسیر یا حروفِ علت جدیدہ رکھا ہے۔ ولکل ان یصطلح - پس

(ا) جب لہجہ ذرا سکڑے گا تو ان چھ حروف کی خیر نہیں ہوگی۔ اور یہ حروفِ علت کی طرح گر جائیں یا داول بن جائیں گے۔

(ب) جب کوئی حرف یا کوئی سابقہ یا لاحقہ روٹ سے واصل ہوگا تو بھی یہ گریں گے یا داول بن جائیں گے۔

(ج) جب دو لفظ ترکیب پا کر ایک مرکب لفظ بنیگا تب بھی یہ حروف قائم نہ رہیں گے یا کسی داول کی شکل اختیار کرلینگے۔ بہرلحاظ یہ چھ حروف ایسے نازک واقع ہوئے ہیں جیسے چھوئی موئی کا پودا۔ جو ذرا ہاتھ لگانے سے گر پڑتا ہے۔

اس طرح یہ چھ حروف لہجے کے دباؤ کا شکار ہوتے ہیں۔

مثلاً عرب کہتا ہے (شَعَر - بال) لاطینی والا کہتا ہے (CER - بال) ع کی شکل E ہوگئی۔ عرب کہتا ہے (طَرَح پھینکنا) انگریز کہتا ہے THROW - حائے حطی O بن گئی۔ عرب کہتا ہے (عہد - قسم) پرانی انگریزی میں یہ EED ہے اور موجودہ شکل اس کی OATH ہے۔ ظاہر ہے کہ عین اور ہائے ہوز EE بن گئے۔ ان مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ داول اعراب کا بدل تو تھے ہی لیکن مزید برآں داول بدل ہیں (ع - ا - ہ - ح - و - ی) حروفِ تکسیر کا۔ پس جب ہم کسی عجمی لفظ سے داول یا حروفِ علت گراتے ہیں تو یہ چھ حروف بھی ہاتھ سے جاتے رہتے ہیں اور یہی وہ اعضائے بریدہ ہیں جن کو واپس لگانا ہے۔ یہی وہ مرض ہے جس کا علاج کرنا ہے۔ یہی وہ نسخہ ہے جس سے سقیم سالم ہو جائیگا اور اس کے چہرے کی رونق عود کر آئیگی۔

---

[1] جس حروف کا مخرج معلوم کرنا ہو۔ تو اس کے قبل ہمزہ مفتوحہ لاکر ساکن کردو۔ اور پھر اسے ادا کرو۔ اس کا صحیح مخرج متعین و محسوس ہو جائے گا۔

اور ان حروف کو واپس لانے کے لئے ایک نہایت قوی قرینہ موجود ہے۔ یعنی یہ کہ واول گرانے کے بعد جب دو کانسونینٹ باقی رہیں تو یہ ثبوت ہے اس امر کا کہ حروفِ تکسیر میں سے کم سے کم ایک حرف ضرور گرا ہوا ہے اور اسے بحال کرنا ضروری ہے۔

ان چھ حروف میں سے ہر ایک فا کلمے یا عین کلمے یا لام کلمے سے گر سکتا ہے اور اس لحاظ سے اسکے اصلی مقام پر اسے پیوست کیا جائے گا جس سے گرا ہوا عضو بحال ہو جائے گا اور تحقیق کے مطلب میں اندھے کانے۔ لنگڑے لولے۔ گنجے لنجے الفاظ صحیح سالم ہو جائیں گے اور عربی زبان کی بے نظیر خصوصیت کہ اس میں مصدر کبھی دو حرفی نہیں ہوتا اور عموماً سہ حرفی ہوتا ہے بحال ہو جائے گی۔ پس

**رفع تکسیر** سے مراد یہ ہے کہ چھ حروف (ع ا۔ ہ۔ ح۔ و۔ ی) جو عموماً گر جاتے ہیں یا واول بن جاتے ہیں ان میں کسی کو اس کے اصلی مقام پر لانا اور اس کی تین قسمیں ہیں۔

**اوّل** تکسیر صغیر یعنی جب کسی عجمی لفظ سے واول یا حروفِ علت گرانے کے بعد دو کانسونینٹ باقی رہیں تو ان چھ حروف میں سے بالعموم ایک حرف پیوست کر کے عربی روٹ کو بحال کرنا۔ مثلاً (NK = NECK = عنق۔ گردن)

**استثناء**۔ بعض دفعہ تلفظ کو قائم کرنے کے لئے ایک سے زیادہ حروفِ تکسیر بھی لگانے پڑتے ہیں۔ مثلاً (CD = CODE = قاعدہ۔ ضابط) کیونکہ CODE میں O بدل ہے الف اور عین کا اور E بدل ہے ہائے ہوز کا۔ مگر لازم ہے کہ حروف کا اضافہ کرنے میں ان چھ حروف سے باہر نہ جائیں۔ مثلاً (ANKLE = (N) KL = کاحل۔ ٹخنہ) اس میں N غنہ اور الف زائدہ ہے اور الف اور حائے حلقی دو حروف گرے ہوئے تھے جو بحال کئے گئے۔

**دوم** تکسیر کبیر جس سے مراد یہ ہے کہ واول یا حروفِ علت گرانے کے بعد جب صرف ایک کانسونینٹ باقی رہے تو یہ اس بات کا عمومی قرینہ ہے کہ کم از کم دو حروفِ تکسیر کو بحال کرنا پڑے گا۔ مثلاً (DO = D = اَعدّ۔ تیار کرنا) اور تکسیر کبیر کا اصول ہر کانسونینٹ پر عائد ہو سکتا ہے۔

**استثناء (۱)** کسی لفظ کے مضاعف ہونے کی صورت میں ایک کانسونینٹ پر ایک حرفِ تکسیر پیوست کرنا کافی ہوگا۔ مثلاً (IDEA = D = عدّ۔ خیال کرنا)

**استثناء (۲)** بعض حالتوں میں تلفظ کو پورا کرنے کے لئے دو سے زیادہ حروفِ تکسیر لگانے پڑیں تو مضائقہ نہیں مثلاً (AID = D = اَیّد۔ مدد کرنا)۔ (CDD = D = وحدہ۔ تجویہ) مگر لازم ہے کہ حروفِ تکسیر سے باہر نہ جائیں۔

**ف ا**۔ کوئی واول یا حرفِ علت اگر ا یا ع کا بدل نظر آتا ہو تو جائز ہے کہ اسے قائم رکھا جائے۔ مثلاً (IDEA = ID = عدّ۔ خیال کرنا)

**ف ۲**۔ جہاں تک حروفِ تکسیر کا فا کلمے سے گرنے کا تعلق ہے یہ اہلِ لسان کا مسلمہ اصول ہے جسے APHESIS کہتے ہیں۔

یہ تکبیر صغیر اور تکبیر کبیر دونوں پر حاوی ہے اور یہ تغیر سب زبانوں میں پایا جاتا ہے۔ اسی طرح ان چھ حروف کا عین کلمے اور لام کلمے سے گرنا بھی ایک بیّن حقیقت ہے۔

ف ۳۔ ظاہر ہے کہ ہر حرفِ تکبیر فا۔ عین یا لام کلمے سے گر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے تکبیر صغیر کی اٹھارہ قسمیں ہو سکتی ہیں۔

ف ۴۔ اگر آپ عربی روٹوں کی ساخت پر گہری نظر ڈالیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ چھ حروف ایسے ہیں جن سے بہت کم الفاظ بے نیاز ہو سکتے ہیں ورنہ ان چھ حروف کا کثیر دخل عربی الفاظ کی بناوٹ میں پایا جاتا ہے اور یہ حروف امتیازِ ہجا اور کثرتِ لغات کا موجب ہیں اسلئے تکبیر صغیر کے ماتحت بہت کثیر روٹ حاصل ہوں گے۔

سوئم۔ تکبیر ہالک۔ ظاہر ہے کہ بعض عربی الفاظ ایسے ہیں جو صرف حروفِ تکبیر (ع۔ ا۔ ہ۔ ح۔ و۔ ی) میں سے کسی دو یا تین کے ملنے سے بنے ہیں۔ یہ بھی گزر چکا ہے کہ انگریزی ہجے میں واول یا تو اعراب کا بدل ہوتے ہیں یا حروفِ تکبیر کا۔ مثلاً الفاظِ ذیل میں ہر واول ا کا بدل ہے۔ (At اِٹ۔ AT اَیٹ۔ EAT اِیٹ۔ OUT آؤٹ۔ UP اَپ) اور ہمارا قاعدہ ہے کہ ہم واول گرا دیتے ہیں۔ اندریں حال جو حروف محض حروفِ تکبیر کے ملنے سے بنے ہوں گے بالکل ممکن ہے کہ وہ غیر زبان میں جا کر محض واولوں پر مشتمل ہوں۔ پس واول گرانے کے بعد ہمارے ہاتھ میں صفر رہے گا اور عربی ماخذ قائم کرنے کے لئے ہمیں اس لفظ کی آواز کو قائم کر کے تین حروفِ تکبیر لانے پڑیں گے اور اس عمل کا نام رفعِ تکبیر ہالک ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ چند ہی ہو سکتے ہیں۔ یہ ایک قسم ہوئی۔ دوسری قسم یوں ہے کہ محض واولوں کا بولا جانا بہت سبک اور خفیف ہوتا ہے اور سماعت کے لئے مشکل، اسلئے ایسے الفاظ کے ساتھ سہارے کے طور پر کوئی کانسوننٹ زائد لگا دیتے ہیں یا لہجہ خود کسی کانسوننٹ کا سہارا لے لیتا ہے تاکہ لفظ میں ثقل اور بلند آہنگی پیدا ہو کر اخذ و سماعت میں سہولت ہو۔ دونو قسم کی مثالیں اس نظری امر کو واضح کر دیں گی۔

۱۔ EU خوب = ویح۔ کلمۂ تعجب۔

۲۔ AYE = ای۔ ہاں۔ جو لاطینی میں AIO ہے۔ اور اس کی ایک شکل انگریزی میں YEA اور YE-S بھی ہے۔ YES میں S زائد ہے۔

۳۔ EAU زندگی۔ پرانی لاطینی کا لفظ ہے۔ حَیِیَ۔ زندہ ہونا۔ واولوں نے اس لفظ کو بہت ہی سبک کر دیا تھا اسلئے اس پر B کا لفظ اضافہ ہو کر لاطینی لفظ (B + حَیِیَ = BIO) بنا جو انگریزی میں BE بمعنی ہونا یا زندہ ہونا ہے۔ گویا حَیِیَ کے تین حروف کا بدل فقط E رہ گیا۔

۴۔ ھَیّا۔ تیار کرنا۔ F کے اضافہ کے ساتھ لاطینی میں FIO بمعنی تیار کرنا ہو گیا۔

۵۔ AUS۔ سننا۔ S زائد ہے (پس AU = عِیْ = وَعِیَ۔ سننا) اسی سے ہے (AUDIENCE۔ سامعین)

۶۔ HYETA بارش۔ یونانی لفظ ہے۔ T حرفِ صوت زائد ہے۔ پس HYE = حیا۔ بارش۔

نکتہ۔ جب کسی لفظ کے حروف صرف واولوں میں بدل جائیں تو کانسونینٹ کا سہارا لینا ضروریات سے ہے جیسا کہ مذکورہ الفاظ میں ہوا ہے۔ غیر ذوی العقول جانور عموماً صرف واولوں کو ادا کر سکتے ہیں۔ انسان کی زبان ہی مختلف کانسونینٹ ادا کرنے کی قابلیت اور طاقت رکھتی ہے جو نطق اور کثرتِ لغات کا موجب ہے۔

## تکبیرِ ناقص

مذکورہ بالا تکبیریں (صغیر۔ کبیر۔ بالک) ایک نپے تُلے حسابی قاعدے کے مطابق واقع ہوئی ہیں لیکن ایک قسم کے الفاظ ایسے بھی ہیں جن کو توڑ پھوڑ کر کانسونینٹ بھی گرا دیئے جاتے ہیں اور یہ عموماً روزمرہ بولی یا پیار کے طور پر بچوں کے ناموں میں واقع ہوتا ہے۔ گویا تابع مہمل کی طرح کا یہ ایک تغیر ہے۔ ایسے الفاظ دراصل لُغت میں نہیں ہوتے اور نہ ہی اہلِ لغت ان کو شمار میں لاتے ہیں۔ سوائے معدودے چند کے اور سوائے قرینہ قویہ کے۔ ایسے الفاظ کا ماخذ نہ تو محتاج ہے نہ ہی دریافت کرنا چاہیئے۔ مضمون کی تکمیل کیلئے اس کی طرف اشارہ کرنا مناسب سمجھا گیا ہے۔

## رومن حروفِ تہجی

فارمولا رفیع تکبیر کے تعلق میں رومن حروفِ تہجی کا ذکر بھی ضروری ہے۔ عربی طرزِ کتابت میں اعراب حروف کے اُوپر یا نیچے ہوتے ہیں۔ مثلاً فَعَلَ کا ایک ہی تلفظ ہے۔ آنکھ جس طرح اس لفظ کو دیکھتی ہے زبان اسی کے مطابق تلفظ کو ادا کرتی ہے۔ اسی لفظ کو رومن حروفِ تہجی میں لکھا جائے تو FAALA بنے گا۔ گویا اعراب لفظ کے اندر چلے گئے اور اس کا تلفظ فا۔لا یا فاعلا یا فلے۔ اعلے وغیرہ کئی طرح پر ہو سکتا ہے اور زبان تلفظ ادا کرنے میں آنکھ کا ساتھ نہیں دیتی۔ اس نقص کو دور کرنے کے لئے لُغت نویس واولوں پر نقطے اور علامات لگاتے ہیں تاکہ تلفظ قائم ہو سکے۔ اور دراصل یہ علامات اعراب کو خارج میں لکھنے کی ناکام کوشش ہے کیونکہ ان علامات کو یاد رکھنا نہایت مشکل ہے۔

علاوہ ازیں دوہرے واول یعنی DIPTHONG مثلاً EE - AE - OE - AU - EA وغیرہ جو تعداد میں سو کے قریب بن جاتے ہیں۔ یہ بھی کسی لفظ کے ہجا کو یاد رکھنے اور لکھنے میں بڑی کوفت کا موجب ہیں۔ اور یہ مانی ہوئی بات ہے کہ رومن حروفِ تہجی جس پر یورپ کی زبانوں کے حروفِ تہجی مبنی ہیں تلفظ کے ادا کرنے میں نہایت ناقص ہیں چنانچہ حوالہ ذیل اس پر شاہد ہے :-

"Phonetic representation of vowels is far more difficult because of their number and because of the extreme poverty of the Roman Alphabet in this direction. The English Orthographical reperesentation of these is pefact chaos and is very remote frome the Roman System to which most

Continewted languages still approximate."

(Nelson's Encyclopaedia Vol 9, P 409)

گویا رومن تہجی نہایت ناقص ہے اور انگریزی وغیرہ کی تہجی اس پر مبنی ہونے کی وجہ سے بُنیادِ فاسد علی الفاسد کا حکم رکھتی ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ عربی الفاظ کے تلفظ کو دوسری زبانوں کے حروفِ تہجی اور طرزِ کتابت پورے طور پر ادا کرنے سے قاصر ہے مثلاً قفت۔ قاف۔ وقف۔ تقا۔ کفّ۔ کاف۔ وکف۔ کفا۔ کفٰی۔ کُفو۔ قفح۔ قفح۔ قفی۔ خَفّ۔ خاف۔ خفی۔ غفّ۔ غفی وغیرہ کو دوسری زبانوں کے حروفِ تہجی یا طرزِ کتابت ادا کرنے سے بالعموم قاصر ہوں گی۔ اور یہ امر بھی اپنے اصل یعنی عربی زبان سے عجمی زبانوں کی مغائرت کے اسباب میں سے ہے۔ انہی دقتوں سے عُہدہ برآ ہونے کے لئے ہم نے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ واول گرا دیئے جائیں تاکہ کانسونینٹ باقی رہ جائیں اور توجہ اس طرف پھر جائے کہ واول آیا اعراب کا بدل تھے؟ اس صورت میں عموماً تین کانسونینٹ کا باقی رہنا گویا تین انگلیوں کا اشارہ ہوگا کہ وہ اعراب کا بدل تھے نہ کہ حروفِ تکبیر کا۔ اور جب دو کانسونینٹ باقی رہیں گے تو گویا دو انگلیاں اس طرف رہنما ہوں گی کہ واول حروفِ تکسیر کا بدل تھے اور حروفِ تکسیر چونکہ صرف چھ ہیں اسلئے عربی رُوٹ کو ان چھ میں سے کسی کی امداد سے بحال کرنا سہل ہوگا۔ غرضیکہ واولوں کا گرانا رومن حروفِ تہجی کے نقص سے تلفظ کو پاک کرنے کی غرض سے ہے۔

واولوں کا حال تو آپ نے دیکھ لیا۔ رومن حروفِ تہجی کے کانسونینٹ بھی حد درجہ ناقص ہیں اور تلفظ کو صحیح طور پر اکثر ادا نہیں کرتے۔ مثلاً :۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| NATURE | میں | T | چ | ہے۔ | OCEAN | میں | C | ش | ہے۔ |
| NATION | میں | T | ش | ہے۔ | CELL | میں | C | س | ہے۔ |
| OLOTHE | میں | T | D | ہے۔ | CALL | میں | C | K | ہے۔ |

اسی طرح آپ انگریزی تلفظ اور طرزِ کتابت پر غور کریں گے تو کسی لفظ کی آواز اور ہجا میں بُعد پائیں گے۔ اور آپ دیکھتے ہیں کہ الفاظِ مذکورہ میں تلفظ کو حافظہ ادا کر رہا ہے نہ کہ آنکھ۔ اور یہ امر حافظے پر غیر ضروری بوجھ ہے اور کتابت میں فضول خرچی کا موجب۔

انہی وجوہات سے انگریزی زبان کے متعلق ایک تحریک جاری ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انگریزی زبان کے سپیلنگ کو درست کیا جائے۔ جارج برنارڈ شا اس تحریک کے سرگرم حامیوں میں سے تھے اور اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے انہوں نے اپنی جائداد کا ایک معقول حصہ بھی وقف کیا۔ ان کا قول تھا کہ انگریز اگر اپنے الفاظ کا املا درست کرلیں تو لاکھوں پونڈ سالانہ کی بچت ہو سکتی ہے اور ظاہر ہے کہ انگریزی املا میں وقت اور کاغذ وغیرہ کا کس قدر ضیاع ہے۔ امریکہ والوں نے سپیلنگ کی درستی کی طرف چند قدم بڑھائے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ رومن حروفِ تہجی کا حرفی نظام اصلاح طلب ہے تاکہ ہر حرف اس کی آواز کے لئے مخصوص ہو جو بولتے

وقت زبان سے نکلتی ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس اصلاح کی غرض سے عربی حروفِ تہجی اور طرزِ کتابت سے کسی وقت کچھ مدد لینی پڑے جس کی برتری ہر لحاظ سے عیاں ہے ؎

اے کہ خواندی حکمتِ یونانیاں
حکمتِ ایمانیاں را ہم بخواں

---

# اِس لُغت کے مطالعہ کا طریقہ

معہ

# اختصارات و علامات

اِس لُغت میں پانچ کالم ہیں۔ ہر ایک کالم کے متعلق اُمورِ ذیل کو مدِنظر رکھنا لازمی ہے :-

**کالم ۱۔** کالم ۱ میں لفظ زیرِ تحقیق جلی رومن حروف میں لکھا گیا ہے۔ پریفکس اور سفکس اور حروفِ وصل فاصلہ دیکر لکھے گئے ہیں۔ تاکہ رُوٹ علیحدہ نظر آسکے۔ لفظ کے آگے اس کے معنی لکھے گئے ہیں۔ رومن حروف کو اختیار کرنے میں دو فائدے ہیں۔ یعنی پریفکس اور سفکس علیحدہ دکھائے جاسکتے ہیں۔ اور (ث۔س۔ص) کی بجائے S (ذ۔ز۔ض۔ظ) کی بجائے Z (خ۔ق۔ک۔غ) کی بجائے K یا G لکھا جاسکتا ہے۔

شروع میں ڈیش یعنی ـــــ اِس بات کی علامت ہے کہ پریفکس چھوڑا گیا ہے۔ اگر کسی لفظ اور اس کے رُوٹ میں حروف کا فرق ہے تو رُوٹ کو قوسین کے اندر لکھا گیا ہے۔ ورنہ اصل لفظ ہی رُوٹ شمار کیا گیا ہے۔

**کالم ۲۔** کالم ۲ میں واول گرا کر کانسونینٹ لکھے گئے ہیں۔ البتہ جہاں کوئی واول حروفِ تحبیر (ع۔ؤ۔ہ۔ح۔و۔ی) کا بدل ظاہر نظر آتا ہے تو ایسے واول کو قائم رکھا گیا ہے۔ جہاں ضروری سمجھا گیا ہے کسی حرف کا ابدال کالم ۲ میں = کی علامت سے ظاہر کیا گیا ہے۔ حروفِ زائدہ یعنی زائد کانسونینٹ کو قوسین کے اندر رکھا گیا ہے۔ مندرجہ بالا عمل کے بعد عربی رُوٹ معہ معنی لکھا گیا ہے۔

مجازاً - سے مراد یہ ہے کہ محلّی استعمال میں یا منقولی معنوں کے لحاظ سے رُوٹ کے معنوں سے قدرے فرق پڑ گیا ہے۔ اور مُرادی معنی ذرا مختلف ہوگئے ہیں۔

غ - سے مراد وہ غلط رُوٹ ہے جو لُغت والوں نے دیا ہے۔

ص - سے مراد وہ صحیح رُوٹ ہے جو ہم نے عربی سے دیا ہے۔

† علامت سے مُراد ہے not Connected with یا not Cognate with ہے

دوسرا لفظ جو ↑ کے بعد لکھا گیا ہے دراصل رُوٹ نہیں ہے۔

× علامتِ ضرب سے مراد Cognate with ہے یعنی × علامت کے بعد جو لفظ لکھا گیا ہے وہ دوسری زبان میں یا دوسرے ہجا کے ساتھ یا دوسری شکل میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً CLAY = CL = قُلاع ۔ مٹی × گِل یعنی فارسی میں یہ لفظ گِل ہے۔

**وصفی** ۔ سے مراد حرفِ وصف یا وصفی سفکس ہے۔ مثلاً DYO – TA بمعنی چمکدار ـــ DY = ضیاء۔ چمک T وصفی ہے ۔ participle – adverb کی علامت کے لئے "وصفی" لکھنا کافی سمجھا گیا ہے۔

غرض یہ ہے کہ زائد حروف جو گرامر کی وجہ سے رُوٹ پر ایزاد کئے گئے ہیں۔ اُن کو علیحدہ کر دیا جائے۔

⊘ اِس علامت سے مراد یہ ہے کہ ایک دوسرا عربی لفظ بھی رُوٹ سے مِلتا جُلتا ہے۔ گو ہم نے اُسے رُوٹ شمار نہیں کیا۔

**کالم ۱۳** ۔ کالم ۱۲ میں زائد حروف معہ اُن کی قسم کے لکھے گئے ہیں۔ یہ علامات ذیل :-

(H) قوسین کے اندر H سے مراد ہائے مخلوط ہے جو ناقابلِ شمار ہوتی ہے۔ ہائے مخلوط کو التزاماً کالم ۱۲ میں ظاہر کرنا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

ـــ جس کانسوننٹ کے نیچے خط کھینچا گیا ہے وہ حرفِ وصل ہے۔ مثلاً L – T – S وغیرہ سے مراد یہ ہے کہ یہ حرفِ وصل ہے۔

• جس حرف کے اُوپر نقطہ ہو وہ حرفِ صَوت ہے۔ مثلاً Ṫ – Ḋ وغیرہ

(N) قوسین کے اندر N سے مراد نُون غُنّہ ہے۔

(M) 〃 〃 M 〃 M 〃

(B) 〃 〃 B 〃 B 〃

(P) 〃 〃 P 〃 P 〃

حرفِ حشو کے ساتھ "حشو" لکھ دیا گیا ہے۔

حرفِ مکرّر 〃 "مکرّر" 〃 〃

حرفِ مشدّد کا اظہار ضروری نہیں سمجھا گیا۔ مثلاً BRG = BHARAGG = بَرق۔ چمکنا۔ اس میں G مشدّد ہے۔ جو ایک شمار کی گئی۔ H ہائے مخلوط ہے۔ جو چھوڑ دیا گیا۔

بہ طریق بالا کالم ۱۲ میں فارمولا رفع زوائد کے مطابق نو قسم کے زائد حروف درج کئے گئے ہیں۔

**کالم ۱۴** ۔ کالم ۱۴ ابدالی حروف کو ظاہر کرتا ہے۔ اُوپر کا حرف یعنی شمار کنندہ عجمی حرف ہے۔ نیچے کا حرف یعنی نسب نما اُس کا عربی بدل ہے۔ مثلاً :-

$\frac{G}{Z}$ سے مُراد یہ ہے۔ کہ عجمی G بدل ہے عربی Z کا

$\frac{K}{S}$ 〃 〃 〃 K 〃 〃 S کا۔ وغیرہ

علیٰ ہذا القیاس۔ کالم ۴ کا تعلق کلیدِ ابدال سے ہے۔ جہاں کسی حرف کے ابدال کی مثال مطلوب ہو تو آپ کلیدِ ابدال کی طرف رجوع کریں۔ وہاں اس کی مثال آپ کی تسلی کا موجب ہوگی۔ مثلاً کلیدِ ابدال میں اوپر کے ابدال کے لئے آپ حرف G کے ماتحت $\frac{G}{Z}$ کی مساوات پائیں گے۔ اور اس کے سامنے اس کی مثالیں ملیں گی۔ اسی طرح حرف K کے ماتحت $\frac{K}{S}$ کی مثالیں آپ کو ملیں گی۔ غرضیکہ کالم ۴ میں جو ابدال دیا گیا ہے وہ کلیدِ ابدال سے تصدیق ہو سکتا ہے۔

**کالم ۵** کالم ۵ فارمولوں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ علاماتِ ذیل ہیں۔

ن۔ سے مراد ہے۔ کہ اس لفظ کا رُوٹ لُغت والوں کو نہیں ملا۔ عربی میں رُوٹ موجود ہے۔

خ۔ سے مراد مخلوط الفاظ ہیں۔ خ۲ سے یہ مراد ہے کہ دو رُوٹ مخلوط ہو گئے۔ خ۳ سے تین رُوٹوں کا اختلاط۔
علیٰ ہذا القیاس خ کے نیچے کا ہندسہ مخلوط رُوٹوں کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے الفاظ ہومونم کہلاتے ہیں۔

س۔ سے مراد سالم یا مضاعف لفظ ہے۔ جو فارمولا دفع رلین کے ماتحت آتا ہے۔

ع۔ سے مراد یہ ہے۔ کہ گرا ہوا ع بحال کیا گیا۔

ا۔ 〃 〃 〃 ا 〃

و۔ 〃 〃 〃 و 〃

ہ۔ 〃 〃 کہ گری ہوئی ہ کو 〃

ح۔ 〃 〃 〃 ح 〃

ی۔ 〃 〃 〃 ی 〃

گویا (ع۔ ا۔ و۔ ہ۔ ح۔ ی) تکسیر صغیر کی علامت ہیں۔

۲۔ دو کا ہندسہ تکسیر کبیر کی علامت ہے۔

**فائدہ**۔ بعض دفعہ تکسیر صغیر کی حالت میں ایک سے زیادہ حروفِ تکسیر بحال کرنے پڑتے ہیں۔ ایسی صورت میں جو حرف نمایاں اور اہم ہو۔ وہی کالم ۵ میں لکھا گیا ہے۔ مثلاً CODE = CD = (قاعدہ۔ ضابطہ) اس میں صرف ع کو ظاہر کیا جائے گا۔ الف اور ہائے ہوز (جو کہ تلفظ کو پورا کرتے ہیں) کا لکھنا کالم ۵ میں ضروری نہیں سمجھا گیا۔ کیونکہ رُوٹ دراصل (قعد) ہے۔

× کالم ۵ میں علامتِ ضرب سے یہ مراد ہے کہ یہ لفظ کئی زبانوں میں مشترک ہے۔

**فوائد**۔ مندرجہ بالا پانچ کالموں کے کئی فائدے ہیں۔ کالم ۳ کو مدِنظر رکھ کر نو اقسام کے زائد حروف کی قسم وار فہرست بن سکتی

ہے۔ کالم ۱۲ کو دیکھ کر ہر قسم کے ابدال کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنائی جا سکتی ہیں۔ کالم ۱۵ کو ملحوظ رکھ کر × علامتِ ضرب کو دیکھ کر کئی زبانوں میں مشترک الفاظ یکجا کئے جا سکتے ہیں۔ اور عربی سے اُن کا اشتراک واضح کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح (ع۔ا۔ہ۔ح۔و۔ی) کے پیشِ نظر الگ الگ فہرستیں بن سکتی ہیں۔ حرف ن کے ماتحت نایاب رُوٹ مل سکتے ہیں۔ گویا کسی موضوع پر بھی آپ کو لکھنا یا تقریر کرنا ہو تو ہر ایک کالم آپ کو تھوڑے سے وقت میں مضمون تیار کر دیگا۔ اسی طرح علامتِ خ کو مدِّ نظر رکھ کر ہم وزن الفاظ منتخب ہو سکتے ہیں۔

---

# حصّہ دوم یعنی عملی حصّہ

راہ باریک است و شب تاریک و مَرکبْ لنگ و پیر
اَے سعادت رُخ نما وُ اے عنایت دستگیر

صدر میں اصولِ رفعِ ابدال مع کلیۂ ابدال۔ رفعِ ترکیب۔ رفعِ زوائد۔ رفعِ لین اور رفعِ تکبیر کا بیان ہو چکا۔ اب ان اصول و قواعد کا عمل سات زبانوں پر کیا جاتا ہے۔ اِس فہرست میں الفاظ دو قسم کے ہیں یعنی سالم یا مُکسّر۔

(۱) سالم سے مراد وہ لفظ ہے جو اصولِ رفعِ لین کے ماتحت سہ حرفی یا مضاعف ہو۔ یعنی جس میں واول گرانے کے بعد تین کانسوننٹ بالعموم باقی رہیں۔

(۲) مکسّر سے مراد وہ لفظ ہے جو اصول رفعِ تکبیر کے ماتحت حاصل ہو۔ یعنی جس میں واول گرانے کے بعد بالعموم دو کانسوننٹ باقی رہیں۔ اور گرا ہوا ایک حرفِ تکبیر بحال کرنا پڑے۔

(۳) حروفِ تکبیر سے مراد ع۔ا۔ہ۔ح۔و۔ی ہے جو بالعموم گر جاتے ہیں یا واولوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

(۴) عربی زبان کے الفاظ بالعموم سہ حرفی ہوتے ہیں۔ "الثلاثی ھو اکثر استعمالاً واعمّ تصرفاً وھو کالاصل للرباعی لم یبالوا ما فوق ذٰلك ممّا جاوز الثلاثة" یعنی سہ حرفی الفاظ کا زیادہ استعمال ہوتا ہے اور ان میں تصرف زیادہ ہوتا ہے وہ رباعی (چار حرفی) کے لئے بنیاد کے طور پر ہوتا ہے تین حرف سے زیادہ کا زیادہ خیال نہیں رکھا جاتا۔ (خصائص ابن جنی صفحہ ۳۸)

اسی وجہ سے گرا ہوا حرفِ تکبیر بحال کر کے عربی ماخذ ثلاثی پر منتج ہو جاتا ہے عجمی زبانوں میں کوئی اس قسم کی خصوصیت نہیں۔ کہ الفاظ بالعموم سہ حرفی ہوں۔

(۵) یاد رکھنا چاہیئے کسی لفظ کا ظاہری تلفظ ماخذ قائم کرنے کا معیار نہیں ہوتا۔ بلکہ اصول اور دلیل کے ماتحت ماخذ قائم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی رُوٹ کا تلفظ تو مختلف عوارض کے ماتحت بگڑا ہوا ہوتا ہے۔ اور بگاڑ کو دُور

کرکے اصل ماخذ بحال ہوتا ہے۔

(۷) سات زبانوں کے جس قدر الفاظ اس فہرست میں درج کئے گئے ہیں وہ بالعموم سالم ہیں اور چند مکسّر بھی ہیں۔ غرض یہ ہے کہ دونوں فارمولوں کا استعمال دکھایا جا سکے۔ یہ کُل آٹھ سو کے قریب الفاظ ہیں جن کے رُوٹ قرآن شریف میں مستعمل ہیں قرآنی الفاظ سے چونکہ قارئین بالعموم مانوس اور واقف ہیں اس لئے اِس فہرست میں اُن کا درج کرنا مفید تر سمجھا گیا۔ دوسرے فارمولوں کا بیان اور اُن کا عمل انشاء اللہ آئندہ بذریعہ الفرقان یا علیحدہ کتاب میں دکھایا جائے گا۔

نوٹ ۱؎ - یاد رہے کہ زمانہ بعد از اسلام میں جو عربی الفاظ غیر زبانوں خصوصاً یورپی زبانوں نے عربی سے مستعار لئے ہیں وہ مسلّم عربی ہیں اور ہمارے دائرۂ تحقیق سے خارج ہیں۔ ایسے مستعار الفاظ علمی اور فنّی اصطلاحوں پر مشتمل ہیں۔ اُن کی کُل تعداد ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اور یہ تمام اسماء ہیں۔ مصدر نہیں۔ کیونکہ یہ ایک مانا ہوا اصول ہے۔ کہ مصدر دخیل نہیں ہوا کرتا۔

نوٹ ۲؎ - اگر ناظرین کسی مقام پر کوئی شک یا پیچیدگی محسوس کریں تو اطلاع ملنے پر انشاء اللہ وضاحت کی کوشش کی جائیگی۔

## سنسکرت

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | KAL خَالَ - گمان کرنا - A نافیہ + یلے قابلیت | A-KAL-YA, not to be guessed |
| | | AKS اقصی - اخیر تک پہنچنا - | AKSH, reach |
| | | KSL غَسل - دھونا - A نافیہ - T وصفی | A-KSHAL-ITA, unwashed |
| V/F | | VKR فکر - غور کرنا - سوچنا | A-VIKAR, without reflection |
| D/Z | | AZA=ADA - اذا - جب | ADHA, then |
| // | (H) | ZR (H)=DR(H) - ضَرّ - نقصان یا تکلیف دینا | A-DRUH, not hurting |
| | (H) | DR(H) ضَرّ - نقصان یا تکلیف | DRUH, hurt |
| | N | AG اَجّ - آگ جلانا | AG-NI, fire |
| 1 | | AT عَتَا - حد سے گزرنا | ATI, exceedingly |
| D/T | | TRP تَرِف - سرکش بنانا | -DARPA, arrogance |
| T/D | | KDA خدع - دھوکا دینا + Y وصفی | KITA-YA, cheat |
| T/D | | GD جدّ - کوشش کرنا - کامیاب ہونا | GHAT, strive, succeed |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | K/S | | سُوءٌ - بُرا - SU = | KU | KU-ISRITI, bad path |
| 1 | " | | صِراط - راستہ | SRT | |
| | | | صات - پکارنا - ST = | KT | KETA-YA, summon |
| و | " | | سوار - کنگن - SR = | KR | KEYURA, bracelet |
| 1 | " | | اصُل - شریف الاصل ہونا - LS = | KL | KAUL-YA, noble descent |
| | " | | شری - خریدنا SRY = | KRY | KARAYA, to purchase |
| | " | | صَرَخ - چیخنا SRG = | KRG | KHARAG, to creak |
| | S/K | G | قرن - سینگ - پہاڑ کی چوٹی KRN = | SRN | SRIN-GA, horn, mountain top |
| 0 | | | جَاهَد - لڑنا | JD | YUDH = JUDH, war |
| | | | جَاهَد - لڑنا - A نافیہ + یہ قابلیت قدیم ترین لفظ ہے - راجہ رامچندر جی کی راجدھانی کا نام بوجہ تقدس - | JD | A-JUDH-IYA, not to be warred against |
| | | | صَبِح - خوبصورت ہونا - N وصفی | SBH | SOBH-IN, beautiful |
| | | | خسف - ذلیل کرنا | KSP | ADHI-KSHEPA, derision |
| | | | کشف - ظاہر کرنا | K SH-P | KSHEPA, mention |
| خ ۲ | | | قَذَف - پھینکنا - گالی دینا + خَسَف ذلیل کرنا + قَصَف - ٹوٹنا | KSP | KSHIP, throw, abuse, insult, crack |
| | | (B) | اُمٌّ - ماں | AM(B) | AMBA, mother |
| | | (N) | شَكٌّ - شبہ | SK | SANK, be in doubt |
| 1 | | | عَاش - زندگی بسر کرنا - زندہ ہونا | AŚ | AS, dwell, exist |
| | | صفتی R | " " " " | " | ASU-RA, living |
| | | | آسَّ - بُنیاد (مجازاً بٹھانا) | AS | AS, sit |
| | | | تَمّ - کامل ہونا | TM | -TAMA, supreme |
| | | | خرص - بہتان باندھنا | KRS | -KROSA, blame |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | (H) | مَرَج - کانپنا RG | RIGHA-YA, to quiver |
| | | | جرع - نگلنا - پینا GRA | GARA, swallow, drink |
| x | B/F | | غرف - چُلّو بھرنا - جاڑ؟ پکڑنا<br>غرفہ - بھرنے کی مات X GRIP X GRF | GRIBHA, sieze, containing<br>GRABHA, handful, sieze |
| | P/B | | کُلفہ - مشقت - مجبوری GLP<br>یا کُلبہ - تنگی و تکلیف | GLAP, be distressed |
| | | K/کرر | کرّ - دوہرانا KR(K) | KARK, repeat |
| خ/ر | | | خلا - چلے جانا KL<br>قلّ - کپکپی<br>کلّ - اُکتانا | KAL, go away, quiver, confound |
| | | | کاس - پیالہ K تصغیری KAS | KASHA-KA, goblet |
| | | | خطّ (علی) نشان لگانا KT | KIT, mark |
| ط/ت | | | طلع - اٹھانا + تلّ - وزن اٹھانا TL | TUL, lift, weigh |
| | | | دھری - پائیدار DHRI | DHRI, lasting |
| | V/B | | ضرب - مارنا DRB | DURV, injure |
| | | N وصفی | کنّ - چھپانا NI سابقہ KN | NI-KAN-ANA, to hide |
| خ/ر | | | فتح - کھولنا + بطّ - چیرنا PT | PAT, open, tear |
| | P/V | | وراء - پار - سامنے VRA=PRA | PARA, farther, opposite |
| | | | فارط - سبقت لے جانا PRT | PROTH, be match, far, be full of |
| x | | | FRAUGHT x - افرط - لبریز کرنا | |
| ح | | | فلح - چیر PL | PHAL, rent |
| | | | باحث - گفتگو کرنا BHS | BHASH, speak |
| | | (H) | برق - چمکنا BRG | BHARAG, shine |
| | | | مدّ - مہلت دینا MAD | MAD, delay |
| | | (H) | ربّ - پیدا کرنا RB | RABH, produce |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | (H) | رَدّ ۔ لوٹنا۔ (ردّعمل یا نتیجہ | RD | RADDHA, conclusion |
| | | | رَجّ ۔ کانپنا | RG | REG, tremble |
| × | | | عتا ۔ حد سے زیادہ × TOO | AT | ATI-NIKAIS, too obsequously |
| | | | نکس ۔ ذلت سے سر جھکانا | NKS | |
| | P/B | | سبّ ۔ گالی دینا | SB | SAP, abuse, swear |
| | | | (جہاں گالی لیکر قسم لیتے ہیں) | | |
| | | | سکر ۔ رس + یائے وصفی | SKR | SUKRI-YA, containg juice |
| | | | سَدّ ۔ درست ہونا | SD | SUDH, correct |
| | | | سَبَح ۔ تیرنا | SBH | SUBH, glide along |
| | | | صَبَح ۔ روشن ہونا | SBH | SUBH, shine, beautify |
| | | | صَبُح ۔ خوبصورت ہونا | | |
| | | | صَبَح ۔ روشن ہونا ۔ R وصفی | SBH | SUBH-RA, radiant |
| | | | سَقَط ۔ گرنا | SKT | SKUT, to drop |
| | | | زَلَق ۔ پھسلنا ۔ S و اصل مد وصفی | SLK | SLAK-SH-NA, slippery |
| | | | ست ۔ چھ KA وصفی | ST | SHAT-KA, consisting of six |
| | | | سَدّ ۔ درست ہونا + واو وصفی | SD | SADH-U, right |
| | | | شِقّ ۔ کنارہ | SK | SIK, border |
| | | | سَدّ ۔ درست ہونا | SD | SUDA, well |
| | | | ستیرہ ۔ پاکدامن عورت[1] | STR | STRI, woman |
| | G/Z | Y/وتی | عزّ ۔ عزت والا ہونا IZ = IG | | IG-YA, to be honoured |
| | " | | (اُزّ ۔ اکسانا ۔ اُبھارنا) IZ = IG | | IG - drive |
| | | | ھَزّ ۔ ہانکنا | | |

[1] سنسکرت میں اس کا روٹ نایاب ہے۔ ستر ۔ پردہ کرنا ۔ پردے سے پاکدامنی پیدا ہوتی ہے ۔ استری تعظیم کے لیے عورت کو کہتے ہیں۔ یعنی پردہ اور پاکدامنی لازم ملزوم ہیں ۔ پردے کے مخالف غور کریں، استری پڑنے کے بغیر استری کیسے رہ سکتی ہے ۔ مستورات عورات اسی روٹ سے ہے ۔ ستیرہ علم الاخلاق کا لفظ ہے +

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | G/Z | | Z = G ضَحِیّہ - قربانی | IG-YA, sacrifice |
| × | 〃 | | GNZ = GNG کنز - خزانہ × گنج ، | GANGA, treasury |
| | 〃 | (H) | ZR = GR ذَرّ - چھڑکنا | GURI, sprinkle |
| | 〃 | GTRI قابلی | ZR = GR ضرع - عاجزی و زاری کرنا | GARI-TRI, worshipper |
| | | | ARZ = ARG عُرض - بدلہ (مجازاً قیمت)<br>کیونکہ ابتدائے تمدن میں مبادلہ سے سودا ہوتا تھا | ARGH, price |
| | G/Z | | S صَحّ - درست + ZN = GN<br>ظنّ - جاننا | SU-GN-A, Knowing well |
| ن | G/Z | | RZ = RG حَرِض - بیمار A نافیہ غیر بیمار | A-RUG, healthy |
| | 〃 | | ZN = GN ظنّ - جاننا A نافیہ | A-GNA, ignorant |
| | TH/S | | PRS فرش - پھیلانا | PRATH, spread |
| | 〃 | | KS قِصّہ - کہانی | KATHA, story |
| | 〃 | | ARS حرص - بہت چاہنا | ARTH-IN, eager |
| | N/L | | LMS = NMS لمس - چھونا | NIMS, Kiss |
| | L/N | | NKSH = LK-SH نقس - نشان | LAKSHA, mark |
| | T/S | | ST = TT شطّ - کنارہ | TATA, bank |
| | | | BHT بہت - حیران ہونا A وصفی | BHUT-A, wonderful |
| | | | PRG فَرَق - جُدا کرنا N وصفی | PRIG-NA, divided |
| | | | STR ستَر - ڈھانکنا ANA نافیہ N وصفی | ANA-STRI-NA, uncoverd |
| | | | AN عن - سے - جانب - بعد | ANU, according to, towards, afterwords |
| | A/H | وصفی R | AVA هوی - گرنا | AVA-RA, lower |
| | A/H | | APA حافہ - کنارہ | ANU-APA, shore |
| | 〃 | | AVA هوی - گرنا ، S وصفی | AVA-S, down |
| | 〃 | | AR حُرّ - شریف ، کریم | AR-YA, noble |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | A/H | T | A A هوّة۔ گڑھا | AVA-TA, pit |
| | " | | UMA حامّة۔ خاص دوست | UMA, good friend |

## انگریزی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | SRB شَرِب۔ چوسنا پینا | AB-SORB, suck |
| | D/ض | | CD قضّ۔ گرنا | ACCIDENT(CAD, fall |
| | G/Z | | ZN=GN ظنّ۔ جاننا | KNOW(GNO) |
| | " | | ZLM=GLM ظُلمة۔ اندھیرا | GLOOM, darkness |
| | " | | ZLK=GLK زلق۔ پھسلنا | GLANCE(GLACHI), to slip |
| ع | | | ZR=GR زرع۔ بونا | GROW |
| و | | | ZG=GG زاوج۔ جوڑنا | EN-GAGE |
| ع غ | | | ZR=GR ذرع۔ بیج + ذرّہ۔ ایک ذرّہ | GRA-N-UM, grain, particle |
| ح | | | ZK=JK ضَحِك۔ مخول کرنا | JOKE |
| | | | KLP غَلَف۔ ڈھانپنا | APO-CALYPSE(KALUP-to) to cover |
| | | | SPR زفر۔ سانس لینا | ASPIRE, breathe |
| | | | SPR زفر۔ سانس لینا | SPIRIT(SPIRE) breathe |
| | | | SAY سَعی۔ کوشش | ASSAY, ESSAY, try |
| | | | SC شَقّ۔ چیرنا | AXE(ASCIA) chop |
| | | ص/W | CS قَصّ۔ بیان کرنا | BEQUEST(CWIS) say |
| | | | ص CS قصّہ۔ حالت۔ بیان۔ کہانی | CASE, condition, statement |
| | | | ع CD قضّ۔ گرنا | (CAD) fall |
| | W/F | | AFK=AWK أفاق۔ جاگنا | AWAKE |
| | | | DRG ادرج۔ گھسیٹنا | DRAG, draw |
| ع | | T | BL(T) بَلَع۔ نگل جانا۔ بلّاع۔ پیٹو | BLOAT, gluttony |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | برز۔ آگے بڑھ جانا BRZ | BORZOI, swift |
| | | | برزہ۔ سبقت لے جانا | |
| ن | B/V | | وکز۔ مکا مارنا VKS = BKS | BOX[4.5], slap with fist |
| | | | اس کا رُوٹ انگریزی والوں کو نہیں ملا۔ | |
| | | T | ورق۔ پتہ VRC = BRC(T) | BRACT, gold leaf |
| | | | برگ = BRG = VRG۔ ورق۔ پتہ | |
| | | | فرق۔ جُدا جُدا کرنا۔ پھاڑنا FRG | BREAK (FRAG) divide |
| | B/V | | وَجَل۔ خوف VGL = BGL | BOGGLE, fright |
| | | | بُرج۔ قلعہ BRG | BURGH, fortified town |
| | D/ق | | قحق۔ گرنا CD | CADENCE (CAD) fall |
| | | | سلک۔ چلنا SLK | CALK, tread |
| | | | قلم۔ نرکل۔ CLM | CALUM, reed |
| ن | | | خَمَر۔ چھپانا۔ خامر۔ سازش کرنا CMR | CAMMORA, secret society |
| ا | | | سَنَا۔ چمکنا CN | CANDLE (CANEO) shine |
| ا | | | سَنَا۔ چمکنا SN | SHINE |
| ا | | | سَنَا۔ چمک SN | SUN |
| | | | سَنّ۔ دانتوں سے کاٹنا۔ سِنّ۔ دانت CN | CAN-INE, tooth, Incisor |
| | | | عُفرہ۔ بکرا CRN قرن۔ سینگ CPR | CAPRI-CORN, gout horn |
| | | | قرن۔ وقت۔ عمر KRN | CHRON-IC, time |
| | | C | قحق۔ گرنا CS | CASCADE (CAS-C-ARE) to fall |
| | | | قَسَط تقسیم کرنا CST | CASTÉ, division |
| | | | سَلَک۔ چلنا CLK | CAULK, tread |
| ن | | | خمار۔ اوڑھنی۔ دوپٹہ KMR | CHIMERE, bishops robe |
| | | | خمر۔ چھپانا۔ ڈھانکنا | |
| | | | خط۔ نشان لگانا KT | CHIT, mark |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | CHOOSE, select (KIES) | KS | خوق ۔ چُن لینا محسوس کرنا |
| | CHOICE, selection | KS | خاصّہ ۔ چیدہ لوگ |
| | CHANCE (CAD) fall | CDغ | قدق ۔ گرنا ۔ ص قضا ۔ حادثۃ اتفاق |
| | CHARITY (CAR-US) dear | CAR | خار ۔ پسند کرنا ↑ عزی ۔ چاہنا |
| | CHEMISE, shirt | KMS | قمیص ۔ کُرتہ |
| | CHAR, burn | SAR | سَعَر ۔ جلنا |
| | CINCH, CINGU-L-UM | CNC | ظَنَك ۔ تنگ |
| L | CINC-TURE, girth | CNG | ظَنَك ۔ تنگ |
| | CIPHER | CPR | صِفر ۔ خالی |
| | CIPHER, to write | CPR غ | صِفر ۔ خالی ۔ ص سَفَر ۔ لکھنا |
| | | | انگریزی والوں نے صفر اور سفر میں تمیز نہیں کی |
| × | CLIM-AX, CLIMB | CLM | سُلّم ۔ سیڑھی |
| (B) | ladder | CLM(B) | سُلّم ۔ سیڑھی (اسم کو فعل چڑھنا) |
| | CLOG, lock of wood | CLG | غَلق ۔ لکڑی کا قفل |

غَلَق ۔ بند کرنا ۔ (دروازہ) انگریزی قانون میں رہن پر ناروا جب قیود کو CLOG کہتے ہیں ۔ یہ وہی لفظ ہے جو اسلامی قانون میں رہن کے بارے میں مستعمل ہے ۔ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لایغلق الرھن من صاحبہ الذی رھنہ لہ غنمہ وعلیہ غرمہ ۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رہن شدہ چیز کو اس کے صاحب سے روکا نہیں جاسکتا ۔ اسے اس سے فائدہ اٹھانے کا ویسا ہی حق ہے جیسا اس پر ذمہ داری ہے ۔"

| | | | |
|---|---|---|---|
| | CLUSTER (CLOT) group swarm | CLT | خلط ۔ مخلوط گروہ |
| • | CLYPEUS, shield, to do a thing late (CLYPE?) | CLP | غَلَف ۔ ڈھانکنا } دونوں لفظ مخلوط ہوگئے ہیں ۔ |
| | | CLP | خَلَف ۔ پیچھے رہ جانا |
| | CALKA, tread | CLK | سَلَك ۔ چلنا |
| | COP, catch | CP | کفّ ۔ روکنا ۔ مجازاً پکڑنا ۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ام | | ص CP قفا - پیروی کرنا } مفرد عربی لفظ تھا جسکے | COPY, imitation (CO+OPIA) |
| و | | غ OP عفو - زیادتی } دو ٹکڑے کرکے غلط رو دیا ہے | abundance |
| | | CRB غُراب - کوّا | CORBIE, raven |
| | W/B | CRB = CRW غراب - کوّا | CROW |
| | | CRN قرن - سینگ | CORN, horn |
| | V/F | CFR کفر - ڈھانکنا | COVER |
| | | CRK خُرق - جھوٹ | CRACK, lie, fissure, |
| | | خُرقہ - سوراخ - چھٹن | Crazy |
| | | خُرق - عقل کی کمزوری | |
| | | CRN قرین - دوست - اسکاٹ لینڈ انگریزی کا نہیں ہے | CRONY, friend |
| | D/T | TRB تُرب - خاک آلود ہونا | DRABB-LE, make mutty |
| | | ERD اَرض - زمین | EARTH (ERDA) |
| | | ELN عَلَن - ظاہر ہونا | ELAN, vivacity |
| | | CR کَرّ - دوہرایا جانا | EN-CORE, again |
| | | SCN سَکَن - آباد ہونا | EN-SCON-CE, establish |
| | | سَکَن - آرام | one self safe |
| | | TRD طَرد - دھتکارنا - دُور کرنا | EX-TRUDE, push |
| | F/V | VSC = FSC وَثق - باندھنا | FASC-ES, bundle |
| ن | | FSC فَسخ - بگڑ جانا (ٹوٹ نہ ادا) | FIASCO, break down failure |
| | F/V | BBR = FBR وَبَر - ریشم | FIBRE, textile substance |
| ہ | | FRE فَرِہ - متکبر ہونا | FIERCE (FER-US), rage |
| | | FRS فاز - جوش کھانا | proud, savage |
| | T | FRS فُرض - کاٹنا | FRUSTRATE (FRUS-T-UM) |
| | | فَریضہ - حصہ | piece broken off |
| | | FRT اَفرط علی - بہت بوجھ ڈالنا | FREIGHT, load |

| | | |
|---|---|---|
| | FRP اَفْرط - لبریز کرنا | FRAUGHT, fullof |
| | FUR فَور - جوش - اُبال | FURY |
| | GP جَوف - کھوکھ - خالی ہونا | GAP, Chasm |
| | GND جُند - سپاہی (مزید علیہ ہے) | GEND- armie, soldi |
| V/F | GLF غَلَف - ڈھانپنا | GLOVE, cover |
| | GRP غَرَف - چلّو بھرنا - مجازاً پکڑنا | GRIP, handful, sieze |
| | GRAB' GRASP' GRAPPLE × | |
| V/B | GRB کَرَب - بوجھ لادنا | GRAVE$^{5}$, to load |
| V/F | GRF جُرُف - دریا کا کنارہ | GRAVE$^{4}$, shore, clean |
| | جَرَف - جھاڑو دینا - مجازاً صاف کرنا | |
| | GL غِلّ - خیانت - دھوکا - بیوفائی | GUILE, treachery, deceit |
| H/A | HRS اَرَث - وارث ہونا | HEIR (HERES) |
| | IDغ عَدّ - شمار کرنا یعنی جاننا | HISTORY (ID) Know |
| | HSTRص اُسْطورہ - کہانی | |
| | STRR اُسْطورہ - کہانی | STORY |
| | KL قَلّ - تھوڑا ہونا | ICKLE, little |
| | CL قَلّ - تھوڑا ہونا - چھوٹا ہونا | -CULE, |
| | ETL عَطَل - بیکار ہونا | IDLE (EITEL) |
| | عَاطِل - نکما - بیکار - خالی | |
| G/Z | ا - الف نافیہ ZN = GN ظَنّ - جاننا | I-GN-ORE |
| G/Z | ZN = GN ظَنّ - جاننا | RE-CO-GN-IZE |
| | CP کَفّ - روکنا - مجازاً تھامنا | INCEPT (CAP) TAKE |
| | CS قَصّ - کاٹنا | IN-CISE, cut |
| | CN سَنّ - تیز کرنا (چھری) | KEEN$^{5}$ (CENE) having sharp edge |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خ/ج ۲ | | KP کَفَت - روکنا + کافاً - نگرانی کرنا | KEEP, detain, regard |
| | | KRN قَرْن - چوٹی | KRONE, Crown |
| | | LP لَفَتّ - لپیٹنا | LAP[2], fold |
| | | LP لَفَتّ - لپیٹ | LAP[3], single turn |
| | | LPA لَفَقَہ - پٹکا | LAP[1], hanging part of garment (LAPA) |
| | | LP لَفَتّ - لپیٹنا یعنی چکر دینا | LAP[4], rotating dish |
| | P/B | LB = LP لَعَب - رال ٹپکانا | LAP[5], lick |
| | | LB لُعبہ - بے وقوف جس پر لوگ ہنسیں۔ | LAPP, LOOBY } simpleton |
| | " | LAVAKE لواقح - بارش لانیوالی ہوائیں مجازاً شدید بارش | LAVISH (LAVACHE) deluge of rain |
| | | MRK مَرَق - تیر کا نشانے سے گزرنا | MARGRAVE (MARK) |
| | V/B | GRB = GRV قَرَب - خاص بننا (امیر کا) | (GRAVE) Count |
| | | MSK مَسَخ - شکل بدلنا (رُوٹھ جانا) | MASK, be disguised |
| | | TRH طَرَح - پھینکنا | MATTRESS (TRAHA) throw |
| ح | | TR طَرَح - پھینکنا | THROW |
| | H/A | HNC عنق - گردن | NECK (HNECCA) |
| | | NCR نَخِر - کرم خوردہ ہونا (لاش کا صفاتی نام) | NECRO, corpse |
| | | NKS نَقَص - کم کرنا - نقصان کرنا | NOXA, harm |
| | | cf. NUX NKS نَقَث - مغز نکالنا | |
| | | CL خَلّ - چھیدنا - گھس جانا | PERCOLATE (COL) strain |
| | | PTR فَتَر - کمزور ہونا - سست ہونا | POTTER, work feebly |
| | | SRF صَرَف عَن - روکنا | PRE-SERVE, Keep |
| | | FLG = VLG فلق - تمام مخلوق | PROMULGATE (VULG-US) people |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | فَلَق ۔ تمام مخلوق | FLK | FOLK, people, race |
| | فیلق ۔ جماعت ۔ لشکر | | nation |
| | فرغ ۔ خالی ہونا | PRG | PURGE, evacuate |
| | قطعہ ۔ حصّہ | QTA | QUOTA, share |
| | جرّی ۔ چلانا ۔ قاعدے کے تحت کام کرنا | GR | REGISTER (GER) carry |
| V/B | ربط ۔ جوڑنا ۔ باندھنا | RBT | RIVET, join, fasten |
| | سَبت آرام کرنا | SBT | SABBATH, rest |
| R | سَکَن ۔ مفلس ہونا | SKN | SCHND-RR-ER, beggar |
| | سَبْعٌ ۔ سات (مع تنوین) | SBN | SEVEN (SEIBEN) |
| | شَیْخٌ ، قوم کا سردار (مع تنوین) | SHGN | SHOGUN, hereditary Commander |
| | صَرَخَ ۔ چیخنا | SRK | SHRIEK |
| | ثَمَن ۔ قیمت مقرر کرنا | SMN | SIMONY, buy or sell |
| | ثَمین ۔ قیمتی ۔ ثَمُن ۔ قیمتی ہونا | SMN | SIMON, genuine person or article |
| | سِکّین ۔ چھری | SKN | SKEAN, knife |
| | زَلَق ۔ پھسلنی جگہ | SLG | SLOUGH, swamp |
| | سَلَخ ۔ سانپ کی کینچلی | SLG | SLOUGH, snakes cast skin |
| | صَلْد ۔ سخت | SLD | SOLID, rigid |
| | صَدَقَ ۔ راست عمل ہونا ۔ صَدَق ۔ راستی | SD = ST | SOOTH, truly |
| P | سِفْلَہ ۔ کمینہ (EEN حصّہ) | SPL | SPAL-P-EEN, mean fellow |
| | صِفْر ۔ خالی جانا ۔ فارغ | SPR | SPARE |
| | ثَقَب ۔ جلنا (آگ) چمکنا (ستارا) | SQB | SQUIB, firework |
| S/K/T/P | خطوہ ۔ قدم | KTV = STP | STEP |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | خَطَف ۔ چھین لینا KTP = STP | STEP-deprive |
| | | | اَصْفَر ۔ زرد SFR | SULPHUR (SOUFRE) yellow |
| | | | ضَنك ۔ تنگ CNG | SUCCINCT (CING) gird |
| ی | | N | زکی ۔ زیادہ ہونا SK | SUKH-N-OS, numerous |
| | | | قَرن ۔ وقت KRN | SYNCHRONIZE (KHRON) time |
| | | | اَتْقَن ۔ درست و مکمل کرنا۔ تِقْن ۔ ماہر TKN | TECHNIC (TEKHNE) art |
| | | | دَرَس ۔ گاہنا (رُوٹ جرمن ہے) DRS | THRASH (DRAS |
| | V/F | | ثَرِف ۔ خوشحال ہونا ۔ سرسبز ہونا TRF | THRIVE, prosper, grow vigorously |
| | | | طَرَف ۔ جھپکنا ۔ طَرْف آنکھ کی جھپک TRP | TREPI-D-US, tremble of limbs |
| | | | طَرَف ۔ جھپکنا (بے جھپک یعنی بے جھجک) TRP | IN-TREP-ID |
| | T/D | | دَرَج ۔ آہستہ چلنا DRG | TRUDGE |
| | | | تُراب ۔ مٹی (ARY حصہ) TRB | TURB-ARY, right of digging ground |
| | V/B | | بِرّ ۔ نیکی BR = VR | VIRTUE (VIR) |
| | V/F | | فَلَق ۔ لوگ FLK = VLK | VOLK, people |
| ن | Y/A | | اِلَادَہ ۔ پیدا کرنا ۔ اُگانا ALD | YIELD, produce |
| ن | | | ھَرَع ۔ اضطراب میں جلدی جانا HRY | HURRY, undue haste |
| | D/Z | | قضّ ۔ گرنا ۔ ص قضیٰ فیصلہ کرنا CDĒ | DECIDE (CAD) fall |
| ع | " | | وَزّع ۔ تقسیم کرنا VZ = VD | DI-VIDE |
| | F/B | | کَرَب ۔ غم ۔ فکر ۔ رنج GRB | GRIEF, sorrow |
| | V/B | | کَرَب ۔ لادنا GRB کَرَب مشقت ۔ رنج | GRIEVE (GRAV-IS) heavy to load |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | آسّ ۔ بُنیاد USS | ABYSS(USS) bottom |
| | | | بَاعَ ۔ خریدنا BY | ABY, buy |
| D | | | طَهَّرَ ۔ دُور کرنا ۔ پاک کرنا TER | ABSTERGENT(TER) wipe cleanse |
| ن | A/H | | حَجَزَ ۔ روکنا AGS | AEGIS, protection |
| ا | | | بَرَأَ ۔ پیدا کرنا BR | BEAR, produce |
| ا | | | بَارَ ۔ کھودنا BR | BORE, make hole, plough |
| ا | | T | بَارَ ۔ ہلاک ہونا BR | BRO-T-OS, mortal |
| ع | | | رَكَعَ ۔ جُھکنا ۔ مُڑنا RC | ARC, bow |
| | A/H | | هَبَطَ ۔ گرنا ۔ اُترنا ABT | ABATE, cast down |
| ن | | | بَارَ ۔ کھودنا BR | BURROW |
| ع | | | اَبْضَعَ ۔ سرمایہ بنانا BUS<br>بَضَاعہ ۔ تجارت کا سامان | BUSI-NESS, trade |
| | T/D | | صَدَفَ ۔ روکنا SDP | STOP |

## لاطینی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | آبّ ۔ باپ AV آبّ ۔ باپ ۔ باپ کا باپ AB | AB-AV-US, great grandfather |
| | | | كَنَّ ۔ چھپانا ABS سابقہ CN | ABS-CON-DO, conceal |
| | | | شَطّ ۔ سمندر کا کنارہ (قطعۂ دریا کا پیلا) ST | ACTA, sea shore |
| | | | ادّی ۔ ادا کرنا AD | ADDO, give |
| | D/ش | سابقہ AD | عَضَّ ۔ دانتوں سے کاٹنا AD | AD-ADDO, gnaw |
| | | " | اِمْر ۔ عجیب (اسم سے فعل) MR | AD-MIR-OR, wonder |
| | | " | اَلَہَ ۔ بندگی کرنا UL | AD-ULO, fawn, flatter |
| | | T | عَالَ ۔ بلند ہونا UL | AD-UL-T-US, grown up |
| | A/H | L | حَمِيَّة ۔ سرگرمی ۔ جوش AMU | AEMU-L-US, zealous |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | G/Z | | آزّ۔ اُکسانا AZ=AG | AGO, incite |
| | | | اِئ۔ ہاں | AIO, say yes |
| | | T | عَلَا۔ بلند ہونا AL | AL-T-US, high |
| ع | | | إِنَا۔ برتن NC نَقیح۔ پانی ANA | ANA-NCAE-UM, drinking cup |
| و | | N | عَتِیق۔ پُرانا (اس کا رُوٹ غلط دیا ہے) ATQ | ANTIQU-US, old |
| | | | رَكَعَ۔ سر جھکانا۔ کُبڑا ہونا RC | ARCUO, bend like a bow |
| | G/Z | | عَارَض۔ اعتراض کرنا ARZ=ARG<br>عَرَض۔ ظاہر کرنا | ARGUO, accuse, expose |
| | | | عَرَج۔ چڑھنا ARG | ARREGO, lift up |
| | A/H | | حَرَب۔ چھین لینا ARB | ARRIPO, snatch |
| | | | شَقّ۔ چیرنا SC | ASCIA, axe |
| | A/H | T | حَسّ۔ محسوس کرنا AS | ASO-T-US, sensualist |
| | | | زَفَر۔ سانس لینا SPR | ASPIRO, breathe |
| | | | ذَرَأَ۔ بونا SR | SERO, to plant |
| | V/F | | صَرَف عَن۔ روکنا SRF | ASSERVO, preserve |
| | | | آسَّس۔ بُنیاد رکھنا ASS | ASSISS-TO, to place |
| | | | زَعَم۔ دعویٰ۔ زَعَم۔ خیال کرنا SUM | ASSUMO, to claim |
| | A/H | | حَرّ۔ گرم ہونا AR | ASS-US (AREO) bask |
| | A/H | | حَتّٰی۔ تک AT | AT, yet |
| ر | " | | هَاج۔ اُٹھنا AG | AUGEO, to cause to rise |
| | " | | حَلَی۔ آراستہ کرنا AL | AULAE-UM, embroidery |
| | " | | هَوٰی۔ بہت چاہنا AV | AVEO, wish |
| ی | " | | حَفِی۔ بہت حال پوچھنا AV<br>حَافِی۔ خوش آمدید کہنے والا | AVEO, hail |
| | " | | حَوَر۔ گھومنا AVR | AVER-TO, turn away |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خ ۵ | D/ض | | قضّ ۔ گرنا + قَضَیٰ ۔ ہوچکنا + قَیْض ۔ مانند + قَضًّ ۔ قسمت قَضٰی ۔ مرنا | CD | CADO, fall, come to end agree with, class, to be Killed |
| ل | | | خَلَا ۔ خالی ہونا | CL | CAEL-UM, hollow |
| | | | سَلَکَ ۔ چلنا | CLC | CALCO, tread |
| ی | | | صَلّٰی ۔ دُعا کرنا ۔ مجازاً پکارنا | CL | CALO, call |
| ل | | | سَنَا ۔ چمکنا | CN | CANEO, shine |
| خ ۲ | | | کَفَّ ۔ روکنا + قَفَا ۔ ترجیح دینا | CP | CAPIO, sieze, select |
| | | I | قَاصَ ۔ سزا دینا | CAS | CAS-T-UM, punish |
| | | | تَعَدَ عَن ۔ پیچھے رہنا | CAD | CAUDA, tail |
| ل | | | تَلَا ۔ پیچھے چلنا (توالی ۔ دُم) | TL | TAIL |
| | V/F | | خَافَ ۔ محتاط ہونا | CAF | CAVEO, caution |
| خ ۲ | | | صَاعَ ۔ ایک دوسرے کے خلاف اُکسانا صَاحَ ۔ پکارنا | | CIEO, to cause to move, stir up call by name |
| | | | خَلَاء ۔ علیحدگی ۔ تنہائی | CL | CLAM (CAL) in secret |
| | | | غَلَفَ ۔ ڈھانکنا | CLP | CLEPO, conceal |
| | | | قَرن ۔ سینگ | CRN | CORNU, horn |
| | | | شَعْر ۔ بال | CER | CRINIS (CER) hair |
| | P/B | | بَار ۔ ہلاک ہونا | BR = PR | DE-PEREO, perish |
| | D/Z | | ضِیَاء ۔ سورج کی روشنی مراد دن | | DIU, day |
| ع | 〃 | | وَزَّعَ ۔ تقسیم کرنا | VZ = VD | VID, separate |
| | 〃 | S | ظَھْر ۔ پیٹھ | ZOR = DOR | DOR-S-UM, back |
| | | | دھری ۔ پائیدار | | DURO, last long |
| | 〃 | | عَضّ ۔ دانتوں سے کاٹنا مجازاً کھانا۔ | ED | EDO, eat |
| | | | مَنَع ۔ مضبوط کرنا | MN | EMUNIO, fortify |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | نَعَمْ - ہاں NAM | ENIM (NAM) certainly |
| ح | | | فَرِح - خوش ہونا FR | FRU-OR, to delight in |
| و غ | F/B | | بَرَأَ - پیدا کرنا + بِرّ - نیکی BR = FR | FRU-OR, produce, virtue |
| ر | | | فنا - عدم - ہلاکت FN | FUN-US, death, ruin |
| ر | | | فَارَ - زور سے جوش کھانا FR | FURO, to rage |
| ع | | | جَمَعَ - ملانا GM | GEMI-NO, unite |
| | | | غَلَظ - موٹا ہونا GLS | GLUS-CO, swell up |
| | G/Z | | ظَنّ - جاننا ZN = GN | GNA, Know |
| | | | سَرّ - خوش ہونا CR | GRATUS (CRA) pleasing |
| | V/B | | کَرَب - لادنا (بوجھ) GRB | GRAVO, to load |
| ع | G/Z | N | زرع - بیج ZR = GR | GRA-N-UM, seed |
| | | | جَبَرَ - مجبوراً کام کرانا GBR | GUBER-NO, rule by authority |
| | | | جَبَر - بادشاہ | |
| | | | حَرَف - ٹیڑھا کرنا HRP | HARPE, curved sword |
| | | | هَلُوع - حریص HLU | HELLU, glutton |
| | | | حُرّہ بیگم - آزاد شریف عورت | HERA, mistress of house |
| | | N | أجّ - بھڑکنا آگ - IG | IG-N-US, fire |
| | A/H | (B) | هَمرۃ - بارش کی بوچھاڑ IMR | IMBER, shower of rain |
| | | | شَقّ - چیرنا SC | IN-SECO, cut into |
| | | | سَتَر - ڈھانکنا STR | IN-STER-NO, Cover over |
| ر | | | رَجَا - التماس RG | ROGO, ask |
| | A/H | | حَرّ - تیزی - گرمی مجازاً غصہ | IRA, anger |
| | | | لَانَ - نرم ہونا - مہربان ہونا | LENE, softy, gently |
| | P/D | | لَعِب - ہنسی کھیل - مزاح LEB | LEP-OS, wit |
| | | | مَالَ - رغبت کرنا MAL | MALO, choose, prefer |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | مَاَرَ۔ خوراک لانا عیال کیلئے مجازاً کمانا | MEREO, earn |
| ل | | T | مَلَاَ۔ گروہ | MUL-T-US, multitude |
| | | | NM نَعَم۔ مویشی (US تعلق کیلئے مویشی سے تعلق = چراگاہ | NEM-US, pasture for cattle |
| ل | | | SR ذَرَاَ۔ بونا | SERO, sow |
| | P/B | | BR بِرّ۔ تابعداری | PAREO, obey |
| ل | | | BR بَرَاَ۔ پیدا کرنا | PARIO, bring forth |
| | | | PRS فریضہ۔ مقررہ حصّہ | PARS, portion |
| ح | | | PT فَتَحَ۔ کھولنا | PATEO, open |
| | | | ND نِدّ۔ مثیل | PER-INDE, like as |
| | | | FACE فاکِہ۔ ظریف۔ خوش مزاج | PER-FACE-TE, witty |
| | M | | STR سِتْر۔ پردہ | PERI-STRO-NA, curtain |
| | | | CLC سَلَکَ۔ چلنا | CULCO, TREAD |
| | | | AL عَیّل۔ بال بچے | PRO-ALEO, offspring |
| ح | | | TR طَرَحَ۔ پھینکنا (S) VR=PR وَرَا۔ سامنے | PROS-TER-NO, throw before |
| | | | TAL طَاَلَ۔ لمبا کرنا | PRO-TOLLO, lengthen |
| | | | RD رَدّ۔ دوہرانا۔ لوٹانا | RE(RED) again, back |
| | | | RD رَدّ علی۔ واپس دینا | REDDO, give back |
| | | | RA رَاٰیَ۔ عقل یا آنکھ سے دیکھنا | REOR(RA) be of opinion |
| | | | TL تَلّ۔ گرانا | RES-TELLO, drop back |
| | D/ض | | رَضِیَ۔ خوش ہونا | RIDEO, to look cheerful |
| | | | رَعَد۔ گرجنا | RUDO, roar |
| | | | رَدّ۔ ردّ کی چیز | RUD-US, rubbish |
| | | | SKR سَکَر۔ رس | SACCHARR-INE, juice |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | V/B | | سَبُع - درندہ | SB | SAEVE, savage |
| | | | ذَکِیَ - تیز فہم ہونا | SC | SAGA (SAC) perceive quickly |
| | | | ثَنَی - موڑنا | SN | SIN-US, bending |
| | | | سَوَاء - برابر | | SEO-asif. |
| | | | صَلدُ - سخت | SLD | SOLIDO, solid |
| | | | شَرِب - چوسنا | SRB | SORBEO, suck |
| | | T | خنس - دیر لگانا | CNC | CONC-T-OR, to delay |
| | | | صَبّ - گرانا (مجازاً نیچا کرنا) | SB | SUB, under |
| | | | صَبّ - اُترنا | SB | SUBEO, dive under |
| | | (N) | فَرَق - پھاڑنا - جدا جدا کرنا | FRG | FRANGO, break |
| | | | " " | " | FRAG, break |
| | | | أتقن - درست کرنا - ترتیب دینا<br>تِقن - ماہر | TKN | TECHNA, artifice |
| | | | طَهر - پاک کرنا | TER | TERGO (TER) wipe, clean |
| | | | طَرَد - دھتکارنا - ہٹانا | TRD | TRUDO, push |
| | V/F | | عَفَا - گچھے دار ہونا | UFA | UVA, cluster |
| ح | | | حَاوَر - گفتگو کرنا | VR | VER, to speak |
| | R/L | | زنجبیل - سونٹھ | ZNGBL | ZINGIBER |
| | | | بَرّ - راستباز ہونا | BR = VR | VER-US, true |
| | HT/S | | صَمَد - ٹھوس | SMD | THEMED-ES, stone |
| | | | ضَرَمَہ - آگ | SRM | THERME, warm |

## رفع تکسیر صغیر

مندرجہ ذیل الفاظ میں تکسیر صغیر کا قاعدہ عائد کیا گیا ہے - یعنی واول گرانے کے بعد دو حروف رہے ہیں - اور حروف تکسیر ( ع - ا - ه - ح - و - ی ) میں سے ایک گرا ہوا

حرف بحال کیا گیا ہے جو کہ کالم ۵ میں لکھ دیا گیا ہے ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| TYP-US, figure on a wall | TB | طَبَع ۔ تصویر بنانا | | | ع |
| ORB-US, deprived | RB | حَرَب ۔ چھین لینا | | | ح |
| PUDEO, be ashamed | PZ = PD | فَضُوح ۔ شرمندگی | | D/ض | ح |
| PULCHER (PAR) beautiful | PR | فَارِہ ۔ خوبصورت | | | ہ خ ۲ |
| happy | | فَرِح ۔ خوش ہونا | | | ح |
| QUEO, to be able | QUE | قَوِی عَلیٰ ۔ طاقت رکھنا | | | ی |
| RES-TAG-NO, overflow | FG | طَغَا ۔ کناروں سے بہنا (دریا) | | | و |
| RE-SUP-NIO, bend backwards | SP | صَافَ ۔ جھکانا | | | و |
| AEMU-L-US, zealous | AMU | حَمِیّہ ۔ سرگرمی ۔ جوش | ے | | ی |
| ALO, to get food, nourish | AL | عَالَ ۔ خوراک دینا ۔ کنبہ کا گذارہ مہیا کرنا | | | و |
| ANU-L-US, ring | AN | عَیْن ۔ حلقہ ۔ سوراخ | ے | | ی |
| RAPIO, snatch | RB | حَرَب ۔ چھین لینا ۔ | | | ح |
| ASO, pole | AS | عَصَا ۔ ڈنڈا | | | و |
| AULAE-UM, embroidery | ALY | حَلَیٰ ۔ آراستہ کرنا | | A/H | ی |
| AVEO, greed, wish | AV | هَوٰی ۔ بہت چاہنا | | ״ | ی |
| AVEO, hail | AV | حَفِی ۔ بہت حال پوچھنا | | | ی |
| | | حَافِی ۔ خوش آمدید کہنے والا | | | |
| CALEO, to be warm | CL | صَلِی ۔ گرم کرنا | | | ی |
| CAUL-IS, stalk of plant | CL | اَصَل ۔ جڑھ | | | و |
| CEDO, leave | CD | اَسْدیٰ ۔ چھوڑ دینا | | | و |
| LIGO, bind | LG | اَعْلَق ۔ باندھنا | | | و |
| CON-CILO, unite | CL | وَصَل ۔ جوڑنا | | | و |
| CON-CINN-US, well put together | CN | صَنَع ۔ آراستہ کرنا | | | ع |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | خَلْوَہ - تنہا جگہ CLV | CON-CLAVE, bedroom |
| و | | | قَسَا - سخت ہونا CS | COS, any hard stone |
| و | | | اَصْل - جڑھ CL | CELLO, stalk, fundament |
| ح | | | قَرَح - زخمی کرنا KR | KAR, wound |
| ح | | | صَرْح - محل CR | CURIA, senate house |
| و | | T | اَخَذ (علی) نگہبانی کرنا CS | CUS-T-OS, watchman |
| ح | | | سَابحہ - جہاز - کشتی CB | CYABE-US, ship |
| و | | (M) | کُوب - گلاس CB | CYMBI-UM, drinkingvessel |
| و | | | بَادَ - ہلاک ہونا BR = PR | DE-PEREO, perish |
| ہ | | | سَفِہ - بیوقوف ہونا SP | DE-SAPIO, be foolish |
| و | D/ض | | ضِیَاء - سورج کی روشنی مراد دن | DIU, day |
| و | | | " " " ضِیَاء = DY | DAY |
| ہ | D/ظ | S | ظَہْر - پیٹھ ZR = DR | DOR-S-UM, back |
| ح | | L | مَدح - تعریف MD | EMODU-L-OR, praise |
| ع | | | مَنَع - مضبوط کرنا MN | EMUNIO, fortify |
| ہ | | | هَوٰی - تباہ ہونا VA | VA, lay, waste |
| ہ | | | عَفّ - پاکیزہ ہونا F | FE, purify |
| و | | V | فَوْر - اُبال - جوش FR | FER-VEO, to boil |
| و | | | اِفْك - جھوٹ - بناوٹ - FK | FIG, lie, fashion |
| ح | | | فَرِح - خوش ہونا FR | FRU-OR, to delight in |
| غ ۲ | F/B | | بَرأَ - پیدا کرنا + بِرّ - نیکی BR = FR | FRU-OR, produce, VIRTUE |
| x | | | بَرأَ - پیدا کرنا x آفریدن BR | BEAR (انگریزی) |
| و | | | اَفَاج - دوڑنا FG | FUGA, run |
| و | | | فَنَا - ہلاکت - عدم FN | FUN-US, death, ruin |
| و | | | فَاد - زور سے جوش کھانا FR | FURO, to rage |

# جرمن

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | دَرَس - گاہنا DRS | AP-DRES-EN, to thrash |
| | | | کَرّ - لوٹنا KR | -KER-EN, to turn |
| | | | غَرَف - چلّو بھرنا GRF | AN-GRAIF-EN, to hantle |
| | | | غَلَظ - تُند خُو ہونا GLS | -GLES-EN, to be unruly |
| | | D | سَنّ - کاٹنا (دانتوں سے) SN | -SNAI-D-EN, cut |
| | | N | ضَرّ - نقصان و تکلیف دینا DR | BE-DRE-N-EN, to afflict |
| | | | ب - ساتھ B | BEI, with |
| | | | لَفّ - جمع کرنا LF | LAUF, sum |
| ا | | M | اَسَّر - چھپانا SR | -SIR-M-EN, to screen |
| | | R | دَرَس - پڑھانا DRS | DRESI-R-EN, to train |
| | | | دَرَس - گاہنا DRS | DRESE, thrash |
| | | T | حَقّ - سچ EC(T) | ECT, true |
| | | | اِیْ - ہاں A'I | AT, aye |
| | | | مَکْس - رہائش - ٹھہراؤ MKS | -MAX-EN, to preserve |
| | | | صَبَر - بند کرنا، بند رکھنا SBR | -SPAR-EN, to shut |
| | T/D | | دَرَج - درج کرنا DRG | -TRAG-EN, to register |
| | | | سَفَر - لکھنا SFR | -TSIFER-BAR, |
| | | | عَبَر - لائق BR | decipheralile |
| ی | | R | حَیَات - زندگی HT | -HAIT-R-N, to enliven |
| | | | ظَنّ - خیال کرنا ZN | -ZIN-EN, to think |
| | | T | فَطّ - موٹا FS | FAIS-T, fat |
| | F/B | | کَلَب - بھونکنا KLB | KALF, yelp |
| | | | لَانَ - مائل ہونا T وصفی LN | LAUN-T, disposed |
| | H/A | | حَرَش - حکومت HRS | HARS-EN, to rule |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| IDE, idea | ID | عَدّ۔ خیال کرنا | | | |
| IMER, ever | IMR | عَمَر۔ زندگی کا زمانہ۔ مجازاً ہمیشہ<br>عَمَر۔ لمبی عمر پانا | | | |
| IRD-EN, earthly | IRD | اَرْض۔ زمین | | | |
| KLAI-IN, little | KL | قَلّ۔ چھوٹا ہونا N وصفی | | | |
| KRAX-EN, to crack | KRK | خَرَق۔ پھٹنا | | | |
| KUVER-T, covert | KFR | کَفَر۔ ڈھانکنا | | K/F | |
| LYTZE-L-IC, pleasant | LZ | لَذّ۔ خوشگوار ہونا | L | | |
| LUST, pleasure | LST | لَذّت۔ خوشی۔ مزا | | | |
| OHAM, uncle | OM | عَمّ۔ چچا | (H) | | |
| PATS-IC, insolent, saucy | PS | فَظّ۔ سخت۔ بدخُلق آخر لفظی | | | |
| ZABAT, sabbath | SBT | سَبت | | | |
| ZEGE, saw | SG | شَقّ۔ چیرنا | | | |
| SEKER, to jest, jester | SKR | سَخِر۔ ٹھٹھا کرنا<br>سُخْرہ۔ مخولی | | | خ/ع |
| SAL, resouned | SL | صَلّ۔ جھنکارنا | | | |
| SALT-EN, to govern | SLT | سُلْطَہ۔ حکومت | | | |
| SELE, bell | SL | صَلّ۔ جھنکارنا | | | |
| PRUX, decision | PRK | فَرَق۔ فیصلہ کرنا | | | |
| SME-EN, to revile | SM | ذمّ۔ بُرائی بیان کرنا | | | |
| ZAITE, side | ST | شَطّ۔ کنارہ | | | |
| ZEL-IC, blessed | SL | صَلّی علیٰ۔ برکت دینا | | | ع |
| ZIBEN, seven | SBN | سَبْعٌ۔ سات (معہ تنوین) | | | |
| ZIRUP, syrup | SRB | شَرِب۔ پینا | | P/B | |
| SKUR-IL, ludicorous | SKR | سَخِر۔ مخول کرنا L وصفی | | | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| x | T/D | | SOLIDx صَلْد۔ سخت CLD | ZOLIT, solid |
| ی | | | طِین۔ مٹی TN | TON, clay |
| | | | ترب۔ خاک آلود ہونا TRB | TRYBE, muddy |
| | B/V | | وَرَاء۔ پار VR=BR | YBER, beyond |
| | | | اَرْض۔ زمین IRD | -IRD-IS, earth |
| | | | زَلَق۔ پھسل جانا SLK | -SLAK, tumble |
| | V/B | | بِرّ۔ سچائی BR=VR | UN-VAR, untrue |
| | | | وَرَاء نفی کے لئے BRG بَرَج۔ ظاہر ہونا FAR | FAR-BREG-EN, to hide |
| | D/Z | | لَمَز۔ بدگوئی یا غیبت کرنا LMZ | -LOMD-EN, to slander, to backbite |
| | " | | بَرَز۔ ظاہر ہونا BRZ<br>بَارَزَ۔ مقابلہ پر نکلنا | PARADE |
| | " | N | ضَرّ۔ نقصان و تکلیف دینا DR | BE-DRE-N-EN, to afflict |
| | S/K | | قَصّ۔ گرنا KS=SS | SUS, to fall |
| | " | | خَصّ۔ چُن لینا KS=SS | SUS, choice |
| | | | خَلَط۔ ایک چیز کو دوسری میں ملانا KLT=SLT | AIN-SALT-EN, to interpolate |
| | " | | بمعنی اندر AIN | |
| x | S/K | | CLIFFx فَلَك۔ ٹیلہ FLK=FLS | FLAS, cliff |
| | " | | مِسْك۔ کستوری MSR=MSS | MOSUS, musk |
| | " | | خَرِبہ۔ کھنڈرات KRB=SRB | SERBE, debris |
| | " | | شَقّ۔ پھوٹ کر نکلنا SK=SS | SUS, sprout, shoot |
| | " | P | خَتَم۔ مُہر لگانا KTM=STM | STAM-PF-EN, to stamp |
| | K/S | N | صَلّ۔ جھنکارنا SL=KL | -KLI-N-EN, to resound |
| | " | | ظَنّ۔ جاننا SN=KN | KAN-EN, to know |
| | " | | سُلَّم۔ سیڑھی (اسم بے فعل) SLM=KLM | KLIM-EN, to climb |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | Z/J | | جَمَل۔ اکٹھا کرنا JML | ZAMEL-N, to collect |
| | | | أَخلق۔ ہموار GLC | GLAIC, even, level |
| | A/H | | هَدّ۔ تباہ کرنا OD | -OD-EN, to lay waste |
| | B/F | نافر FAR | (بغیر ترتیب بنا) صَفّ۔ صف بنانا SF=SB | FAR-SIB-EN, disarrange |
| | D/T | | طَرّق۔ کوٹنا TRK | -DRYK-EN, to crush |
| | | † | أَبّ۔ باپ AB=AP(T) | APT, abbot |
| | | | أُمّ۔ ماں (مجازاً دایہ) AM | AME, nurse |
| | T/D | | عُمدہ۔ سہارا۔ ٹرسٹ AMD | AMT, office, responsible situation |
| | T/S | | أَشرك۔ حصہ دار بنانا SRG=TRG | TRAIG-EN, to bear a share |
| غ | | | سَلَكَ۔ چلنا (راستہ پر) SLK | SLAG-EN, to take a road |
| | | | سَلَق۔ کوڑے مارنا SLK | + to drive |
| | | | سَلَكَ۔ لپیٹنا SLK | + to wrap |
| | | | صَلَق۔ مارنا + سَلَج۔ دھاگا SLK | to beat, woof |
| | | | عَضّ۔ دانتوں سے کاٹنا (مجازاً کھانا) AS | AR-AS-EN, to eat |
| | | (N) | فَرَق۔ صاف بیان کرنا FRK | FRANK |
| | H/A | | اُسطورہ۔ کہانی HSTR | HISTORY |
| | | (M) | کافور KFR | KAMPFER, camphor |
| | | (N) | غَلّق۔ بند کرنا (دروازہ) KLK | KLINKE, latch |
| | | | رَجّ۔ حرکت کرنا RG | REGE, astir |
| | | M | سِتر۔ پردہ SR(M) | SIRM, screen |
| | L/R | حشو V | أَصفر۔ زرد SFR=S(V)FL | { SVEFEL, sulphur |
| | | | 〃 〃 SFR | SULPHUR (SOUFRE) yellow |
| | T/S | | ضَرَب۔ مارنا SRB=TRB | TRAIB-EN, to hit, to drive |
| | 〃 | | شَرَف۔ درجہ میں غالب آنا۔ SRF=TRF | TRAF-EN, surpass |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | NB | KL قَلّ۔ کم ہونا | KLAI-NER-N, *to diminish* |
| | | N | ORD اَرَادَ عَلیٰ۔ اُکسانا۔ ترغیب دینا | ORD-N-EN, *to order* |
| | F/V | | VR=FR وَرَاء۔ سامنے | FOR, *before* |
| و | B/V | | VR=BR وَرَاء۔ سامنے | BER, *infront of* |
| | | | SN سِنّ۔ دانت T غیر ملفوظی | TSAN, *tooth* |
| | | | SK-SK زَاغ۔ ٹیڑھا ہونا (تکرار ہے) | TSIK-TSAK, *zig zag* |
| غ/۲ | | | SR شَرَح۔ ٹکڑے کرنا + فَرَح۔ دوری | TSAR, *to pieces, away* |
| | T/D | F | SDP=STP صَدَف۔ روکنا | TSU-STOP-F-EN, *to stop* |
| | | | TSU سابقہ ہے۔ | |

## فرینچ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خ/۲ | A/H | | ABT هَبَط۔ گرنا | ABAT-EUR, *feller,* |
| | | | ABT عَبَط۔ ذبح کرنا | *slaughterer* |
| | | | AB اَبّ۔ باپ۔ مصلح معلّم | ABBE, *priest* |
| | | | ORD وَرَد۔ پہنچنا | AB-ORDE, *to arrive at* |
| | | | VRI=BRI وَرَی۔ چھپانا | ABRI, *to screen* |
| | | | AFL اَفَل۔ غروب ہونا پست ہونا | AFFLE, *to set, nimble* |
| | | | GRF غَرَف۔ چلّو بھرنا (مجازاً پکڑنا) | AGRAFE, *clasp* |
| | | | AL آل۔ تحویل ہونا۔ پہنچنا۔ | ALLER(ALE) *to resort, to go* |
| | | | CD قَضّ۔ ٹوٹنا C وصفی | CAD-UC, *broken down* |
| خ/۲ | | | CR قَرّ۔ ثابت رہنا | CARRE, *well set, landing* |
| | | | قُرّ۔ ٹھہرنے کی جگہ | *place* |
| خ/۲ | | | CS قِصّہ۔ کہانی۔ قَضِیّہ۔ واقعہ | CAS, *case, event* |
| | | | CS قَصّ۔ بیان کرنا | CAUS-ANT, *talkative* |
| | | | KLM قلم۔ نرکل | CHALUMEAU, *pipe* |
| | V/B | R | KB=KV کَبّ۔ اُلٹانا | CHIVE-R-ER, *to upset* |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | خَرّ۔ گرنا KR | CHOIR, to fall |
| | | | خَص۔ چُن لینا KS | CHOIS-IR, to choose |
| | | D | کلب۔ بھونکنا CLB | CLAUB-D-AGE, barking |
| | L/R | | خَرَق۔ پھٹنا CRQ=CLQ | CLAQ-EUR, to crack |
| | | R | صَلّ۔ جھنکارنا CL | CLA-R-INE, little bell |
| | | T | سُلَّم۔ سیڑھی (اسم سے فعل) CLM- | CLEMA-TITE, climber |
| | | N | غُراب۔ کوّا CRB(N) | CORB-EAN, crow |
| | R/L | | قَلَد۔ لپیٹنا CLD=CRD | CORD-ON, to twist |
| | | | قَرن۔ سینگ CRN | CORNE, horn |
| ق خ | | | قِطْعَه۔ ٹکڑا مراد حصّہ CT<br>خَطّ۔ خط | COTE, share,<br>letter |
| ش خ | | | شَطّ۔ کنارہ CT | COTE, side, share, |
| ع | | | قُطاعه۔ حصّہ۔ قطعہ ٹکڑا CT | parte, broadside |
| غ | | | سَعَت۔ چوڑائی CT | hill |
| ح | | | سَطْح۔ چوٹی (مراد پہاڑی) CT | |
| | | | خَفّ۔ ہلکا کرنا CP | COUPE, to dilute |
| غ ۲ | | | خَطّ۔ نشان + خاط۔ سینا CT | COUT-URE, scar, sewing |
| | | قل | غَفْرہ۔ ڈھکنا CLE تصغیری CFR | COUVER-CLE, lid |
| | | | کَفَر۔ ڈھانکنا CFR | COUVER-T, cover |
| | | | خَرَق۔ پھٹنا CRC | CRAC, crack |
| | | | کَرَم۔ عمدہ CRM<br>کَرِیمَہ۔ قیمتی چیز | CREME, best part of a thing |
| | | | غَفَر۔ رواں + واو وصفی CPR=CRP | CREP-U, woolly |
| | | | خَرَق۔ پھٹنا۔ خَرَق۔ رخنہ CRQ | CRIQUE, crack, flaw |
| | | | خَرِیبه۔ چھلنی CRB | CRIB, sieve |

| English | Arabic | | | |
|---|---|---|---|---|
| CREVE, opening | CRV خَرَب۔ سوراخ کرنا | | V/B | |
| CREV-ER, to puncture | 〃 〃 〃 | | | |
| CROU-IRE, to believe, | CR قَرّ (ب) اقرار کرنا | | | خ/۲ |
| to consider | CR غَار (فض) غور کرنا | | | |
| CROU-L-ER, to fall | CR خَرّ۔ گرنا | L | | |
| CUL-OT, youngest | CL قَلّ۔ چھوٹا ہونا | | | |
| CHIQUE-T-ER, to slash | SQ شَقّ۔ چیرنا | T | | |
| DE-GREVE-MENT, to unencumber | GRB کَرَب۔ بوجھ لادنا DE نافیہ | V/B | | |
| DE-SSOUD-ER, to unsolder | SD شَدّ۔ کسنا، باندھنا DE نافیہ | | | |
| DUVE-T, wool | DF دِفْءٌ۔ اُون | V/F | | |
| E-CORN-ER, to break horn | CRN قَرن۔ سینگ (وضعی مصدر ہے) | | | |
| ECR-AR, to screen | CR آستر۔ چھپانا۔ ستر۔ پردہ | | | |
| ENARR-ER, to relate in detail | ENR آنار۔ واضح کرنا | | | |
| EN-GENAC-ER, to embarass | ZNC ظَنَك۔ تنگ ہونا | | | G/Z |
| EN-GONCE-MENT, awkward appearance | ZNC ضنیك۔ جسم کا کمزور ہونا | | | 〃 |
| EN-GRAV-ER, to strand | GRF جَرف۔ کنارہ (وضعی مصدر ہے) | | | V/F |
| EN-CORN-ER, to horn | CRN قَرن۔ سینگ 〃 〃 | | | |
| EN-IG'ME, enigma | GM غُمّ۔ مبہم، مشکل و پیچیدہ ہونا | | | |
| EPU-R-ER, to purify, to Clarify | EP عَفّ۔ پاکیزہ ہونا۔ صاف ہونا۔ | R | | |
| ETOFF-OIR, extinguisher | ETF اَطْفَأَ۔ بجھانا | | | |
| ETR-OIT, tight, narrow | ESR=ETR عَسَر۔ تنگی ڈالنا | | | T/S |
| FALAISE, cliff | FLK=FLS فَلَك۔ ٹیلہ | | | S/K |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | فَلْق ۔ دراڑ۔ شگاف | FLK | FLACHE, hole |
| | | | فَرَق ۔ جدا جدا کرنا | FRK | FOURCHE, cloven |
| | | T | جَنّ ۔ ڈھانپنا (جُنّہ ۔ پردہ مراد غلاف) | GN | GAN-T-ER, to put on gloves |
| | | | خَرَق ۔ پھٹنا | GRC | GERC-ER, to crack |
| | | | كَلَب ۔ بھونکنا | GLB | GLAP-IR, to yelp |
| | | صفر D | قَرّ ۔ سردی زدہ ہونا | GR | GOUR-D, benumbed |
| | G/Z | T | زُرْبِی ۔ فرش | ZRB(T) | GRABAT, bed |
| | V/B | | كَرَب ۔ بوجھ لادنا | GRB | GRAVE, heavy |
| | | | جَرَف ۔ کنارہ | GRF | GREVE, strand |
| | | | ظَنّ ۔ جاننا ۔ وا نافیہ | ZN=GN | I-GN-ARE, ignorant |
| خ/۲ | G/Z | | ذُبّ ۔ بھڑ، مکھی | ZB | GUEP, wasp, boat |
| | | | ذَهَبِيَه ۔ کشتی | | |
| | | L | حَارَب ۔ لڑنا | HRB | HARPAI-LL-ER, to wrangle |
| | | | حَرَف ۔ ٹیڑھا کرنا | HRP | HARP-IN, hook |
| | | | حَرْبَه ۔ نیزے کا سرا ۔ برچھی | HRB | HARP-ON, spear |
| | | D | حَذَر ۔ ڈر | HSR | HASARD, risk, danger |
| | | | هَوْن ۔ ذلیل کرنا | HN | HONN-IR, to dishonour |
| | | | لَفّ ۔ جمع کرنا | LF | LEVEE, gathering |
| | | | لَوَى ۔ مڑنا | LVY | LOUVY-ER, to dodge |
| | | | مَرَد ۔ سرکش و نافرمان ہونا | MRD | MARAUD, rascal |
| | | | مَارِد ۔ سرکش | | |
| | | | مَسَخ ۔ شکل بدلنا + واو فاعلی | MSQ | MASQ-UE, disguised |
| | | | نافیہ = ما + CR قَرّ ۔ اقرار کرنا | ME | ME-CRO-IRE, disbelieve |
| | | | فَتَر ۔ سستی و کمزوری K وصفی | PTR | PATAR-QUE, broken down |
| | K/S | | سِنّ ۔ دانت T تصغیری | SN=QN | QUEN-ETTE, small tooth |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | رَبَط ۔ باندھنا RBT | RABAT, band |
| | N | رَبّ ۔ اصلاح کرنا RB | RABBA-N-IR, to improve |
| | | رَبط ۔ جوڑنا RBT | RABOUT-IR, to join |
| | | رَذْل ۔ کمینہ ۔ رَذُل ۔ ردّی ہونا RSL | RACAILLE, rifraff, rubbish |
| | | قَرْن ۔ سینگ (وضعی مصدر ہے) CRN | RA-CORN-IR, to make hard as horn |
| | | سَخِر ۔ ٹھٹھا کرنا ۔ N واصلہ + مادہ وصفی SGR | SAUGR-ENU, ridiculous |
| | | شَقّ ۔ شگاف SC | SCIE, bore |
| | | شَقّ ۔ چیرنا (وضعی لفظ ہے چیرنے کا نتیجہ برادہ) SC | SCI-URE, saw dust |
| | | سبت ۔ ہفتہ SBT | SEPT, seven |
| | | شَدّ ۔ باندھنا ۔ کسنا SD | SOUD-ER, to solder |
| | | شَخَن ۔ خون بہانا SGN | SAIGN-ER, to bleed |
| | | صُفرہ ۔ زرد رنگ SFR | SOUFRE, sulphur |
| خ ح | | زَفَر ۔ سانس لینا SPR | SOUPIR, breathe |
| | | زَفَر ۔ سہارا SPR | crochet |
| | | زَفَر ۔ آہ بھرنا (یعنی محبت میں) SPR | SOUPIR- ant, lover |
| | | سُرّ ۔ خوش ہونا SR | SOUR-IRE, to delight |
| | | طَلِع ۔ کنارہ ANT لاحقہ TL | TAILL-ANT, edge |
| T/S | P | صَمّ ۔ بند کرنا (بوتل) SM=TM(P) | TAMPOU, stopper |
| T/S | | شَقّ ۔ پھٹنا + مادہ وصفی SQ=TQ | TOQUE, cracked |
| | | طَرَق ۔ کھٹکھٹانا TRQ | TRIQUE, clatter |
| | | طَرَق ۔ کوٹنا TRQ | TRIQU-ER, to beat |
| | | طَرَق ۔ کوٹنا (بلّے کا وصف) TRQ | TRIQU-ET, tennis bat |
| V/F | | تَرِف ۔ خوشحال ہونا TRF | TROUVE, happy, to feel comfortable |

| | | | |
|---|---|---|---|
| V/B | | بِرّ ۔ راستبازی BR = VR | VRAI, true |
| | | زَفَر ۔ ٹھنڈا سانس لینا (مراد مرد جھونکا) ZPR | ZEPHYR, gentle breeze |
| | | اَسَر ۔ قید کرنا ECR | ECROU-ER, to imprison |
| | T | حَسَر ۔ چھلکا اتارنا ECR | ECROU-T-ER, to cut off the crush |
| T/S | | عَسَر ۔ تنگ ڈالنا ESR = ETR | ETORI-T, narrow |
| D/T | | قطران ۔ کُک ۔ GTRN | GOUDRON, tar |
| | (فصّی) | غَلَق ۔ بند کرنا (دروازہ) DE (نا) CL(N) K | DE-CLENCH-ER, to unlatch |
| | (N) | حُجرہ ۔ مویشی کا احاطہ H(N)GR | HANGAR, shad |
| | M | خَفَی ۔ چھپانا G(M)P | GIMPE, veil |
| S/K | (B) | غَمَر ۔ دبا لینا (پانی) KMR = SM(B)R<br>انغمر ۔ ڈوبنا | SOMBR-ER, to founder |

# چینی زبان

چینی زبان میں چند امتیازی خصوصیات ہیں :۔

۱ ۔ چینی زبان میں حروفِ تہجی نہیں ہیں ۔ کئی ہزار سلیبل ہیں جو کتابت کا ذریعہ ہیں ۔

۲ ۔ زبان کی زندگی بولنے اور سننے میں ہے نہ کہ لکھنے اور پڑھنے میں ۔ بچہ اور نیز ان پڑھ آدمی اپنے مفہوم کو ادا کرتا ہے ۔ گو بعد میں وہ لکھنا پڑھنا سیکھ لے ۔ پس حروفِ تہجی یا کتابت آواز کی قائم مقام ہے ۔ خواہ وہ آواز حروفِ تہجی اور الفاظ میں ادا ہو یا HIEROGLYPH یعنی تصویری زبان میں یا چینی زبان کی طرح مختلف سلیبلوں کے واسطے سے ۔

۳ ۔ چینی زبان کے الفاظ ایک ہی سلیبل کے ہوتے ہیں اور وہ عربی زبان کے ایک خاص قسم کے الفاظ ہیں جن میں حروفِ تکبیر یعنی ع ۔ ا ۔ ہ ۔ ح ۔ و ۔ ی الفاظ کے ہجا میں عموماً ضرور ہوتے ہیں ۔ ایسے الفاظ ایک سلیبل سے ادا ہو جاتے ہیں ۔ مثلاً صَاحَ ۔ عَصَا ۔ آسَا وغیرہ ۔ ہمارے فارمولے رفعِ تکبیر صغیر اور رفعِ تکبیر کبیر کے ذریعے سے چینی الفاظ کا عربی ماخذ بحال ہو جاتا ہے جیسا کہ آپ فہرست منسلکہ میں ملاحظہ فرمائیں گے ۔ مضاعف الفاظ بھی ایک سلیبل سے ادا ہو جاتے ہیں اور وہ بھی چینی زبان میں بکثرت ملتے ہیں ۔

۴ ۔ چینی طرزِ کتابت کی مشکل کا اندازہ آپ مثالِ ذیل سے لگائیں ۔ WO بمعنی سوراخ (وُھَیۃ ۔ تگاف) کتنا چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس کی کتابت اس طرح ہے ۔ WO ظاہر ہے کہ اتنی مشکل طرزِ تحریر کے مناسب حال چھوٹے چھوٹے اور ایک سلیبل والے الفاظ ہی ہو سکتے ہیں ۔ اگر لمبے الفاظ ابتدا میں تھے بھی تو اس طرزِ کتابت کی وجہ سے

متروک ہوگئے ہوں گے کیونکہ ان کا لکھنا دشوار ثابت ہوا ہوگا۔ بقائے اصلح کا اصول زبانوں پر بھی عائد ہوتا ہے اور جو الفاظ بولنے یا لکھنے میں سہل نہ ہوں وہ رفتہ رفتہ متروک ہوجایا کرتے ہیں۔

۵ - چینی زبان کی یہ خوبی قابلِ داد ہے کہ وہ مرکب الفاظ سے پاک ہے اور اکثر مفردات پر مشتمل ہے جو عربی زبان کا خاصہ ہے۔

۶ - لیکن تجنیس خطی کی وجہ سے ایک ہی لفظ کے ماتحت کئی عربی الفاظ جمع ہوگئے ہیں یعنی چینی زبان میں موہوم تجنیس پائے جاتے ہیں۔ ہمارا فارمولا رفع اختلاط موہوم الفاظ کا تجزیہ کر دیتا ہے۔

۷ - حرف چ چینی زبان میں بہت وارد ہے۔ اور اصول یہ ہے کہ تمام زبانوں میں چ بدل ہوتا ہے عربی S یا SH یا K کا۔ مثالیں کلیدِ ابدال میں دیکھیں۔

۸ - چینی زبان میں چونکہ حروفِ تہجی نہیں ہیں اسلئے لُغت کی ترتیب بھی حروفِ تہجی کے لحاظ سے نہیں ہے۔ بلکہ اقسامِ الفاظ کے لحاظ سے ہے۔

۹ - چینی زبان میں عربی کے بہت سے خوبصورت اور نازک اور نادر الفاظ ملتے ہیں جن سے ایک ادیب کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔

۱۰ - چین میں اسلام بہت ابتدا میں ہی پہنچ گیا تھا اسلئے عربی کے چند الفاظ چینی زبان میں دخیل ہونے ممکن ہیں مگر اصل اصول یہ ہے کہ اسماء ہی دخیل ہوسکتے ہیں اور وہ بھی النادر کالمعدوم ورنہ مصادر دخیل نہیں ہوا کرتے۔

---

# CHINESE

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ع | | | صَنَع - بنانا | SN | CHUAN, to comhose |
| ع | | | صُنع - نیکی - احسان | SN | CHEN, to bestow |
| ع | | | صِناعہ محنت - کاریگری - ہُنر | SN | CHIN, labourisus, dilegens |
| ع | | | صَنع - اچھی تربیت کرنا - اَصنَع سیکھنا | SN | CHUN, to teach patiently |
| ع | | | صَنّع - اچھی کاریگری سے خوبصورت بنانا | SN | CHIN, emlroidered work |
| | | | سَنّ - کاٹنا (دانتوں سے) | SN | CHAN, to cut |
| | | | سُنّہ - قاعدہ - طریقہ | SN | CHEN, rule |
| | | | سَنّ علیٰ - قاعدہ قائم کرنا | SN | CHIEN, ordain, set up |
| ع، خ | | | ثنیٰ - تعریف کرنا + سَنیٰ - بلند کرنا T غیر ملفوظ | SN | TSAN, to praises extoll |
| ی | " | " | ثَنّیٰ - دہرانا | SN | TSUAN, to revise |
| ی | | | ثَنیٰ - لپیٹنا | CN | CUAN, to roll |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲ | | غیر ملفوظی T | S سَعَی ۔ کام کرنا | TSO, ach, perforne |
| ع | | | U-CH = س ۔ ی = سَعَیَ ۔ چلنا | CHU, to go |
| | | | KN کِنّہ ۔ پردہ | CHAN, curtain |
| ح ۲ | | | KN کِنّہ ۔ بچاؤ + قَنَعَ ۔ التجا کرنا | KAN, defensive armour, to beg |
| | | | KN قَنَعَ ۔ التجا کرنا | CHUAN, to implore |
| ہ | | | KN کَہَن ۔ غیب بتلانا | CHAN, prophecy |
| | | | SN سِنہ ۔ غفلت سستی ۔ اُونگھ | CHIEN, repose, idle |
| و | | | SN سَنا ۔ چمکنا (بجلی) | SHAN, to flash |
| س | | | HSN حَصّن ۔ گرد اگرد دیوار بنانا | HSIEN, to confine |
| ہ | | | (CH = س)(U = ی) سَیّئَۃ ۔ خطاکاری گناہ | CHIU, fanlh, sin, blunder |
| و | H/A | | AS = HS آسَا ۔ غمخواری کرنا | HSU, compassion pity |
| ی | " | | AS = HS آسِیَ ۔ غمگین ہونا | HSI, to grieve |
| و | " | | AS = HS عشاء ۔ اندھاپن | HSIA, blind |
| " | " | | AS = HS عِشا ۔ شام | HSI, evening |
| ہ | Y/J | | JN = YN جَنّۃ ۔ باغ | YUAN, garden |
| | " | | JN = YN جَنّ ۔ اندھیرا ہونا (رات) | YIN, dark |
| | " | | JN = YN جَنّ ۔ چھپانا ۔ ڈھانپنا | YEN, to cover up |
| ع | " | | JU = YU جُوع ۔ بھوک | YU, appetite |
| | Y/Z | | ZN = YN زَین ۔ خوبصورت | YEN, beautiful |
| | " | | ZN = YN زَنی ۔ زنا کرنا | YIN, to fornicate |
| x | | | ST شَطّ ۔ کنارہ CHETTY x | CHTI, bank |
| | | | شِیعَہ ۔ گروہ | SHU, group |
| | | | ھوی ۔ محبت کرنا | HAO, to love |
| | | | ھوی ۔ تباہ ہونا | HUAI, ruin |
| | | | فاد ۔ واپس ہونا | FU, to return |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | وَعَی ۔ سمجھنا ۔ وَعِیّ ۔ سمجھدار | WEI, ponder over |
| | | اَوی ۔ نرم دل ہونا | AI, tenderness |
| | | نوی ۔ ارادہ کرنا | NI, to intend |
| | | شَحّ ۔ پھیلنا | SHU, to spread |
| | | اُمّ ۔ ماں | MU, mother |
| | | B = P اَبّ ۔ باپ | PU, father |
| خ ۲ | | حَیّ ۔ زندہ ہونا + اِیَّا ۔ روشنی | HUO, to live, bright |
| | | فِئَۃ ۔ لوگوں کی جماعت ۔ | PAI, sec, party |
| | | شَاع ۔ ہمراہ جانا ۔ شیعۃ ۔ گروہ | SHE, company |
| | T غیر ملفوظی | ساعۃ ۔ وقت | TSAO, time |
| و | (N) | TG طَفَا ۔ کناروں سے بہنا (پانی) | TENG, water spurting out |
| " | " | FG فَاقَ ۔ اوپر ہونا | FENG, superior |
| " | " | MG مَاج ۔ ملانا | MENG, mix |
| " | " | SG سَاق ۔ پنڈلی | CHING, shank |
| " | " | SK (انگریزی) سَاق ۔ پنڈلی | SHANK |
| و خ ۲ | | هَوَأ ۔ مخول کرنا | HSIEH, to joke, |
| و | | خدا ۔ نمونہ پر کاٹنا ۔ نقل کرنا | to accord with |
| خ ۲ | | سَاء ۔ برا سلوک کرنا | CHAO, to annoy, |
| | | سَاع ۔ ضائع ہونا | to destroy |
| | | HSN حَسَنَۃ ۔ نیک کام | HSUN, merits, service |
| و | | SH صَاحَ علی ۔ چلانا ۔ ڈانٹنا | CHIH, cry out at, scold |
| ح | T غیر ملفوظی | صَیْحَۃ ۔ شور | TSAO, noise |
| ح | | صَاحَ ۔ پکارنا | CHAO, to call |
| ی | | طَوَی ۔ لپیٹنا | TIAO, to turn |
| | | HS حَسّ ۔ محسوس کرنا ۔ معلوم کرنا | HSIAO, perceive, know |

| English | | Arabic | Margin |
|---|---|---|---|
| SHIH, persiomon | SHH | شُحّ ۔ بُخل | |
| SHIH, to inviy | SH | شَحّ ۔ حرص کرنا | |
| CHIH, desire | SH | شَهَا ۔ بہت چاہنا | ل |
| CHIH, shame | | ش+ح وَحْشَةَ ۔ شرم (داو گرے گا) | و |
| CHIEN, contented pleased | KN | قَنَع ۔ قانع ہونا ۔ راضی ہونا | |
| LIEN, pity | LN | لِينَة ۔ نرمی | ی |
| CHUAN, influince power | | شاْن ۔ قدر و منزلت | |
| MIN, utensils, inflewents | | مَاعون ۔ برتن ۔ کلہاڑی وغیرہ | ع |
| SHIH, mistake | SH | سَهْو ۔ غلطی | و |
| TSUN, imagine | SN | ظَنّ ۔ خیال کرنا | آغیر طفولی |
| AI, pity | | اَوِی ۔ رحم کھانا | |
| HSU, breathe softly | HS | حِسّ ۔ آہستہ آواز | |
| LIAO, distinch, clear | | لَاح ۔ ظاہر ہونا ۔ چمکنا | |
| SIAO, to scream | | صَاح ۔ چلّانا | |
| CHAO, call | SA | صَاح ۔ پکارنا | |

## فارسی

| | | |
|---|---|---|
| آزردن | ZR | ضَرّ ۔ تکلیف یا نقصان دینا |
| آکا (بڑا بھائی) | AK | اَخّ ۔ بھائی |
| باریک | VRK = BRK | وَدَق ۔ پتلا ہونا |
| برگ | VRK = BRK | وَرَق ۔ پتّہ |
| بستر | BS | بَثّ ۔ بچھانا ۔ TR لاحقہ |
| بچھانا | BS | بَثّ ۔ بچھانا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| پلیشیدن | PRS فَرش - پھیلانا | | |
| پیراستن - کاٹنا | PRS فرض - کاٹنا | | |
| چراغ | SRG سَرَاج - چراغ | | CH/S |
| پیکسرہ | SRH صُوْرۃ - شکل | | 〃 |
| سرون - سینگ | KRN=SRN قَرْن - سینگ | | S/K |
| CORNU (لاطینی) | CRN قَرْن - سینگ | | |
| KORN (فرنچ) | KRN قَرْن - سینگ | | |
| HORN (CORNU) | CRN قَرْن - سینگ | | |
| SRIN-GA (سنسکرت) | KRN=SRN قَرْن - سینگ | G | S/K |
| کرّاریدن - ٹکڑے کرنا | KSR کَسَر - توڑنا | | |
| فراخیدن - جدا ہونا | FRK فَرَق - جدا کرنا | | |
| گال - مکر | GL غَلّ - دھوکا | | |
| گرامی - بزرگ | KRM کَرُم - با عزت ہونا + یائے قابلیت | | |
| گرفتن - | GRF غَرَف - چلّو بھرنا (مجازاً پکڑنا) | | |
| گم | GM غَم - مخفی ہونا | | |
| آرزو - اُمید | RG=RZ رَجَا - امید | | Z/G |
| گنج - | KNZ=KNG کَنز - خزانہ | | G/Z |
| نگریدن | NZR=NGR نَظَر - دیکھنا | | 〃 |
| گو - گڑھا | GB=GV جُبّ - گڑھا | | V/B |
| گوک - چھوٹا گڑھا - | 〃 〃 〃 〃 K تصغیری | | 〃 |
| ہرو - شجاع | HRB=HRV حَرَب - بہادر | | 〃 |
| ہمہ - ہم - سب | AM=HM عَمّ - سب کو شامل کرنا | | |
| ہیر - آگ | HR حَرّ - گرمی | | |
| فتاریدن - پھٹنا | FTR فَتَر - پھاڑنا | | |
| آفریدن | BR=FR بَرَأ - پیدا کرنا | | |

| | | |
|---|---|---|
| افزودن | فَیض ۔ کثرت FZ | ی |
| آغالیدن ۔ بھڑکانا | غَلی ۔ جوش دینا GL | ی |
| بُریدن ۔ چیرنا | بحر ۔ چیرنا BR | ح |
| تفسیدن ۔ گرم ہونا | دفئُ ۔ گرم ہونا DF = TF | ی |
| بُنہ ۔ جڑ | بِناء ۔ بُنیاد BN | و |
| پیدا ۔ ظاہر | بَدأ ۔ ظاہر ہونا BD | ا |
| داج ۔ تاریکی | دجی ۔ تاریکی DG | ی |
| نزیدن ۔ باہر کھینچنا | نزع ۔ باہر نکالنا NZ | ع |
| کَر ۔ بہرہ | وقر ۔ بہرہ پن KR | د |
| پاغوش ۔ غوطہ | (یاسابقہ) GS غاص ۔ غوطہ لگانا | و |
| چیر ۔ غالب | قہر ۔ غالب ہونا KR | ہ |
| خاک ۔ زمین | قاع ۔ زمین ۔ K مکرّر KA (K) | |
| آہنگ ۔ وقت ۔ توجہ ۔ آواز | HN(G) حین ۔ وقت G صوتی | |
| | حَنّ ۔ مائل ہونا | |
| | حَنّ ۔ آواز دینا | |

# APHESIS OF ع

قاعدہ نمبر ۷ تکسیر میں بیان ہو چکا ہے۔ کہ حروفِ تکسیر (ع ۔ ا ۔ ہ ۔ ح ۔ و ۔ ی) غیر زبانوں میں جا کر اکثر گر جاتے ہیں ۔ اور اُن کو بحال کرنا پڑتا ہے ۔ ذیل میں سات زبانوں کے ۷۶ الفاظ درج ہیں ۔ جن میں عین شروع کلمے سے گرا ہوا ہے ۔ اُسے شروع میں پیوست یا بحال کیا گیا ہے تو عربی رُوٹ صاف نکل آیا ہے ۔ APHESIS یعنی حاذف کا شروع کلمے سے گرنا علم اللسان کا ایک مسلّمہ اصول ہے ۔ ہم نے اِس فہرست میں صرف عین کا شروع کلمے سے گرنا دکھایا ہے ۔ اور وہ بھی صرف قرآنی رُوٹوں کے لحاظ سے ۔ اور (ا ۔ ہ ۔ ح ۔ و ۔ ی) کی APHESIS بھی اسی طرح دکھائی جا سکتی ہے ۔

سنسکرت یا دیگر زبانوں میں جو دو حرفی الفاظ پائے جاتے ہیں ۔ اُس کی ایک وجہ یہ ہے کہ حروفِ تکسیر (ع ۔ ا

۸۔ح۔ و۔ی ) میں سے کوئی حرف گرا ہوا ہوتا ہے جسے بحال کرنا پڑتا ہے۔

علاوہ ازیں بعض یک حرفی الفاظ بھی سنسکرت ، لاطینی اور چینی زبان میں ملتے ہیں۔ اُن پر تکسیر کبیر کا عمل کرنے سے ثلاثی رُوٹ حاصل ہوتا ہے۔ اور بعض حالات میں اصولِ رفع خفت کا عمل کرنا پڑتا ہے۔ رفع خفت کا اصول آئندہ بیان ہوگا۔ انشاء اللہ۔

## (۱) فارسی

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دویدن | DV | عدوا - دَوڑ | | |
| دیدن | D | عہد - دیکھنا | | |
| کور - بنجر زمین | KR | عاقر - بے پھل زمین | | |
| لکا - زمین | LK | علاقہ - جگہ | | |
| مغ - گہرا | MG | عمیق - گہرا | | |
| مغاک - گڑھا | MG | عمق - گہراؤ - اک کلمہ نسبت | | |
| یالمند - عیال دار | YAL | عیال - کنبہ | | |

## (۲) سنسکرت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| A-KAL-ANA, tying up | KL | عَقَل - باندھنا - A سابقہ N وصفی | | |
| RISHVA, high, lofty | RSH | عَرش - بلند حصہ | | |
| DHAV, to run | DV | عدوا - دَوڑ | | |
| دویدن | DV | " " | | |
| BHRU, eyebrow | BR | عَبر - کنارہ BROW x | (H) | x |
| MAGG, sink, go down | MD = MT | عَمَق - تہہ تک پہنچنا | | |
| METHI, fillar | MD = MT | عِماد - ستون | | |
| LAG, adhare | LG | عَلِق - چمٹنا | | |
| LING, attach | LG | " " | (N) | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | LAKSH(LAG) to touch | LG | عَلِق - جُڑنا - چمٹنا |

## (۳) جرمن

| | | | |
|---|---|---|---|
| | -LEG-EN, to adhere | LG | عَلِق - چمٹنا |
| | -ZE-EN, to respect | Z | عَزّ - عزت کرنا |
| | MAUR-ER, builder | MR | عَمَر - تعمیر کرنا |
| | KLU-K, wise | KL | عُقَل - دانا ہونا K وصفی |
| | NAK-EN, neck | NK | عُنُق - گردن |
| | -RAG-EN, rise | RG | عَرَج - بلند ہونا |
| | RUF, repute | RF | عُرِف - معروف ہونا |

## (۴) لاطینی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲ | BI-M-US, two years old | M | عَام - سال |
| D | LAU-DO, extoll | LAU | عَلَا - بلند کرنا |
| S | LIMES, boundary indicated by stone | LM(S) | عَلَم - حدبندی کا پتھر |
| | LOCA-TION | LC | عَلَق - متعلق ہونا |
| | LOCO, place | LC | عِلَاقہ - جگہ |
| I | MEDI-T-OR, intend | MD | عَمَد - ارادہ - قصد |
| | PIE, piously | P | عَفّ - پاکدامن ہونا |
| | PIO, cleanse | P | عَفَا - محو کرنا - صاف ہونا |
| | DITUS (DO) provided | D | اَعَدّ - تیار کرنا |
| | TEBA, hill | TB | عَقَبہ - پہاڑ کی چڑھائی |

## (۵) فرنچ

| | | | |
|---|---|---|---|
| | EN-CHAP-ER, to fasten | SB=CAP | عَصَب - باندھنا |

| | | |
|---|---|---|
| | عِمْلَه ۔ بناوٹ ML | MOUL-ER, to shape |
| | عُسْر ۔ تنگی SR | SERRE, tight |
| غ/ر | عَصَر ۔ نچوڑنا SR | SERR-ER, to squeeze |
| | آصَر ۔ باندھنا | + to tie |

## (۶) انگریزی

| | | |
|---|---|---|
| | عِلاقه ۔ جگہ LC | LOC-AL |
| | عُنق ۔ گردن NK | NECK |
| | اعلق ۔ باندھنا LG | ALLY(LIG) bind |
| | عَلَق ۔ جونک LK | LEECH |
| | عِیر ۔ قطار ۔ (مجازاً ترتیب) R | ARRAY (RAI) order |
| | عَقِم ۔ خاموش ہونا KM | CALM (KAUMO) stillness |
| CH/S | ص SF = CH-F عَصَف ۔ بھوسا | CHAFF, chopped hay + straw |
| م | عُصَافه ۔ کوڑا کرکٹ | (KEF) GNAW |
| | غ KB = KF قبّ ۔ دانت پیسنا | |
| V/B | عَذْب ۔ میٹھا SB = SV | SAUV-IS, sweet |
| | عَدَم ۔ نیستی ۔ ہلاکت DM | DOOM, death, ruin |
| | عَفَا ۔ محو کرنا P | EX-PIATE (PI-US) make amends |
| | عَفّ ۔ پاکیزہ ہونا F | FAIR (FE) sacred |
| | عَفّ ۔ پاکیزہ ہونا P | PI-OUS |
| | عَفْو ۔ مہربانی FV | FAVOUR (FAB) Kindness |
| (M) | عَجَف ۔ دُبلا ہونا ۔ JP | JIMP, slender |
| | عَجِیف ۔ دُبلا | |

| | | |
|---|---|---|
| LEAGUE, *bind* (LIG) | LG اعلق - باندھنا | |
| LIMIT, *boundary indicated by stone* | LM(T) عَکم - حدبندی کا پتھر | Ṫ |

## (۷) چینی زبان

| | | |
|---|---|---|
| MAI, *conceal* | عَمیّ - چھپانا | |
| SHOU, *long life, age* | عَیش - زندگی | |
| TAI, *too* | عَتَا - حد سے گزرنا × انگریزی ATI سنسکرت - TOO | × |
| FU, *opulent* | عَفْو - زیادتی - خرچ سے اندمال | |
| OPU-L-ENCE | عَفْو - ؍؍ L زائد | |
| SHU, MULTITUDE, *nearly almost* | عَصَا - اجتماع + | خ ۲ |
| | عَسٰی - نزدیک ہونا | |
| FEL, *abolish* | عَفَا - محو کرنا - مٹانا | |
| NO, *mortified* | عَنَا - رنج | |
| CHI, *gather in, draw tight* | S = CH عَصَا - جمع کرنا - باندھنا | |
| CHA, *bind* | SA = CHA عَصَا - باندھنا | |
| FU, *wipe off* | عَفَا - محو کرنا | |
| J̇OU, *curve* | عَاج - موڑنا | |
| TSU, *class* | S عَصَا - جماعت (T غیر ملفوظی) | |
| MU, *dusk* | عَمی - اندھا کرنا (مراد اندھیرا) | |
| TSAO, *class* | SA عَصَا - جماعت | |
| LOU, *upper floor* | عُلیّہ - بالاخانہ | |
| PEL, *abundant* | عَفو - زیادتی | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| خ ج | سَعی دوڑنا۔ ساعی دوڑنے والا | SA | TSA0, runner + black |
| | عَسَا ۔ تاریک ہونا | SA | |
| | عَفَا ۔ صاف ہونا | | F0, cleanse, purify |
| | عَسیٰ ۔ نزدیک ہونا (آخر ملفوظی) | SAI | TSAI, presently |
| | عُمّیٰ ۔ پیچیدہ کرنا ۔ چھپانا (معمّہ) | | MI, riddle |
| خ ج | اَمِہَ ۔ فراموش کرنا + | | MIU, error + absurd |
| | عَمِیَ ۔ جاہل ہونا | | |

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ کا الفرقان کے متعلق تازہ ارشاد

سالانہ جلسہ ۱۹۵۵ء کے موقع پر ۲۸ دسمبر ۱۹۵۵ء کو تقریر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا :-

"پھر رسالہ الفرقان ہے جو انصار اللہ کا آرگن ہے۔ انصار اللہ کے معنے ہیں اللہ تعالیٰ کی خاطر اسکے دین کی مدد کرنیوالے لیکن اگر انصار اللہ اپنے رسالہ کی بھی مدد نہیں کرتے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین کی کیا خدمت کرنی ہے میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ ۳۰۔۴۰ ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہیئے۔ اور اسکی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ انصار اللہ کو اپنی ذمہ داری کا پورے طور پر احساس نہیں ہے" (الفضل ۵ جنوری ۱۹۵۶ء)

نوٹ :- الفرقان کا سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔

مینجر الفرقان۔ ربوہ۔ پاکستان

## جماعت احمدیہ کی جدوجہد کا نمایاں پہلو

"قادیانیوں نے گزشتہ پچاس سالوں میں اندرون اور بیرون ملک اپنی قومی زندگی کو قائم رکھنے اور قادیانی تحریک کو عام کرنے کے سلسلے میں جو جدوجہد کی ہے اس کا یہ پہلو نمایاں ہے کہ انہوں نے اس کے لئے ایثار و قربانی سے کام لیا ہے۔ ملک میں ہزاروں اشخاص ایسے ہیں جنہوں نے اس نئے مذہب کی خاطر اپنی برادریوں سے علیحدگی اختیار کی۔ دُنیوی نقصانات برداشت کئے اور جان و مال کی قربانیاں پیش کیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۵۶ء صفحہ ۱)

## پُراخلاص قربانی کا اعتراف

"ہم کھلے دل سے اعتراف کرتے ہیں کہ قادیانی عوام میں ایک معقول تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو اخلاص کے ساتھ اس حقیقت سمجھ کر اس کے لئے مال و جان اور دُنیوی وسائل و علائق کی قربانی پیش کرتی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بعض افراد نے کابل میں سزائے موت کو لبیک کہا۔ بیرونِ ملک دوردراز علاقوں میں غربت و افلاس کی زندگی اختیار کی۔" (المنیر ۲ مارچ ۵۶ء صفحہ ۱)

## احمدی جماعت کے دو امتیاز

"تقسیم ملک کے وقت مشرقی پنجاب کی یہ واحد جماعت تھی جس کے سرکاری خزانہ میں اپنے معتقدین کے لاکھوں روپے جمع تھے اور جب یہاں مہاجرین کی اکثریت بے سہارا ہو کر آئی تو قادیانیوں کا یہ سرمایہ جوں کا توں محفوظ پہنچ چکا تھا۔ اس سے ہزاروں قادیانی بغیر کسی کاوش کے ازسرِنو بحال ہو گئے۔ پھر یہ موضوع بھی مستحقِ توجہ ہے کہ یہ وہ واحد جماعت ہے جس سے ۳۱۲ افراد تقسیم کے لمحہ سے آج تک قادیان میں موجود ہیں اور وہاں اپنے مشن کے لئے کوشاں بھی ہیں اور منظم بھی۔" (المنیر ۲ مارچ ۵۶ء صفحہ ۱)

## جماعت احمدیہ کا تبلیغی نظام

"قادیانی تنظیم کا تیسرا پہلو وہ تبلیغی نظام ہے جس نے اس جماعت کو بین الاقوامی جماعت بنا دیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینے کی ہے کہ بھارت، کشمیر، انڈونیشیا، اسرائیل، جرمن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، برطانیہ، دمشق، نائیجیریا، افریقی علاقے اور پاکستان کی تمام قادیانی جماعتیں مرزا محمود احمد صاحب کو اپنا امیر اور خلیفہ تسلیم کرتی ہیں اور ان کے بعض دوسرے ممالک کی جماعتوں اور افراد نے کروڑوں روپوں کی جائداد "صدر انجمن احمدیہ ربوہ" اور "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام وقف کر رکھی ہیں۔" (المنیر ۲ مارچ ۵۶ء صفحہ ۱)

## قابلِ رشک اور عبرت انگیز

"غیر مسلم ممالک میں قرآنی تراجم اور اسلامی تبلیغ کا کام صرف اسی اصول "نفع رسانی" کی وجہ سے قادیانیت کے بقا اور وجود کا باعث ہی نہیں ہے ظاہری حیثیت سے بھی اسی وجہ سے قادیانیوں کی ساکھ قائم ہے۔ ایک عبرت انگیز واقعہ خود ہمارے سامنے وقوع پذیر ہوا۔ ۱۹۵۳ء میں جب جسٹس منیر انکوائری کورٹ میں علم اور اسلامی مسائل سے دل بہلا رہے تھے اور تمام مسلم جماعتیں قادیانیوں کو غیر مسلم ثابت کرنے کی جدوجہد میں مصروف تھیں قادیانی عین انہی دنوں ڈچ اور بعض دوسری غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ قرآن کو مکمل کر چکے تھے اور انہوں نے انڈونیشیا کے صدر حکومت کے علاوہ گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد اور جسٹس منیر کی خدمت میں یہ تراجم پیش کئے بزبان گویا وہ زبانِ حال و قال یہ کہہ رہے تھے کہ ہم ہیں وہ غیر مسلم اور خارج از ملتِ اسلامیہ جماعت جو اسوقت جبکہ تمہیں آپ لوگ "کافر" قرار دینے کے لئے پَر تول رہے ہیں، ہم غیر مسلموں کے سامنے قرآن ان کی مادری زبان میں پیش کر رہے ہیں — غور فرمایئے ان لوگوں کا تاثر کیا ہوگا؟ اور قادیانیوں کا یہ کام ان کی زندگی اور ترقی میں کس حد تک ممد و معاون ہے؟ (المنیر ۲ مارچ ۵۶ء صفحہ ۱) +

REGD. L. No. 5708

# Monthly "AL-FURQAN"

# ضروری اعلان

اگر آپ چاہتے ہیں کہ بہائی ازم کے متعلق آپ کو صحیح اور مکمل معلومات حاصل ہوں ۔ اور آپ بہائیوں کی تاریخ، ان کے عقائد، ان کے بانی کے دعوی، اور ان کی مخفی شریعت پر اطلاع پا سکیں تو آپ مندرجہ ذیل دو کتابیں مطالعہ فرمائیں ۔

(۱) بہائیت کے متعلق پانچ مقالے

مجلد ۲/۸ غیر مجلد ۲/۴

(۲) بہائی شریعت اور اس پر تبصرہ

مجلد ۱/۱۲ غیر مجلد ۱/۸

ملنے کا پتہ

دفتر الفرقان - ربوہ پاکستان